www.KitaboSunnat.com

۲۔ (إِنْ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا إِنَاثًا) (النساء: ۱۱۷)

"نہیں پکارتے وہ لوگ، اللہ کو چھوڑ کر، مگر دیویوں کو"

۳۔ (إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا) (الکہف: ۵)

"نہیں کہتے وہ لوگ، مگر محض جھوٹ"

۴۔ (إِنْ هٰذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ) (المدثر: ۲۵)

"(وہ کافر کہتے تھے) نہیں ہے یہ (قرآن)، مگر ایک انسانی کلام"

۵۔ (إِنِ الْكٰفِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ) (الملک: ۲۰)

"نہیں ہیں یہ منکرین، مگر دھوکے میں"

۶۔ (إِنْ أُمَّهٰتُهُمْ إِلَّا اللّٰٓئِي وَلَدْنَهُمْ) (المجادلۃ: ۲)

"نہیں ہیں ان کی مائیں، مگر صرف وہ خواتین، جنہوں نے ان کو جنا ہے"

۳۔ إِنْ مُخَفَّفَه — Indeed, Certainly

إِنْ مُخَفَّفَه إِنَّ کے بجائے استعمال ہوتا ہے، لیکن اپنے بعد والے اسم کو منصوب نہیں کرتا، البتہ إِنَّ کی طرح تاکید اور یقین کے معنی دیتا ہے۔

۱۔ (وَ إِنْ كَادُوا لَيَسْتَفِزُّونَكَ مِنَ الْأَرْضِ)

(بنی اسرائیل: ۷۶)

"اور یہ لوگ اس بات پر بھی تلے رہے ہیں کہ تمہارے قدم اس سرزمین سے اکھاڑ دیں"

۲۔ (إِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا)

(الفرقان: ۴۲)

"یقیناً، اس نے تو ہمیں گمراہ کر کے، اپنے معبودوں سے برگشتہ ہی کر دیا ہوتا، اگر ہم

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ان کی عقیدت پر) جم نہ گئے ہوتے۔"

۳۔ (اِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ) (یوسف:۳)

"یقیناً، آپ اس سے پہلے، بے خبروں میں تھے۔"

۴۔ (اِنْ وَّجَدْنَاۤ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ) (الاعراف:۱۰۲)

"بلاشبہ، ان میں سے اکثر کو ہم نے، بدعہد پایا۔"

نوٹ: اِنْ مخففہ، افعال ناقصہ سے پہلے یعنی کَانَ اور ظَنَّ کے بھائی بندوں سے پہلے استعمال ہوتا ہے۔
(جبکہ اِنَّ اور اَنَّ صرف اسم سے پہلے آتے ہیں اور اسم کو منصوب کرتے ہیں۔)

۴۔ اِنْ زائدہ برائے تاکید

بعض اوقات اِنْ زائدہ برائے تاکید استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

مَا اِنْ اَتَيْتُ بِشَيْءٍ، اَنْتَ تَكْرَهُهٗ

"میں جو چیز بھی اپنے ساتھ لاتا ہوں، آپ کو ناگوار معلوم ہوتی ہے۔"

۱۴۔ اَنْ

اَنْ کی چار (۴) قسمیں ہیں۔ مصدریہ، مُخَفَّفَه، تَفْسِيْرِيَّه اور زائدہ

۱۔ اَنْ مصدریہ

اَنْ مصدریہ کہ (That) کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنْ مصدریہ فعل مضارع کو خفیف یعنی منصوب کرتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (وَ **اَنْ** تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ) (البقرۃ : ۱۸۴)

یعنی صِيَامُكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ

"لیکن یہ کہ تم روزے رکھو، تو تمہارے حق میں اچھا ہی ہے۔"

(یہاں اَنْ نے فعل کو، مصدری معنی عطا کیے ہیں، اس لیے یہ مصدر مؤوّل کہلاتا ہے۔)

۲۔ (وَ **اَنْ** تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ) (النساء : ۲۵)

"یہ کہ تم صبر کرو، تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔"

۳۔ (وَ **اَنْ** يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ) (النور : ۶۰)

"تاہم اگر وہ خواتین بھی، حیاداری ہی برتیں تو ان کے حق میں اچھا ہے۔"

۴۔ (اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا **اَنْ** تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ) (الحدید : ۱۶)

"کیا ایمان لانے والوں کے لیے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر سے پگھلیں۔"

۵۔ (وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ **اَنْ** قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ) (الاعراف : ۸۲)

"مگر اس کی قوم کا جواب، اس کے سوا کچھ نہ تھا، کہ نکالو! ان لوگوں کو اپنی بستیوں سے۔"

یہاں بھی اَنْ کی وجہ سے، مصدری معنی پیدا ہوگئے ہیں۔

۶۔ (اَيَحْسَبُ **اَنْ** لَّمْ يَرَهٗۤ اَحَدٌ) (البلد : ۷)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"کیا وہ سمجھتا ہے کہ کسی نے اس کو نہیں دیکھا؟"

۲۔ اَنْ مُخَفَّفَه Indeed

اَنْ مُخَفَّفَه، اَنَّ کا مُخَفَّف ہوتا ہے، لیکن فعلِ مضارع کو، خفیف یعنی منصوب نہیں کرتا۔ جیسے:

۱۔ (عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَرْضٰى) (المزمل: ۲۰)

"اسے معلوم ہے کہ یقیناً تم میں کچھ مریض ہوں گے۔"

۲۔ (اَفَلَا يَرَوْنَ اَنْ لَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا) (طٰه: ۸۹)

"کیا وہ (بنی اسرائیل) دیکھتے نہ تھے کہ یقیناً، وہ (سامری کا بت) ان کی بات کا جواب نہیں دیتا ہے۔"

۳۔ اَنْ تفسیریه Explicative

اَنْ تفسیریه، ای (یعنی That کہ) کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ اَنْ اس جملے کے بعد آتا ہے، جس میں قول یا بات وغیرہ کا مفہوم ہو۔ جیسے:

۱۔ (نَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰۤاِبْرٰهِيْمُ) (الصافات: ۱۰۴)

"ہم نے اسے آواز دی کہ اے ابراہیم!"

۲۔ (فَاَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ) (المؤمنون: ۲۷)

"پھر ہم نے اس کی طرف وحی کی، کہ کشتی بنا۔"

۳۔ (وَنُوْدُوْۤا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ)

"اس وقت ندا آئے گی کہ "یہ جنت، جس کے تم وارث بنائے گئے ہو، تمہیں ان اعمال

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے بدلے میں ملی ہے، جو تم کرتے رہے تھے۔" (الاعراف: ۴۳)

۴۔ (وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ [اَنِ] امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓی اٰلِهَتِكُمْ) (ص: ۶)

"اور سرداران قوم یہ کہتے ہوئے نکل گئے کہ چلو اور ڈٹے رہو! اپنے معبودوں کی عبادت پر!"

۴۔ اَنْ زائدہ برائے تاکید

اَنْ زائدہ، تاکید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ عموماً لَمَّا کے بعد آتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (فَلَمَّآ [اَنْ] جَآءَ الْبَشِیْرُ اَلْقٰهُ عَلٰی وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِیْرًا)

(یوسف: ۹۶)

"پھر جب کہ خوشخبری لانے والا آیا، تو اس نے حضرت یوسف ؑ کی قمیص، حضرت یعقوب ؑ کے منہ پر ڈال دی اور یکایک ان کی بینائی عود کر آئی۔"

۲۔ (وَلَمَّآ [اَنْ] جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ) (العنکبوت: ۳۳)

"پھر جبکہ ہمارے فرشتے لُوط کے پاس پہنچے تو لوط ؑ پریشان ہو گئے۔"

بعض اوقات، اَنْ اور لَا کو ملا کر اَلَّا بنا لیا جاتا ہے

(اَنْ + لَا : [اَلَّا])

۱۵۔ اِنَّ — Indeed, Certainly, That

اِنَّ ہمیشہ صدرِ کلام (آغاز) میں آتا ہے۔ حرفِ تاکید ہے، حرفِ ناصب ہے۔ حرفِ مشابہ بالفعل ہے، اپنے بعد آنے والے اسم کو منصوب کرتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ (اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ) (المنافقون : ۱)
"یہ منافق قطعی جھوٹے ہیں۔"
قَالَ کے بعد بھی، اِنَّ ہی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :
۲۔ (اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ) (ھود : ۴۱)
"میرا رب بڑا غفور و رحیم ہے۔"
۳۔ (قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ) (البقرۃ : ۷۱)
اِنَّ کا غالب استعمال، تاکید اور تحقیق کے موقع پر ہوتا ہے۔ اِنَّ کی تاکید اس تاکید سے زیادہ قوی ہوتی ہے، جو اسم پر لَ کے استعمال سے پیدا ہوتی ہے۔

۱۶۔ اِنَّمَا — Verily, Indeed, Not but

اِنَّمَا دو حروف سے مرکب ہے۔ (اِنَّ + مَا) حَصر کے لیے آتا ہے۔
اِنَّ کے ساتھ اگر مَا لگ جائے تو اِنَّ کا عمل باطل ہو جاتا ہے اور مبتداء منصوب نہیں ہوتا۔ یہ مَا، مَا الکَافَّۃ (عمل کو روک دینے والا) Hindering کہلاتا ہے۔
اِنَّمَا جملے کے شروع میں آتا ہے اور حَصر کا مفہوم پیدا کرتا ہے۔ جیسے :
۱۔ (قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ) (الکھف : ۱۱۰)
"اے نبی! کہو، کہ میں تو ایک انسان ہوں، تم ہی جیسا۔"
۲۔ (اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ) (الحجرات : ۱۰)
"اہل ایمان تو آپس میں ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔"
۳۔ (اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ) (التوبہ : ۶۰)
"صدقات تو صرف، محتاج لوگوں کے لیے ہیں۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷۔ اَنَّ — Indeed, Certainly, That

اَنَّ صدرِ کلام (آغاز) میں استعمال نہیں ہوتا، بلکہ درمیان میں آتا ہے۔

اَنَّ بعد والے جملے کو، مفرد کے حکم میں کر دیتا ہے۔ اس لیے یہ ہمیشہ جملے کے وسط میں آتا ہے۔ اَنَّ اپنے بعد آنے والے الفاظ کے ساتھ مل کر، فاعل، مفعول اور مجرور بن جاتا ہے اور اس طرح، جملے کا جزو بن جاتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ) (البقرۃ : ۲۶۰)

"خوب جان لے کہ اللہ نہایت بااقتدار اور حکیم ہے"

۲۔ بَلَغَنِيْ اَنَّ زَيْدًا قَائِمٌ

"مجھے زید کے قیام کی خبر پہنچی"

۳۔ (قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ) (الجن:۱)

"اے نبیؐ! کہو، میری طرف وحی بھیجی گئی ہے کہ جنوں کے ایک گروہ نے غور سے (قرآن) سنا۔

۱۸۔ اَنَّمَا — That

اَنَّمَا، دو حروف سے مرکب ہے۔ (اَنَّ + مَا)

(يُوْحٰى اِلَيَّ اَنَّمَا اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ) (الکہف : ۱۱۰)

"میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ یقیناً تمہارا خدا بس ایک ہی خدا ہے"

۱۹۔ اَوْ — Or

اَوْ جملے کے حکم کو، دو مذکور چیزوں میں سے، ایک سے متعلق کرنے کے لیے آتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ خبر، امر اور استفہام والے جملوں میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

۱۔ جملۂ خبریہ : جَاءَنِي زَيْدٌ أَوْ عَمْرٌو

میرے پاس زید آیا تھا، یا عمرو۔

۲۔ جملۂ امریہ : إِضْرِبْ رَأْسَهُ أَوْ ظَهْرَهُ۔

اس کے سر پر مارو، یا گردن پر۔

۳۔ جملہ استفہامیہ : أَلَقِيتَ عَبْدَ اللهِ أَوْ أَخَاهُ؟

"کیا آپ نے عبداللہ سے ملاقات کی تھی؟ یا اس کے بھائی سے؟

أَوْ کو طلب کے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ تخییر، شك، تفریق، إبهام ممانعت وغیرہ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

۱۔ أَوْ برائے تخییر Option

بعض اوقات أَوْ، تخییر کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ) (البقرة : ١٩٦)

"مگر جو شخص مریض ہو، یا جس کے سر میں کوئی تکلیف ہو (اور اس بناء پر اپنا سر منڈوالے)، تو اسے چاہیے کہ فدیے کے طور پر روزے رکھے، یا صدقہ دے یا قربانی کرے (اسے اختیار ہے)۔"

۲۔ تَزَوَّجْ هِنْدًا أَوْ أُخْتَهَا

"ہند سے شادی کرلو، یا اس کی بہن سے (تمہیں اختیار ہے)۔"

(اس مثال میں تَزَوَّجْ طلب ہے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ اَوْ برائے اِبَاحَت Lawfulness

بعض اوقات اَوْ ، اِبَاحَت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے :

۱۔ (فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ | اَوْ | اَشَدُّ قَسْوَةً) (البقرة : ۷۴)

" پتھروں کی طرح سخت، بلکہ سختی میں کچھ ان سے بھی بڑھے ہوئے "

اس مثال میں، تشبیہ ہے اور تشبیہ میں اباحت ہے۔ یعنی ان منافقین کو کسی ایک سے تشبیہ دی جاسکتی ہے۔ دونوں جائز ہیں۔

۲۔ اِصْحَبْ حَمِيْدًا | اَوْ | رَشِيْدًا

" حمید کی صحبت اختیار کر لو، یا پھر رشید کی (دونوں جائز ہیں)۔"

(اس مثال میں اِصْحَبْ طلب ہے)

۳۔ اَوْ برائے شَكّ Doubt

بعض اوقات اَوْ ، شَكّ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے :

(لَبِثْنَا يَوْمًا | اَوْ | بَعْضَ يَوْمٍ) (الكهف : ۱۹)

" شاید دن بھر، یا پھر، اس سے کچھ کم، رہے ہوں گے "

۴۔ اَوْ برائے تَفْرِيق Division

بعض اوقات اَوْ ، تَفْرِيق کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے :

(وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا | اَوْ | نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا) (البقرة : ۱۳۵)

" یہودی کہتے ہیں : "یہودی ہو تو راہِ راست پاؤ گے۔ عیسائی کہتے ہیں :

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عیسائی ہو تو ہدایت ملے گی۔" (یعنی ہر دو اپنی اپنی طرف بلا رہے ہیں، اور دونوں کے راستوں میں تفریق ہے۔)

۵۔ اَوْ برائے اِبْہام Ambiguity

بعض اوقات اَوْ، اِبْہام کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

(وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ) (سبا: ۲۴)

"اب لا محالہ، ہم میں اور تم میں سے کوئی ایک ہی ہدایت پر ہے، یا کھلی گمراہی میں پڑا ہوا ہے۔" (یعنی بات مبہم اور غیر واضح ہے)

۶۔ اَوْ برائے ممانعت (فعل نہی کے بعد)

بعض اوقات اَوْ، ممانعت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

(وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا) (الدھر: ۲۴)

"اور نہ تو ان میں سے، کسی آثم (بد عمل) کی اطاعت کرو، اور نہ کسی کفور کی (منکرِ حق)۔"

۷۔ اَوْ برائے تقسیم Classification

بعض اوقات اَوْ، تقسیم کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

اَلْكَلِمَةُ اِسْمٌ اَوْ فِعْلٌ اَوْ حَرْفٌ

"لفظ، اسم ہوتا ہے، یا فعل ہوتا ہے، یا حرف۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ اَوْ بمعنی اِلٰی (تک) Until

بعض اوقات اَوْ، اِلٰی کے مفہوم میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

لَاَسْتَسْهِلَنَّ الصَّعْبَ | اَوْ | اُدْرِكَ الْمُنٰى

"میں آرزوؤں کی تکمیل تک، دشواریوں کا مقابلہ کرتا رہوں گا"

۹۔ اَوْ اِلَّا کے معنی میں Otherwise

بعض اوقات اَوْ، اِلَّا کے مفہوم میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

لَاُعَاقِبَنَّهٗ | اَوْ | يُطِيْعَ اَمْرِيْ

"میں ضرور اس کا پیچھا کرتا رہوں گا، ورنہ اسے میری بات ماننی پڑے گی"

۱۰۔ اَوْ بمعنی اَمْ یا بَلْ Rather

بعض اوقات اَوْ، اَمْ یا بَلْ کے مفہوم میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

(وَاَرْسَلْنٰهُ | اِلٰى | مِائَةِ اَلْفٍ | اَوْ | يَزِيْدُوْنَ) (الصافات: ۱۴۷)

"اس کے بعد، ہم نے اُسے (یعنی یونس کو) ایک لاکھ، بلکہ اس سے بھی زائد لوگوں کی طرف بھیجا" (یہاں اَوْ کا ترجمہ بلکہ کیا گیا ہے)

۲۰۔ اَیْ ie

اَیْ کی دو قسمیں ہیں۔ ای تفسیریہ اور اَیْ ندائیہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ اَیْ تفسیریہ

۱۔ هُوَ مَكِّيٌّ | اَیْ | مَنْسُوْبٌ اِلٰى مَكَّةَ

"وہ مکی ہے" یعنی مکہ کی طرف منسوب ہے۔

۲۔ رَاَیْتُ غَضَنْفَرًا | اَیْ | اَسَدًا

"میں نے شیر کو دیکھا | یعنی | اسد کو"

۲۔ اَیْ ندائیہ

جیسے : | اَیْ | مُحَمَّدُ ! | "یا محمد!"

۲۱۔ اِیْ (Yes)

برائے اِثبات وتصدیق

| اِیْ | حرفِ جواب ہے۔ قسم سے پہلے آتا ہے۔ | نَعَمْ (ہاں) | کا مفہوم دیتا ہے۔

اِیْ استفہام کے اثبات کے لیے آتا ہے۔ اس کے بعد قسم کا ہونا ضروری ہے۔

۱۔ (وَيَسْتَنْبِئُوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ قُلْ | اِیْ | وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ) (یونس:۵۳)

"پھر پوچھتے ہیں، کیا واقعی یہ سچ ہے؟ جو تم کہہ رہے ہو؟ کہو" میرے رب کی قسم یہ بالکل سچ ہے۔"

۲۔ | اِیْ | لَعَمْرُكَ | "ہاں، تمہاری جان کی قسم۔"

| اِیْ | هَا للّٰهِ | "ہاں، اللہ کی قسم۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۴۱

۲۲۔ ب With

باء (ب) حرفِ جر ہے، اپنے بعد والے اسم کو مجرور کرتا ہے۔ اس کی کئی قسمیں ہیں۔ اس کے مختلف استعمالات پر خصوصی توجہ دیجئے۔

۱۔ باء (ب) برائے الصاق With

اِلصاق یعنی ایک چیز کو، دوسری سے ملانے کے مفہوم کے لیے، استعمال ہوتا ہے، جیسے:

۱۔ (وَامْسَحُوا **بِرُءُوسِكُمْ**) (المائدۃ ۵ : ۶)

"اور مسح کرو، اپنے سروں کے ساتھ" (یعنی سروں پر ہاتھ پھیر لو۔)

۲۔ (خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ **بِقُوَّةٍ**) With (البقرۃ ۲ : ۹۳)

"جو (کتاب) ہم نے تمہیں دی ہے، اُسے مضبوطی کے ساتھ تھامنا۔"

۲۔ باء (ب) برائے استعانت With the help of

استعانت یعنی کسی چیز کی مدد ظاہر کرنے کے لیے بھی باء استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (الَّذِي عَلَّمَ **بِالْقَلَمِ**) (العلق ۹۶ : ۴)

"جس نے قلم کے ذریعہ سے علم سکھایا۔"

۲۔ (**بِسْمِ** اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) (النمل ۲۷ : ۳۰)

"اللہ رحمٰن و رحیم کے نام سے"

۳۔ باء (ب) برائے سببیت : Due to

بعض اوقات سببیت یعنی سبب ظاہر کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ فَشِلَ بِالْاِھْمَالِ " وہ لاپرواہی کی وجہ سے، کمزور ہو گیا"

۲۔ (فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ) (العنکبوت : ۴۰)

"ہم نے ہر ایک کو، اس کے گناہ کے سبب سے پکڑا"

۴۔ باء (ب) برائے مصاحبت Along With

بعض اوقات باء، مصاحبت ظاہر کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ) (طہٰ : ۱۳۰)

"اپنے رب کی حمد کے ساتھ، تسبیح بھی کیجیے"

۲۔ (اِهْبِطْ بِسَلٰمٍ) (هود : ۴۸)

"سلامتی کے ساتھ جاؤ"

۵۔ باء (ب) برائے ظرف At

بعض اوقات باء، برائے ظرف (At) استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ) (القمر : ۳۴)

"ان کو ہم نے (اپنے فضل سے) رات کے پچھلے پہر بچا کر نکال دیا۔"

۲۔ (لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ) (آل عمران : ۱۲۳)

"آخر اس سے پہلے میدانِ بدر میں اللہ تمہاری مدد کر چکا تھا"

۳۔ (وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ) (بنی اسرائیل : ۷۹)

"اور رات کو تہجد پڑھو، یہ تمہارے لیے نفل ہے"

یہاں حرف باء دوران (During) کے معنی میں بطورِ ظرف استعمال ہوا ہے۔

۶۔ باء (ب) برائے تعدیہ Transitivity

تعدیہ یعنی فعل کو متعدی بنانے کے لیے بھی، باء استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ (ذَهَبَ اللّٰهُ | بِنُوْرِهِمْ |) (البقرۃ : ۱۷)

"اللہ، اُن کے نور کو لے گیا۔"

۲۔ (وَاِذَا مَرُّوْا | بِاللَّغْوِ | مَرُّوْا كِرَامًا) (الفرقان: ۷۲)

"اور کسی لغو چیز پر، ان کا گزر ہو جائے تو شریف آدمیوں کی طرح گزر جاتے ہیں۔"

(یہاں | بِ | فعل متعدی کے مفعول کو ظاہر کر رہا ہے۔)

۷۔ باء (ب) زائدہ برائے تاکید Affirmative

باء زائدہ برائے تاکید، نفی یا استفہام والے جملے میں بھی آتا ہے اور فاعل اور مفعول پر بھی یہ خبر پر مبالغے (Intensiveness) کے لیے آتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (وَ | مَا | اللّٰهُ | بِغَافِلٍ |)

"اللہ تمہارے کرتوتوں سے بے خبر نہیں۔" (یہ نفی کی مثال ہے)

۲۔ (| اَ | لَيْسَ اللّٰهُ | بِكَافٍ | عَبْدَهٗ ؟) (الزمر: ۳۶)

"(اے نبی) کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں ہے؟"

(یہ استفہام کی مثال ہے)

۳۔ (وَ | مَا | اَنْتَ | بِمُؤْمِنٍ | لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ) (یوسف: ۱۷)

"آپ ہماری بات کا یقین نہیں کریں گے، چاہے ہم سچے ہی ہوں۔"

(یہ فاعل پر، باء زائدہ کی مثال ہے۔)

۴۔ (وَكَفٰى | بِاللّٰهِ | شَهِيْدًا) (النساء: ۷۹)

"اور اس پر خدا کی گواہی کافی ہے۔"

۵۔ (وَلَا تُلْقُوْا | بِاَيْدِيْكُمْ | اِلَى التَّهْلُكَةِ) (البقرۃ: ۱۹۵)

"اور اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ باء (ب) برائے قسم

باء برائے قسم، اسم کو مجرور کرتے ہوئے، قسم اور گواہی کا مفہوم دیتا ہے۔ جیسے:

۱۔ **بِرَبِّ** الْكَعْبَةِ "رب کعبہ کی قسم"

۲۔ (قَالَ **فَبِعِزَّتِكَ** لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ) (ص: ۸۲)

"ابلیس نے کہا: تیری عزت کی قسم! میں ان سب لوگوں کو بہکا کر رہوں گا۔"

۹۔ باء برائے بدل Substitution(For, Instead of)

بعض اوقات باء، بدل کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (وَالْأَنْفَ **بِالْأَنْفِ**) (المائدۃ: ۴۵)

"اور ناک کے بدلے ناک"

۲۔ (وَفَدَيْنَاهُ **بِذِبْحٍ** عَظِيمٍ) (الصافات: ۱۰۵)

"اور ہم نے ایک بڑی قربانی، فدیہ میں دے کر، اس بچے (اسمٰعیلؑ) کو چھڑا لیا۔"

۱۰۔ باء برائے فِي (In)

بعض اوقات **باء، فِي کے معنی میں** استعمال ہوتا ہے۔

(إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَّعُيُونٍ ۞ اُدْخُلُوهَا **بِسَلَامٍ** آمِنِينَ)

(الحجر: ۴۵، ۴۶)

"بیشک متقی لوگ باغوں اور چشموں میں ہوں گے (اور ان سے کہا جائے گا کہ) داخل ہو جاؤ ان میں، سلامتی کے ساتھ، بے خوف وخطر (یعنی سلامتی میں)۔"

۱۱۔ باء برائے مِنْ (From which)

بعض اوقات باء، مِنْ کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (عَيْنًا يَّشْرَبُ **بِهَا** عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا) (الانسان: ۶)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"چشمہ، جس کے ساتھ، اللہ کے بندے شراب پئیں گے۔
اور جہاں چاہیں گے بسہولت اس کی شاخیں نکال لیں گے"۔
(بِهَا : مِنْهَا : جس میں سے : جس سے : جس کے ساتھ)

۲۔ (فَاعْلَمُوا أَنَّمَا أُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ) (ھود ۱۴)
"جان لو، کہ یہ اللہ کے علم میں سے نازل ہوا ہے۔
مطلب ہے، أُنْزِلَ مِنْ عِلْمِ اللّٰهِ

۱۲۔ باء (ب) برائے عَلیٰ

بعض اوقات باء، عَلیٰ کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (وَمِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مَنْ إِنْ تَأْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ
وَمِنْهُمْ مَنْ إِنْ تَأْمَنْهُ بِدِينَارٍ لَا يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ) (آل عمران: ۷۵)
"اہلِ کتاب میں کوئی تو ایسا ہے، کہ اگر تم اس کے اعتماد پر، مال و دولت کا ایک ڈھیر بھی دے دو، تو وہ تمہارا مال، تمہیں ادا کر دے گا، اور کسی کا حال یہ ہے کہ اگر تم ایک دینار کے معاملے میں بھی اس پر بھروسہ کرو تو، وہ ادا نہ کرے گا"۔
(طبری نے کہا ہے کہ إِنْ تَأْمَنْهُ بِدِينَارٍ کا مطلب إِنْ تَأْمَنْهُ عَلَىٰ دِينَارٍ ہے۔)

۲۔ (فَأَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ لِكَيْلَا تَحْزَنُوا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ)
(آل عمران: ۱۵۳)
"اللہ نے تم کو، رنج پر رنج دیے تاکہ آئندہ کچھ تمہارے ہاتھ سے جائے یا مصیبت نازل ہو تو تم ان پر ملول نہ ہو"۔
(ابن کثیر نے کہا ہے کہ غَمًّا بِغَمٍّ کا مطلب غَمًّا عَلَىٰ غَمٍّ ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۔ باء (ب) برائے عَنْ

بعض اوقات باء، عَنْ کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

(اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا) (الفرقان: ۵۹)

"وہ رحمان، اس کی شان، بس کسی جاننے والے سے پوچھو۔"

ابن قتیبہ کہتے ہیں فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا کا مطلب فَسْئَلْ عَنْهُ خَبِيْرًا ہے۔ (تاویل مشکل القرآن)

۲۳۔ بل Nay, Rather

۱۔ بَلْ بھی حرف عطف ہے، Particle of Digression ہے

اِضراب (Retractation) کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

یعنی یہ کلام کو ایک رخ سے، دوسرے رخ کی طرف پھیر دیتا ہے۔

۲۔ بَلْ اپنے ماقبل سے اعراض اور مابعد کے اثبات کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یعنی یہ حرف، معطوف علیہ سے توجہ ہٹانے اور معطوف کے لیے حکم ثابت کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

۱۔ اِشْتَرَيْتُ دَوَاةً بَلْ قَلَمًا میں نے دوات خریدی، نہیں بلکہ قلم۔

۲۔ (قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ)

"وہ کہتے ہیں کہ رحمان نے اولاد بنالی۔ (اللہ اس بیہودہ الزام سے) پاک ہے۔ (یعنی فرشتے اللہ کی بیٹیاں، کیسے ہو سکتے ہیں؟) بلکہ وہ تو برگزیدہ بندے ہیں۔"

۳۔ بَلْ بعض اوقات، اپنے ماقبل کا ابطال دور کرتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴- | بَلْ | سے پہلے، حروف، کَلَّا اور لَا استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے:

۱- (| کَلَّا بَلْ | لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ) (الفجر: ۱۷)

"ہرگز نہیں، بلکہ تم لوگ یتیم سے عزت کا سلوک نہیں کرتے۔"

۲- (| کَلَّا بَلْ | رَانَ عَلٰى قُلُوبِهِمْ) (المطففین: ۱۴)

"ہرگز نہیں، بلکہ دراصل ان لوگوں کے دلوں پر، ان کے برے اعمال کا زنگ چڑھ گیا ہے۔"

۵- | بَلْ | جملے سے پہلے بھی استعمال ہوتا ہے اور بعض اوقات | لٰكِنَّ | کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

۱- (وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ | بَلْ | عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ) (الانبیاء: ۲۶)

"یہ کہتے ہیں" رحمان اولاد رکھتا ہے۔ (فرشتے نعوذ باللہ اس کی بیٹیاں ہیں۔)"

سبحان اللہ | بلکہ | وہ (یعنی فرشتے) تو بندے ہیں، جنہیں عزت دی گئی ہے۔"

(یہ اِضْرَاب ہے یہاں بات لوگوں کے شرک سے موڑ کر، فرشتوں کی بندگی اور عزت کی طرف پھیر دی گئی ہے۔)

۲- (اَمْ يَقُولُونَ بِهٖ جِنَّةٌ | بَلْ | جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ) (المومنون: ۷۰)

"یا یہ اس بات کے قائل ہیں کہ وہ مجنون ہے؟ (نہیں) | بلکہ | وہ تو ان لوگوں کے پاس حق لے کر آیا ہے۔"

۳- (| بَلْ | قَالُوا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ | بَلِ | افْتَرٰىهُ | بَلْ | هُوَ شَاعِرٌ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَا اُرْسِلَ الْاَوَّلُونَ)

(الانبیاء: ۵)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بلکہ وہ تو کہتے ہیں، یہ پراگندہ خواب ہیں بلکہ یہ انہوں نے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے نعوذ باللہ) خود گھڑ لیا ہے بلکہ یہ شخص شاعر ہے، اسے چاہیے، ہمارے پاس یہ کوئی نشانی لے آئے، جس طرح پرانے زمانے کے رسول، نشانیوں کے ساتھ بھیجے گئے تھے۔"

بَلْ سے پہلے محذوف جملہ

بَلْ کا، دو جملوں کے درمیان آنا ضروری ہے۔ اگر صرف ایک جملے کے ساتھ بَلْ آجائے تو اس سے پہلے کا جملہ محذوف سمجھا جائے گا۔ جیسے:

۱۔ (وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ بَلْ اَحْيَاۗءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ) (البقرۃ: ۱۵۴)

"اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں، انہیں مردہ نہ کہو بلکہ ایسے لوگ تو حقیقت میں زندہ ہیں، مگر تمہیں ان کی زندگی کا شعور نہیں ہوتا۔"

(یہاں بَلْ دو جملوں کے درمیان آیا ہے۔)

۲۔ (بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا) (الاعلیٰ: ۱۶)

"مگر تم لوگ، دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔"

(یہاں بَلْ سے پہلے کوئی جملہ محذوف ہے۔)

۳۔ (بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ مُّحِيْطٌ) (البروج: ۱۹، ۲۰)

"مگر جنہوں نے کفر کیا ہے وہ جھٹلانے میں لگے ہوئے ہیں، حالانکہ اللہ نے ان کو گھیرے میں لے رکھا ہے (ان کے جھٹلانے سے اس قرآن کا کچھ نہیں بگڑتا)"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ (بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ۝ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ) (البروج: ۲۱، ۲۲)

"بلکہ قرآن بلند پایہ ہے، اس لوح میں (نقش ہے) جو محفوظ ہے۔"

۲۴۔ بَلٰی Yes, Why not

بَلٰی حرفِ جواب ہے۔ بَلٰی کے ذریعے، بطورِ خاص نفی کا جواب دیا جاتا ہے۔ بَلٰی ، منفی سوال ، یا خبر کی تردید اور اس سوال یا خبر کے مثبت معنی کی تصدیق کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْءٍ (ہم تو برے کام نہیں کیا کرتے تھے۔) کے بعد بَلٰی کے معنی ہوں گے، بلکہ تم بُرے اعمال کرتے تھے۔

مندرجہ ذیل آیات میں بَلٰی کے استعمال پر غور کیجیے۔

۱۔ (زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا أَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ، قُلْ بَلٰی) (التغابن: ۷)

"منکرین نے بڑے دعوے سے کہا ہے کہ وہ مرنے کے بعد، ہرگز دوبارہ نہ اٹھائے جائیں گے۔ آپ کہہ دیجئے۔ ہاں (ضرور، کیوں نہیں)"

یہاں مفہوم یہ ہے کہ نہیں بلکہ وہ ضرور اٹھائے جائیں گے۔

۲۔ (أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ؟ قَالُوْا بَلٰی) (الاعراف: ۱۷۲)

"کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟

انہوں نے کہا: ہاں (ضرور آپ ہی ہمارے رب ہیں)۔"

۳۔ (أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ بَلٰی) (القیامۃ: ۳)

"کیا انسان یہ سمجھ رہا ہے کہ ہم اس کی ہڈیوں کو جمع نہ کرسکیں گے؟ ہاں کیوں نہیں۔" (ضرور)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اوپر کی تینوں آیتوں میں | بَلٰی | منفی سوال کے، ردّ کے لیے استعمال ہوا ہے۔

۲۵۔ تَ By

حرف تَ ، حرفِ جر ہے، بطور حرفِ قسم مستعمل ہے اور لفظ اللہ اور رَبٌّ کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

۱۔ | تَرَبِّیْ | "میرے رب کی قسم۔"

۲۔ تَرَبِّ الْكَعْبَةِ "کعبہ کے رب کی قسم۔"

۳۔ (وَ | تَاللّٰهِ | لَأَكِيْدَنَّ أَصْنَامَكُمْ) (الانبیاء: ۵۷)

"(حضرت ابراہیمؑ نے کہا) اور خدا کی قسم! میں تمہارے بتوں کے خلاف ضرور کوئی تدبیر کروں گا۔"

۲۶۔ تائے مبسوطہ

حرف تَ، دو طرح سے لکھی جاتی ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ مبسوطہ (بسط کے ساتھ) ۲۔ مربوط (جو ملائی جاتی ہے)

تائے مبسوطہ (ت)

اکثر ضمیر ہوتی ہے، جو فعلِ ماضی کے آخر میں مخاطب اور متکلم کے صیغوں کے ساتھ متصل ہوتی ہے۔

جیسے : نَعَلْتَ | فَعَلْتُمَا | نَعَلْتُمْ | فَعَلْتُنَّ | اور فَعَلْتُ۔

تائے تانیث

اسم کے آخر میں، تائے مربوط لکھی جاتی ہے۔ اور وقف کی صورت میں، آہ کی آواز

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیتی ہے۔ اسے تائے تانیث بھی کہتے ہیں۔ جیسے **كَاتِبٌ** کی تانیث، كَاتِبَةٌ ہے۔ یعنی كَاتِبَةٌ کو وقف کی صورت میں كَاتِبَه پڑھا جائے گا۔

نَعَلَتْ کی تائے ساکنہ، ضمیر نہیں ہے، بلکہ صرف علامتِ تانیث ہے۔ یہ تاء تائے تانیث کہلاتی ہے، لیکن یہ تائے مبسوطہ کی طرح لکھی جاتی ہے۔

تائے مبسوطہ	تائے مربوطہ
نَعَلَتْ	كِتَابَةٌ
نَعَلْتُ	شَجَرَةٌ
نَعَلْتَ	عَلَّامَةٌ
كَسَبْتُ	أَسَاتِذَةٌ
قَالَتْ	أَشَاعِرَةٌ
حَصَّلْتَ	صِفَةٌ

۲۷۔ تائے مربوطہ (مُدَوَّرَةٌ)

تائے مربوطہ کی کئی قسمیں ہیں۔ لیکن زیادہ تر حرفِ تانیث کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔

جیسے: اِمْرُؤٌ سے **اِمْرَءَةٌ** مَلِكٌ سے **مَلِكَةٌ**

۱۔ تائے وحدت

تائے مربوطہ بعض اوقات اسمِ جنس اور واحد میں فرق کرنے کے لیے ہوتی ہے۔

جیسے: شَجَرٌ (درخت) اسمِ جنس ہے۔ ایک درخت کو شَجَرٌ نہیں بلکہ شَجَرَةٌ کہا جائے گا۔ **شَجَرَةٌ** کی اس ۃ کو **تائے وحدت** کہتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ تائے مبالغہ

تائے مربوط بعض اوقات، مبالغہ کے لیے ہوتی ہے۔

جیسے عَلَّامَةٌ ، فَهَّامَةٌ یاد رہے کہ یہ تائے تانیث نہیں ہے، مذکر و مونث دونوں پر، مبالغے کے ان الفاظ کا اطلاق ہوتا ہے۔ اس کو تائے مبالغہ کہتے ہیں۔

۳۔ تائے مربوط بعض اوقات، صیغہ منتهی الجموع میں استعمال کی جاتی ہے۔ جیسے:

اَسَاتِذَةٌ (جمع اُستَاذٌ) ، زَنَادِقَةٌ (جمع زندیق کی)۔

۴۔ تائے مربوط بعض اوقات اسم منسوب کی جمع کے ساتھ بھی لگائی جاتی ہے۔

جیسے: اَشَاعِرَةٌ (جمع اَشْعَرِيٌّ) حَنَابِلَةٌ (جمع حَنْبَلِيٌّ کی)

۵۔ تائے مربوط بعض اوقات کسی حرف کے بدلہ میں بڑھا دی جاتی ہے۔

جیسے: فعل مثال کا مصدر عِظَةٌ ہے۔ (یہ دراصل وَعْظٌ ہے)

یہاں واو کے بدلہ میں، آخر میں 'ۃ' لگا دی گئی ہے:

اسی طرح سِنَةٌ ، عِدَةٌ ، صِفَةٌ وغیرہ ہیں۔

شَفَةٌ (یہ بھی دراصل شَفَوٌ ہے) یہاں بھی آخر کی واؤ کے بدلے، ۃ لگا دی گئی ہے۔

کتابت کی یکساں صورتیں

لفظ کے درمیان، تائے مبسوطۃ اور تائے مربوطۃ کی شکل، کتابت میں یکساں ہو جاتی ہے۔ جیسے: نَعْلَتْ (مبسوطہ) سے نَعْلَتَا،

اِمْرَءَةٌ (مربوطہ) سے اِمْرَءَتَانِ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۴۲

۲۸۔ ثُمَّ Afterwards, Then

ثُمَّ بھی حرف عطف ہے۔

ثُمَّ کا استعمال فَ کی مانند ہے، لیکن اس میں ترتیب (Sequence) کا وجود ایک وقفے کے بعد پایا جاتا ہے، گویا معطوف علیہ اور معطوف میں فاصلہ ہوتا ہے۔ مثلاً ثُمَّ کا استعمال، ترتیب اور تراخی و تاخیر (طویل مدت (Time Gap) کے لیے ہوتا ہے۔ یعنی معطوف علیہ اور معطوف کے حکم میں ترتیب ہوتی ہے اور حکم کچھ وقفے یا مدت کے بعد ثابت ہوتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ) (الروم: ۱۱)

۱ ۲ ۳

" اللہ ہی خلق کی ابتدا کرتا ہے، پھر وہی اس کا اعادہ کرے گا، پھر اسی کی طرف تم پلٹائے جاؤ گے۔"

اس مثال میں، تخلیق کی ابتداء اور اس کے اعادے اور قیامت کے دن رجوع کو ثُمَّ سے عطف کیا گیا ہے۔ ان تینوں چیزوں کے درمیان ترتیب بھی موجود ہے اور تراخی بھی۔ یعنی یہاں ترتیب مع التراخی ہے۔

یہ تراخی 'قلیل مدت' کے لیے بھی ہو سکتی ہے اور 'طویل مدت' کے لیے بھی۔ طویل کی مثال گزر چکی ہے 'قلیل مدت' کی مثال ملاحظہ فرمایئے۔

۲۔ (اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا) (عبس: ۲۵، ۲۶)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"ہم نے خوب پانی لنڈھایا، پھر زمین کو عجیب طرح پھاڑا۔"

۲۹۔ ثَمَّ There

At the same place, At the same time

۱۔ ثَمَّ ظرف ہے، غیر منصرف ہے۔ وہاں، اس جگہ اور دور کے مقام کی طرف اشارے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

۲۔ ثَمَّ کو ثَمَّۃَ اور ثَمَّۃُ بھی کہا جاتا ہے۔ ثَمَّۃْ وقف کی صورت میں استعمال ہوتا ہے۔

۳۔ مِنْ ثَمَّ : اسی وجہ سے : اسی بناء پر، کا مفہوم دیتا ہے۔

۱۔ (وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ) (الشعراء : ۶۴)

"اور اسی جگہ، ہم دوسرے گروہ کو بھی، قریب لے آئے"

۲۔ (مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ) (التکویر : ۲۱)

"حضرت جبریل کی اطاعت کی جاتی ہے، وہاں وہ بااعتماد ہیں"

۳۰۔ حَاشَ، حَاشَا

حَاشَ اور حَاشَا دو طرح سے استعمال ہوتے ہیں۔

۱۔ استثناء کے لیے مثلاً جَاءَ الْقَوْمُ حَاشَا زَيْدٍ

"سب لوگ آئے، سوائے زید کے۔"

اس طرح کے استعمال میں حَاشَا مضاف، بن کر آتا ہے اور مضاف الیہ کو مجرور کرتا ہے۔

جیسے : حَاشَ اللّٰهِ

۲۔ تنزیہہ یعنی کسی برائی کی نسبت سے پاک کرنے کے لیے بھی، حَاشَا استعمال کیا جاتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جیسے:

۱۔ (حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ) (یوسف: ۵۱)

"سب نے کہا (خدا محفوظ رکھے) ہم نے یوسفؑ میں، بدی کا شائبہ تک نہ پایا۔"

۲۔ (وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا) (یوسف: ۳۱)

"عورتیں پکار اٹھیں حَاشَ لِلّٰهِ یہ شخص انسان نہیں ہے۔"

۱۳۔ حَتّٰی Till, Until, Yet, Even, Not even

حَتّٰی کی کئی قسمیں ہیں۔

۱۔ حَتّٰی برائے عطف

حَتّٰی، حرفِ عطف ہے، یہ اَفْضَلُ یا اَدْنٰی معطوف کو، معطوف علیہ کے ساتھ جوڑنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ (Even) کا مطلب دیتا ہے۔ جیسے:

۱۔ مَاتَ النَّاسُ حَتّٰی الْاَنْبِيَاءُ

"لوگ مرے، یہاں تک کہ انبیاء بھی" (یہ افضل کی مثال ہے)

۲۔ قَدِمَ الْحُجَّاجُ حَتّٰی الْمُشَاةُ (یہ ادنیٰ کی مثال ہے)

حاجی آگئے، یہاں تک کہ پیدل بھی۔

۲۔ حَتّٰی، میں مہلت اور وقفے کا مفہوم بھی ہوتا ہے۔ مثلاً

رَاَيْتُ الْقَوْمَ حَتّٰی زَيْدًا

"میں نے لوگوں کو دیکھا، یہاں تک کہ زید کو بھی۔"

۳۔ حَتّٰی برائے غایت

حَتّٰی بھی انتہائے غایت کو بتاتا ہے، اِلٰی اور حَتّٰی میں فرق یہ ہے کہ حَتّٰی ضمیر کے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ نہیں آتا۔ یہ اپنے سے پہلے کسی فعل کا تقاضا کرتا ہے۔ مثلاً:

۱۔ أَكَلْتُ السَّمَكَةَ حَتّٰى رَأْسِهَا

" میں نے مچھلی کو، اس کے سر تک کھا لیا۔" (یعنی سر بھی نہ چھوڑا)

۲۔ نِمْتُ الْبَارِحَةَ حَتّٰى الصَّبَاحِ کل رات، میں صبح تک، سوتا رہا۔

حَتّٰى برائے غایت زمانی (Until)

۳۔ سَلَامٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ (القدر: ۵)

" وہ رات، سراسر سلامتی ہے، طلوع فجر تک۔"

۴۔ حَتّٰى برائے ابتداء

بعض اوقات حَتّٰى کے بعد کا کلام، مستانف ہوتا ہے۔ ابتدائے کلام میں آتا ہے۔

جیسے شاعر نے کہا: فَوَا عَجَبًا! حَتّٰى كُلَيْبٌ تَسُبُّنِي

" افسوس اور تعجب کا مقام ہے، (نوبت یہاں تک آ پہنچی ہے) کہ بنو کلیب تک مجھے برا بھلا کہنے لگے ہیں۔"

۵۔ حَتّٰى برائے سبب So that

حَتّٰى بعض اوقات، کَی کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ اور حَتّٰى کے بعد فعل مضارع مستقبل ہوتا ہے۔

(وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ (البقرہ: ۲۱۷)

" وہ تو تم سے لڑتے ہی جائیں گے، تاکہ اگر ان کا بس چلے، تو تمہیں تمہارے دین سے پھیر لے جائیں۔"

(یعنی ان کے قتال کا مقصد، تمہیں تمہارے دین سے پھیر دینا ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ حَتّٰی اور مَا استفہامیہ کو ملا کر اہلِ زبان حَتَّامَا کر لیتے ہیں۔

(حَتّٰی + مَا : حَتَّامَا) (المعجم الوسیط)

بعض اوقات اس کا الف ساقط کر دیا جاتا ہے اور وہ حَتَّامَ بن جاتا ہے۔

حَتَّامَ کا مطلب، کب تک ہوتا ہے۔

۷۔ حَتّٰی فعل سے پہلے بھی استعمال ہوتا ہے اور اسم سے پہلے بھی، اسم کو، حرفِ جار کی حیثیت سے مجرور کرتا ہے۔ فعلِ مضارع کو خفیف کرتا ہے، کیونکہ ایسی صورت میں اس کے بعد اَنْ مضمرہ ہوتا ہے۔

۳۲۔ خَلَا Except

۱۔ خَلَا یَخْلُو (ن) کا مطلب ہے تنہا ہونا، خالی ہونا۔

۲۔ خَلَا صدرِ کلام میں، فعل کی حیثیت سے آتا ہے۔ جیسے:

خَلَا الْبَیْتُ زَیْدًا "مکان زید سے خالی ہو گیا"

۳۔ خَلَا حرفِ استثناء ہے۔ حرفِ جر کی حیثیت سے اسم کو مجرور کرتا ہے۔ جیسے:

جَاءَنِی الْقَوْمُ خَلَا زَیْدٍ "میرے پاس سب لوگ آئے، بجز زید کے"۔

۴۔ بعض علماء کہتے ہیں کہ خَلَا کے بعد آنے والا اسم مفعول ہوتا ہے۔ اس لیے یہ خَلَا فعل ہے اور فاعل، ضمیر مستتر ہوتا ہے۔ جیسے:

جَاءَنِی الْقَوْمُ خَلَا زَیْدًا

"میرے پاس سب لوگ آئے، بجز زید کے"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۳۔ رُبَّ Often

۱۔ رُبَّ حرفِ جر ہے، جو صرف اسم نکرہ کو مجرور کرتا ہے۔

رُبَّمَا : رُبَمَا : بعض اوقات : بسا اوقات : شاید : ممکن ہے۔

۲۔ رُبَّ کے آخر میں، مَا زائدہ لگا کر رُبَّمَا بنا دیا جائے تو مجرور نہیں کرتا۔

یعنی رُبَّ کے ساتھ اگر مَا آئے تو حرفِ جر کا عمل باطل ہو جاتا ہے۔

۳۔ رُبَّ ہمیشہ، جملے کے شروع میں آتا ہے اس کا مجرور اسم اکثر نکرہ موصوفہ ہوتا ہے۔

یہ حرف تکثیر اور تقلیل، دونوں کا فائدہ دیتا ہے۔ مثلاً

رُبَّ رَجُلٍ كَرِيمٍ لَقِيتُهُ

میں کتنے ہی شریف لوگوں سے ملا۔

(یہ تکثیر کی مثال ہے، یعنی میں بہت زیادہ شریف لوگوں سے ملا۔)

۴۔ رُبَّ کے بعد آنے والے فعل کا، ماضی ہونا لازمی ہے۔

۵۔ بعض اوقات رُبَّ کے آخر میں تائے تانیث لگا دی جاتی ہے۔ جیسے : رُبَّة

۳۴۔ رُبَمَا Again & Again, Perhaps

رُبَّ اور رُبَّمَا کو بعض اوقات مُخفف کر کے، رُبَ اور رُبَمَا بنا لیا جاتا ہے۔ جیسے :

(رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ) (الحجر:۲)

"بعید نہیں کہ ایک وقت وہ آجائے، جب وہی لوگ، جنہوں نے آج دعوتِ اسلام کو قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے، پچھتا پچھتا کر کہیں گے : کاش! ہم نے سرِ تسلیم خم کر دیا ہوتا۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۵۔ سَ Very soon

س حرف مستقبل ہے، فعل مضارع کو، مستقبل قریب کے لیے خاص کرتا ہے، اسے سین تنفیس بھی کہتے ہیں۔

بعض لوگوں نے، اسے سَوفَ کا مُخَفَّف قرار دیا ہے۔ جیسے:

۱۔ (کَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ) (النباء:۴)

"عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔"

۲۔ (سَيَقُوْلُ السُّفَهَاءُ) (البقرۃ:۱۴۲)

"نادان لوگ ضرور کہیں گے۔"

سین (س) کو بعض اوقات وعید کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

(سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ) (القمر:۲۶)

"کل انہیں معلوم ہوا جاتا ہے، کہ کون پرلے درجے کا جھوٹا اور برخود غلط ہے۔"

۳۶۔ سَوفَ Shortly

سَوفَ بھی حرف مستقبل ہے، مستقبل بعید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

۱۔ سَوفَ، زیادہ تر افعالِ وعید (دھمکی) کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

(كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ) (التکاثر:۳،۴)

"ہرگز نہیں عنقریب تمہیں جلد پتہ چل جائے گا۔ تمہیں جلد پتہ چل جائے گا۔"

۲۔ بعض اوقات سَوفَ وعدے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى) (الضحیٰ:۵)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اور عنقریب تمہارا رب تم کو اتنا دے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔"

۲۔ (وَ | لَسَوْفَ | يَرْضٰى) (اللیل : ۲۱)

"اور (پرہیزگار مومن) ضرور خوش ہوگا۔"

۳۷۔ عَدَا Except

۱۔ | عَدَا | حرفِ استثناء ہے۔ سوا یا علاوہ کے معنی دیتا ہے۔ جیسے :

جَاءَ الْقَوْمُ | عَدَا | زَيْدًا۔

"سارے لوگ آ گئے سوائے زید کے۔"

| عدا | فعل بھی ہے اور حرف بھی۔

۲۔ فعل کی حیثیت سے، اپنے بعد آنے والے اسم کو | منصوب | کرتا ہے۔

۳۔ حرف کی حیثیت سے، اپنے بعد آنے والے اسم کو | مجرور | کرتا ہے۔

۴۔ اگر عَدَا سے پہلے | مَا | استعمال ہو، تو اس کے بعد آنے والا اسم، لازماً بحیثیت مفعول منصوب ہوگا۔ جیسے :

جَاءَ الْقَوْمُ | مَا عَدَا | مُحَمَّدًا

"سارے لوگ آ گئے، سوائے محمد کے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۴۳

۳۸۔ عَلٰی Over, Upon, On

عَلٰی حرفِ جر ہے۔ کئی معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

۱۔ عَلٰی بمعنی فوق (Upon)

عَلٰی، حسی طور پر یا معنوی طور پر، فوقیت (Elevation) یعنی اوپر ہونے کا مفہوم دیتا ہے۔ دونوں کی مثالیں ملاحظہ فرمائیے۔

مادی اور حسی فوقیت کے لیے

(وَ عَلَيْهَا وَ عَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ) (المؤمنون: ۲۲)

"اور تم ان مویشیوں پر، اور کشتیوں پر بھی سوار کیے جاتے ہو۔"

معنوی فوقیت کے لیے

۱۔ (وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ) (الشعراء: ۱۴)

"اور مجھ پر (Over me) ان کے ہاں، ایک جرم کا الزام بھی ہے۔"

۲۔ (وَ اَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِيْنَ) (البقرۃ: ۴۷)

"اور یقیناً میں نے تمہیں (بنی اسرائیل کو) دنیا کی ساری قوموں پر فضیلت عطا کی تھی۔"

۲۔ عَلٰی بمعنی مصاحبت (Even After, Even with)

مصاحبت یعنی مَعَ کے معنی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ (وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلَىٰ ظُلْمِهِمْ) (الرعد: ۶)

"حقیقت یہ ہے کہ تیرا رب، لوگوں کی زیادتیوں کے باوجود، ان کے ساتھ چشم پوشی سے کام لیتا ہے"

۲۔ (وَآتَى الْمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِ) (البقرۃ: ۱۷۷)

"اور مال کی محبت کے باوجود، مال خرچ کرتا ہے"

۳۔ عَلٰی بمعنی ضرر Against (خلاف)

ضرر اور نقصان کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (عَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ) (البقرۃ: ۲۸۶)

"نفس نے جو کمائی کی، اسی کا وبال اس پر ہوگا"

۲۔ (عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ) (التوبۃ: ۹۸)

"بدی کا چکّر (وبال) خود انہی پر مسلط ہے"

۴۔ عَلٰی بمعنی ظرف At the Time of

علی، ظرف کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (عَلَىٰ مُلْكِ سُلَيْمَانَ) (البقرۃ: ۱۰۲)

"سلیمان کے دورِ حکومت میں"

۲۔ (وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينِ غَفْلَةٍ) (القصص: ۱۵)

"اور وہ شہر میں ایسے وقت داخل ہوا، جبکہ اہلِ شہر غفلت میں تھے"

۳۔ (أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى) (طٰہٰ: ۱۰)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"یا اس آگ پر، مجھے (راستے کے متعلق) کوئی رہنمائی مل جائے۔" (یعنی آگ کے پاس کسی جگہ پر، ہوسکتا ہے، میں رہنمائی پاؤں۔)

۵۔ عَلٰی بمعنی تعلیل (For the sake of, Due to)

بعض اوقات عَلٰی، تعلیل کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

(لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰی مَا هَدٰىكُمْ) (البقرۃ: ۱۸۵)

"اللہ کی کبریائی کا اظہار کرو، اس وجہ سے کہ اس نے، تمہیں ہدایت سے سرفراز کیا۔"

۶۔ عَلٰی بمعنی اِلٰی (To)

بعض اوقات عَلٰی، اِلٰی کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

(فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ) (مریم: ۱۱)

"چنانچہ وہ (حضرت زکریاؑ) محراب سے نکل کر، اپنی قوم کی طرف آئے (یعنی قوم کے سامنے آئے)۔"

یہاں عَلٰی قَوْمِهٖ کا مطلب اِلٰی قَوْمِهٖ ہے۔

۷۔ عَلٰی برائے شرط (Provided)

بعض اوقات عَلٰی، شرط کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

(اِنِّیْۤ اُرِیْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَیَّ هٰتَیْنِ عَلٰۤی اَنْ تَاْجُرَنِیْ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ) (القصص: ۲۷)

"میں چاہتا ہوں کہ اپنی دو بیٹیوں میں سے، ایک کا نکاح تمہارے ساتھ کردوں بشرطیکہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تم آٹھ سال تک، میرے ہاں ملازمت کرو۔"

۸۔ عَلٰی بمعنی عَنْ

بعض اوقات عَلٰی ، عَنْ کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

اِذَا رَضِيَتْ **عَلَيَّ** بَنُو قُشَيْرٍ (یعنی) اِذَا رَضِيَتْ **عَنِّي**

"اور جب بنی قشیر، مجھ سے راضی ہو جائیں گے۔"

۹۔ عَلٰی بمعنی فِي (In)

بعض اوقات عَلٰی، فِي کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

۱۔ (وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ **عَلٰى** حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا) (القصص : ۱۵)

یعنی فِي حِيْنِ غَفْلَةٍ (**عَلٰى حِيْنِ** = **فِي حِيْنِ**)

"اور وہ شہر میں ایسے وقت داخل ہوا، جبکہ اہلِ شہر غفلت میں تھے۔"

۲۔ (وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِيْنُ **عَلٰى** مُلْكِ سُلَيْمَانَ) (البقرۃ : ۱۰۲)

یہاں **عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمَانَ** کا مطلب **فِي مُلْكِ سُلَيْمَانَ** ہے۔

۱۰۔ عَلٰی بمعنی مِنْ (From)

بعض اوقات عَلٰی ، مِنْ کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

(اَلَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا **عَلَى النَّاسِ** يَسْتَوْفُوْنَ) (المطففین : ۲)

یعنی اِذَا اكْتَالُوْا مِنَ النَّاسِ **(عَلَى النَّاسِ = مِنَ النَّاسِ)**

"جن کا حال یہ ہے کہ جب لوگوں سے لیتے ہیں، تو پورا پورا لیتے ہیں۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱۔ عَلٰی بمعنی بَاء (With)

بعض اوقات عَلٰی، بِ کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

(اِرْکَبْ **عَلٰی** اِسْمِ اللّٰهِ) یعنی **بِسْمِ اللّٰهِ**

"سوار ہو جاؤ اللہ کے نام پر (یعنی سوار ہو جاؤ اللہ کے نام سے)"

۱۲۔ عَلٰی برائے استدراک (But)

بعض اوقات عَلٰی، استدراک (Restriction) کے مفہوم میں بھی، یعنی سابقہ کلام سے پیدا شدہ غلط فہمی کے ازالے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

فُلَانٌ عَاصٍ **عَلٰی** اَنَّهٗ لَا يَيْاَسُ مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ۔

"فلاں شخص گناہ گار ہے، لیکن اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہوتا۔"

۱۳۔ عَلٰی برائے لزوم (Hold fast) پکڑو : اِلْزَمْ

عَلٰی جب اسم الفعل ہوتا ہے تو لُزوم کے معنی دیتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (**عَلَيْكُمْ** اَنْفُسَكُمْ) : "لوگو اپنی فکر کرو۔" (المائدۃ: ۱۰۵)

۲۔ عَلَيَّ بِهٖ "یہ مجھے دے دو۔"

۳۔ عَلَيْكَ فُلَانًا "تم کو فلاں کے ساتھ رہنا چاہیے۔"

۴۔ **عَلَيْكُمْ** بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ۔

(ابوداؤد)

"میری سنت اور ہدایت یافتہ خلفاء کی سنت کو مضبوطی سے تھامے رکھو۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴۔ عَلٰی بمعنی لِ (For)

بعض اوقات عَلٰی، لِ کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے

۱۔ (وَ حَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ) (القصص ۱۲)

"اور ہم نے اس پر، پہلے ہی دودھ پلانے والیوں کی چھاتیاں، حرام کر رکھی تھیں"

یہاں حَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ کا مطلب حَرَّمْنَا لَهُ الْمَرَاضِعَ ہے۔

۲۔ بعض علماء کہتے ہیں کہ المطففین کی دوسری آیت کا مطلب کچھ یوں ہے۔

(إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ) (المطففین ۲)

ای، إِذَا كَالُوا لَهُمْ أَوْ وَزَنُوا لَهُمْ (مِنَ النَّاسِ)

"جب لوگوں سے ماپ لیتے ہیں"

۱۵۔ عَلٰی بمعنی نیچے Under

بعض اوقات عَلٰی، نیچے (Under) کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

(وَ لِتُصْنَعَ عَلَى عَيْنِي) (طٰہٰ ۳۹)

"اور (ایسا انتظام کیا) تاکہ تو میری آنکھوں کے نیچے (یعنی میری نگرانی میں) پالا جائے"

۳۹۔ عَنْ From

عَنْ حرفِ جر ہے، عَنْ کئی معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

درج ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ عَنْ برائے تجاوز Escape بعض اوقات عَنْ ، بُعْد اور تجاوز

Distance & Passing away کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

(فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ **عَنْ** أَمْرِهٖ) (النور:۶۳)

"وہ لوگ ہوشیار رہیں، جو رسولؐ کے امر سے، ہٹ کر ان کی مخالفت کرتے ہیں۔

۲۔ عَنْ برائے تعلیل Due to, Because of

بعض اوقات عَنْ ، تعلیل (سبب) کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (مَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا **عَنْ** قَوْلِكَ) (ھود:۵۳)

"آپ کی بات کی وجہ سے، ہم اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں ہیں"

۲۔ (وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا **عَنْ** مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَا اِيَّاهُ) (التوبہ:۱۱۴)

"ابراہیم نے اپنے باپ کے لیے، دعائے مغفرت نہیں کی تھی، مگر اس وعدے کی وجہ سے، جو انہوں نے اپنے باپ سے کیا تھا"

۳۔ هَجَانِيْ **عَنْ** حَسَدٍ

"حسد کی بناء پر، اس نے میری ہجو کی"

۳۔ عَنْ برائے بدل Substitution

بعض اوقات عَنْ بدل کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

۱۔ قُمْ **عَنْ** اَخِيْكَ بِهٰذَا الْعَمَلِ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اپنے بھائی کے بدلے، یہ کام کرنے کے لیے اٹھے۔"

۲۔ (لَا تَجْزِيْ نَفْسٌ | عَنْ | نَّفْسٍ شَيْئًا) (البقرة : ۴۸)

"(اس دن) کوئی نفس، دوسرے نفس کی طرف سے کوئی چیز (بدلے میں) نہیں دے سکے گا۔"

۴۔ عَنْ برائے نقلِ کلام Reported from

بعض اوقات عَنْ نقلِ کلام کے لیے استعمال ہوتا ہے، بالخصوص علمِ حدیث میں۔

جیسے: حَدَّثَ | عَنْ | أَبِي هُرَيْرَةَ

"اس نے حضرت ابوہریرہؓ سے روایت کی۔"

۵۔ عَنْ برائے براءت Exclusion

بعض اوقات عَنْ براءت کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

(تَعٰلٰی | عَمَّا | يَصِفُوْنَ) (الانعام : ۱۰۰)

"اللہ تعالیٰ کی ذات، ان لوگوں کے منسوب کردہ، (غلط اور بیہودہ اوصاف سے)، بلند و برتر (بری اور پاک) ہے۔" | عَنْ + مَا | = عَمَّا

۶۔ عَنْ برائے تاکیدِ جمع Affirmation

بعض اوقات عَنْ، تاکیدِ جمع کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

قُتِلُوْا | عَنْ | آخِرِهِمْ

"وہ سب کے سب، اول تا آخر مارے گئے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ عَنْ بمعنی بعد After

بعض اوقات عَنْ، بعد کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

عَنْ قَلِیلٍ تَرٰی یا عَمَّا قَلِیلٍ تَرٰی

"کچھ دیر بعد، آپ دیکھیں گے۔"

۸۔ عَنْ بمعنی عَلٰی Over

بعض اوقات عَنْ، عَلٰی کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

اَحْبَبْتُ الْاِحْسَانَ اِلَی الْفُقَرَاءِ عَنْ کَثْرَةِ الصَّلٰوةِ

"میں نے نماز کی کثرت پر، غریبوں کے ساتھ احسان کو ترجیح دی۔"

یہاں عَنْ کَثْرَةِ الصَّلٰوةِ کا مطلب عَلٰی کَثْرَةِ الصلٰوةِ ہے۔

۹۔ عَنْ بمعنی جانب Side

بعض اوقات عَنْ، جانب کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

جَلَسَ سَمِیْرٌ عَنْ یَسَارِہٖ

"سمیر اس کی بائیں جانب، بیٹھ گیا۔"

۱۰۔ عَنْ بمعنی ترک Left

بعض اوقات عَنْ ترک کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

مَاتَ عَلِیٌّ عَنْ وَلَدَیْنِ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"علی وفات پا گیا، دولڑکے چھوڑ کر۔"

۱۱۔ عَنْ بمعنی مِنْ (From)

بعض اوقات عَنْ، مِنْ کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ) | عَنْهَا = مِنْهَا | (الانبیاء: ۱۰۱)

"تو وہ لوگ یقیناً اس (جہنم سے) سے دور رکھے جائیں گے۔"

۲۔ (اللّٰهُ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ) | عَنِ العَالَمِيْنَ = مِنَ العَالَمِيْنَ |

"اللہ تمام دنیا والوں سے، بے نیاز ہے۔"

۳۔ (وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ) (الشوریٰ: ۲۵)

"اور وہی ہے، جو اپنے بندوں سے توبہ قبول کرتا ہے۔"

یہاں | عَنْ عِبَادِهٖ | کا مطلب | مِنْ عِبَادِهٖ | ہے۔

۱۲۔ عَنْ بمعنی بِ With

بعض اوقات عَنْ، بِ کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى) | (عَنِ الْهَوٰى = بِالْهَوٰى) |

"اور وہ، اپنی خواہشِ نفس سے نہیں بولتا۔" (النجم: ۳)

۲۔ (يَسْــَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا) (الاعراف: ۱۸۷)

"یہ لوگ آپؐ سے (قیامت کے بارے میں)، پوچھتے ہیں، گویا کہ آپؐ، اس کی کھوج میں لگے ہوئے ہیں۔"

یہاں | كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا | کا مطلب | كَاَنَّكَ حَفِيٌّ بِهَا | ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۔ عَنْ برائے مصاحبت Accompaniment (With)

بعض اوقات عَنْ، مُصَاحَبَت کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

فَعَلْتُ ھٰذَا عَنْ رِضَیً یا فَعَلْتُ ھٰذَا عَنْ اِذْنِكَ

"میں نے یہ کام، آپ کی خوشی کے ساتھ کیا" یا "آپ کی اجازت کے ساتھ کیا ہے"

۱۴۔ عَنْ کے بارے میں About

بعض اوقات عَنْ کے بارے میں (About) کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے، بالخصوص جب وہ سَئَلَ کے صلے کے طور پر آتا ہے۔ جیسے:

(وَلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ) (البقرۃ : ۱۱۹)

"اور اہلِ دوزخ کے بارے میں، آپ سے محاسبہ نہیں ہوگا"

(یعنی اب جو لوگ جہنم سے رشتہ جوڑ چکے ہیں۔ ان کی طرف سے آپ ذمے دار و جواب دہ نہیں ہیں۔)

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۴۴

۴۰۔ فَ Thus, And, Then, So

فاء حرفِ عطف ہے، اس کی کئی قسمیں ہیں۔ عطف، ترتیب، تعقیب، تعلیل اور تاکید وغیرہ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

۱۔ فاء برائے عطف Conjunction

بعض اوقات حرف فَاء کو عطف کے لیے، استعمال کیا جاتا ہے۔ یعنی جو بات معطوف علیہ کے لیے پہلے ثابت کی گئی ہے وہی بات فوراً معطوف کے لیے ثابت کی جاتی ہے۔ جیسے:

۱۔ (ثُمَّ أَمَاتَهٗ فَأَقْبَرَهٗ) (عبس : ۲۱)

"پھر اسے موت دی، اور پھر قبر میں پہنچا دیا۔"

۲۔ فَاء (ف) برائے ترتیب Sequence

بعض اوقات فَاء ترتیبِ ذکری یا معنوی (Natural Sequence) دونوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

۱۔ (نَادٰی نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِیْ مِنْ اَهْلِیْ) (هود : ۴۵)

"نوحؑ نے اپنے رب کو پکارا۔ چنانچہ انہوں نے کہا: اے میرے رب! میرا بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے" (Consequently)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ (اَلَّذِیْ خَلَقَكَ **فَسَوّٰكَ** **فَعَدَلَكَ**) (الانفطار: ۷)

"جس نے تجھے پیدا کیا **پھر** تجھے نِک سِک سے درست کیا **پھر** تجھے متناسب بنایا۔"

۳۔ فاء (ف) برائے تعقیب Follow up

بعض اوقات حرفِ فاء کو، تعقیب کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

تعقیب، ایک کام کے، دوسرے کام کے پیچھے ہونے کو کہتے ہیں۔ جیسے:

(**فَرَاغَ** اِلٰی اَھْلِهٖ **فَجَآءَ** بِعِجْلٍ سَمِیْنٍ **فَقَرَّبَهٗ** اِلَیْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ) (الذاریات: ۲۶)

"پھر وہ چپکے سے اپنے گھر والوں کے پاس گیا، اور پھر ایک (بھنا ہوا) موٹا تازہ بچھڑا لے آیا، پھر مہمانوں کے آگے پیش کیا۔ اور کہا: آپ حضرات کھاتے نہیں؟"

۴۔ فاء (ف) سببیہ (تعلیل) So, As a result

بعض اوقات فاء، سبب کے معنی دیتا ہے، جب معطوف، کوئی جملہ ہو۔ جیسے:

۱۔ (اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ **فَصَلِّ** لِرَبِّكَ وَانْحَرْ) (الکوثر: ۱،۲)

"یقیناً ہم نے آپ کو کوثر عطا کیا ہے۔ **لہٰذا** آپ اپنے رب کے لیے نماز پڑھیے اور قربانی کیجیے۔"

۲۔ (فَوَكَزَهٗ مُوْسٰی **فَقَضٰی** عَلَیْهِ) (القصص: ۱۵)

"تو موسیٰؑ نے اس شخص کو ایک گھونسا مارا **جس کے نتیجے** میں اس کا کام تمام کر دیا۔"

(اس مثال میں، ف کے بعد، قَضٰی جملہ فعلیہ ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوٹ کیجئے کہ یہاں [ف] کا ترجمہ، "جس کے نتیجے میں، کیا گیا ہے۔

۳۔ (فَتَلَقّٰۤی اٰدَمُ مِنۡ رَّبِّہٖ کَلِمٰتٍ [فَتَابَ] عَلَیۡہِ) (البقرۃ:۳۷)

"پھر اس وقت آدمؑ نے اپنے رب سے چند کلمات سیکھ کر توبہ کی،

[جس کے نتیجے میں] اللہ نے ان کو معاف کر دیا۔"

۵۔ فاء (ف) برائے استیناف Renewal, Inception

اس وجہ سے، چنانچہ، اس کے بعد، بعد ازاں۔

۱۔ (کُنۡ [فَیَکُوۡنُ]) (البقرۃ:۱۱۷)

" (میں کہتا ہوں) وجود میں آجا، تو وجود میں آجاتی ہے۔"

۲۔ (یَوۡمًا فَیَوۡمًا) "دن بہ دن"

۳۔ (سَنَۃً [فَسَنَۃً]) "سال بہ سال"

۶۔ فاء (ف) زائدہ برائے تاکید کلام Confirmation

۱۔ (وَثِیَابَكَ [فَطَہِّرۡ]) (المدثر:۴)

"اور اپنے کپڑوں کو، تو پاک رکھیے۔"

۲۔ (قُلۡ اِنَّ الۡمَوۡتَ الَّذِیۡ تَفِرُّوۡنَ مِنۡہُ [فَاِنَّہٗ] مُلٰقِیۡکُمۡ)
(الجمعۃ:۸)

"ان سے کہو " یقیناً موت، جس سے تم بھاگتے ہو، وہ تو تمہیں آکر رہے گی۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ فاء الجزاءِ: شرطیہ اور جزائیہ جملوں کے درمیان فاء (ف) کا استعمال

بعض اوقات، شرطیہ اور جزائیہ جملوں کے درمیان فاء کا استعمال کیا جاتا ہے۔ تفصیلات کے لیے جلد اول کے سبق نمبر ۱۰۸ کا مطالعہ کیجئے۔ یہ فَاءُ الجَزَاءِ کہلاتا ہے۔

یہاں اعادے کے طور پر ایک مثال دی جا رہی ہے۔

۱۔ (قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ **فَاتَّبِعُوْنِيْ**) (آل عمران: ۳۱)

"اے نبیؐ، لوگوں سے کہہ دو! کہ اگر تم حقیقت میں، اللہ سے محبت رکھتے ہو، تو میری پیروی اختیار کرو۔"

۲۔ مَنْ يَّدْرُسْ **فَيَنْجَحْ** "جو پڑھتا ہے، وہ کامیاب ہو جاتا ہے۔"

۸۔ فاء حالیہ

بعض اوقات فاء، حال کے معنی میں ہوتا ہے۔ جیسے:

(أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً **فَتُصْبِحُ** الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً

"کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ آسمان سے پانی برساتا ہے اور زمین سر سبز ہو جاتی ہے؟"

(الحج: ۶۳)

۹۔ فاء بحیثیتِ حرفِ ناصب

جلد اول کے سبق نمبر ۱۱۰، ۱۱۱ میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ **فائے سببیہ** کے بعد **أنْ مضمرہ** ہوتا ہے جس کی وجہ سے فاء کے بعد آنے والا فعل مضارع

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خفیف یعنی منصوب ہوتا ہے اور جب امر، نہی، نفی، استفہام، عرض، تمنی اور ترجی کے جواب میں فاء آ جائے تو اس کے بعد آنے والا فعل مضارع **خفیف یا منصوب** ہوتا ہے۔ جیسے:

جُوْدُوْا فَتَسُوْدُوْا **(فَ)** + تَسُوْدُوْا) تَسُوْدُوْنَ خفیف ہوگیا ہے۔

امر مضارع خفیف

۱۰۔ واؤ کے معنی میں

فاء (ف) بعض اوقات **واؤ کے معنی** میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے مشہور شاعر (امری القیس المتوفی ۵۳۹ء) نے اپنے قصیدے میں کہا:

قِفَا نَبْکِ مِنْ ذِکْرٰی حَبِیْبٍ وَّ مَنْزِلِ

"آؤ تھوڑی دیر کے لیے جاناں اور منزلِ جاناں کی یاد میں رو لیں۔"

بِسَقْطِ اللِّوٰی بَیْنَ الدَّخُوْلِ **فَحَوْمَلِ**

"جو دخول اور حومل کے درمیان، سقط اللوی کے مقام پر واقع ہے۔"

ف + حَوْمَلِ = **وَحَوْمَلِ** (یہاں فاء، واؤ کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔

۱۱۔ فاء سے پہلے محذوف کلمات

بعض اوقات جب فاء کے ذریعے عطف ہو، اور معطوف علیہ کے بعد، معطوف کا حکم ثابت نہ ہو تو ایسی صورتوں میں کوئی کلمہ محذوف سمجھا جاتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنٰهَا **فَجَآءَهَا** بَأْسُنَا بَيَاتًا) (الاعراف:۴)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اور ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کیا، پھر ان پر ہمارا عذاب اچانک رات کے وقت ٹوٹ پڑا۔"

اس کا مطلب ہے | إِذَا أَرَدْنَا إِهْلَاكَهَا | فَجَآءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا

یعنی "جب ہم نے، انہیں ہلاک کرنا چاہا، پھر ان پر، ہمارا عذاب اچانک رات کے وقت ٹوٹ پڑا۔"

۲۔ (وَالَّذِیٓ أَخْرَجَ الْمَرْعٰی | نَجَعَلَهٗ | غُثَآءً أَحْوٰی)

(الاعلیٰ: ۴، ۵)

"اور جس نے نباتات اگائیں، پھر ان کو سیاہ کوڑا کرکٹ بنا دیا۔"

اس مثال میں فاء کا مطلب ہے فَمَضَتْ مُدَّةٌ یعنی نباتات اگائیں (پھر ایک طویل عرصہ گزرا) پھر ان کو سیاہ کوڑا کرکٹ بنا دیا۔

۴۱۔ فِی In

فِی حرفِ جر ہے، کئی معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

۱۔ فِی برائے ظرف In, At

ظرفِ مکان وزمان دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (غُلِبَتِ الرُّوْمُ | فِیٓ | أَدْنَی الْأَرْضِ

ظرفِ مکان

وَهُمْ مِّنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ | فِیْ | بِضْعِ سِنِيْنَ) (الروم: ۲، ۳)

ظرفِ زمان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"رومی قریب کی سرزمین میں مغلوب ہو گئے ہیں اور اپنی اس مغلوبیت کے بعد چند سال کے اندر، وہ غالب ہو جائیں گے۔"

۲۔ ظرفِ مکان (وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا **فَفِي** الْجَنَّةِ) (ھود: ۱۰۸)

"رہے وہ لوگ جو نیک بخت نکلیں گے، تو وہ جنت میں جائیں گے۔"

۳۔ ظرفِ مجازی: کبھی ظرف کے معنی مجازاً بھی آتے ہیں۔ مثلاً

(وَلَكُمْ **فِي** الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ) (البقرۃ: ۱۷۹)

"عقل وخرد رکھنے والو! تمہارے لیے، قصاص میں زندگی ہے۔"

۲۔ مصاحبت (With)

بعض اوقات فِي، مصاحبت کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے

۱۔ (**فِي** تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ) (النمل: ۱۲)

"فرعون کے پاس، نو نشانیوں کے ساتھ۔"

۲۔ (وَالْعِيْرَ الَّتِيْ اَقْبَلْنَا **فِيْهَا**) (یوسف: ۸۲)

"اس قافلے سے (دریافت کر لیجیے) جس کے ساتھ ہم آئے ہیں۔"

۳۔ فِي برائے سبب وتعلیل Because, Due to

بعض اوقات فِي سبب بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

(لَمَسَّكُمْ **فِيْ** مَا اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ) (النور: ۱۴)

"جو روش تم اختیار کر چکے تھے، **اس کے سبب** تمہیں بڑا عذاب آلیتا۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ تعلق (کے بارے میں) About, with respect to, Concerning

بعض اوقات فِی، تعلق کے اظہار کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ **فِي** الْكَلَالَةِ) (النساء: ۱۷۶)

"کہو! اللہ تمہیں، کلالہ کے بارے میں فتویٰ دیتا ہے۔"

۲۔ (قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَ **فِي** اللّٰهِ شَكٌّ؟) (ابراھیم: ۱۰)

"اُن کے رسولوں نے کہا! کیا خدا کے بارے میں شک ہے؟"

۵۔ فی بمعنی کے معاملے میں On Account of

(اَلَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ **فِي** الدِّيْنِ) (الممتحنہ: ۹)

"(تم ان لوگوں کے ساتھ، نیکی اور انصاف کا برتاؤ کرو۔)
جنھوں نے دین کے معاملے میں، تم سے جنگ نہیں کی ہے۔"

۶۔ فِی برائے تقابل (کے مقابلے میں) In comparison

بعض اوقات فِی، تقابل کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

(وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا **فِي** الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ) (الرعد: ۲۶)

"حالانکہ دنیا کی زندگی، آخرت کے **مقابلے میں** ایک متاعِ قلیل کے سوا کچھ بھی نہیں۔" (یہاں متاع کی تنکیر، تحقیر اور قلت کے لیے ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ فِی برائے دخول (اندر) In

بعض اوقات فِی، دُخول کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

(وَنَفَخْتُ **فِيهِ** مِن رُّوحِي) (الحجر: ۲۹)

"اور اس میں، اپنی روح سے، کچھ پھونک دوں"

۸۔ فِی بمعنی درمیان (Among)

بعض اوقات فِی، درمیان کے مفہوم میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

(قَالَ ادْخُلُوا **فِي** أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ فِي النَّارِ) (الاعراف: ۳۸)

"اللہ فرمائے گا: تم لوگ بھی، دوزخ کی آگ میں، جن وانس کے ان گروہوں کے درمیان داخل ہو جاؤ، جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں"

۹۔ فِی بمعنی عَلٰی Upon

بعض اوقات فِی، عَلٰی کے مفہوم میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

(وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ **فِي** جُذُوعِ النَّخْلِ) (طٰہٰ: ۷۱)

"فرعون نے کہا) اور میں تم سب کو، لازماً کھجور کے تنوں پر سولی دوں گا۔"

یہاں **فِي جُذُوعِ النَّخْلِ** کا مطلب **عَلٰی جُذُوعِ النَّخْلِ** ہے۔

۱۰۔ فِی بمعنی پ

بعض اوقات فِی، پ کے مفہوم میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ **فِيْ** أَفْوَاهِهِمْ)

(ابراھیم : ۹)

"ان کے رسول، جب ان کے پاس، بینات کے ساتھ آئے، تو انہوں نے، اپنے منہ میں، اپنے ہاتھ دبا لیے۔"

یہاں **فِيْ أَفْوَاهِهِمْ** کا مطلب **بِأَفْوَاهِهِمْ** ہے۔

۱۱۔ فِيْ بمعنی مِنْ

بعض اوقات فِيْ، مِنْ کے مفہوم میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

(قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا **فِيكُمْ** غِلْظَةً)

"اپنے پاس کے (قریب کے) کافروں کے ساتھ جنگ کرو، اور چاہیے کہ وہ تمہارے اندر سختی پائیں۔"

یہاں **فِيكُمْ غِلْظَةً** کا مطلب **مِنْكُمْ غِلْظَةً** ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۴۵

۴۲۔ كَ As, Like

کاف (كَ)، حرفِ جر ہے، اور حرفِ تشبیہ بھی ہے۔ تین طرح استعمال ہوتا ہے۔

۱۔ کاف (كَ) برائے تشبیہ Assimilation

کاف عموماً تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (مَثَلُ نُوْرِهٖ **كَمِشْكٰوةٍ** فِيْهَا مِصْبَاحٌ) (النور: ۳۵)

"(کائنات میں) اس کے نور کی مثال ایسی ہے، جیسے ایک طاق میں چراغ رکھا ہوا ہو۔"

۲۔ (يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ **كَالْفَرَاشِ** الْمَبْثُوْثِ) (القارعة: ۴)

"وہ دن، جب لوگ، بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوں گے۔"

۳۔ (فَجَعَلَهُمْ **كَعَصْفٍ** مَّاْكُوْلٍ) (الفیل: ۵)

"پھر ان کا وہی حال کر دیا جیسے (جانوروں کا) کھایا ہوا بھوسا۔"

بعض اوقات **كَ** کے ساتھ **مَا** استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

كَمَا : كَ + مَا = Just, As, Like جیسا کہ

۲۔ کاف (كَ) برائے تعلیل (Because)

بعض اوقات کاف، تعلیل یعنی سبب بیان کرنے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

(اُذْكُرُوْهُ **كَمَا** هَدٰكُمْ) (البقرة: ۱۹۸)

"اُسے یاد کرو، کیونکہ اُس نے تمہیں ہدایت دی ہے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ کاف (كَ) زائدہ : زائد برائے تاکید Affirmation

یہ کاف (ک) زائدہ ہوتا ہے، اور تاکید کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے :

(لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ) (الشوریٰ : ۱۱)

"کائنات کی کوئی چیز، اس کے مثابہ نہیں"

(مِثْلُ بھی ادات تشبیہ میں سے ہے اور کَ بھی یہاں

کَ زائدہ کے آنے سے، تاکید پیدا ہوگئی ہے۔)

۴۳۔ كَأَنَّ As if

كَأَنَّ حرفِ مشابہ بالفعل ہے، اپنے بعد آنے والے اسم کو منصوب کرتا ہے۔

كَأَنَّ دراصل، کاف تشبیہ کو، أَنَّ پر لگانے سے بنا ہے۔ (كَ + أَنَّ : كَأَنَّ)

اس لیے، اس کے اندر تشبیہ کا تاکیدی مضمون ہوتا ہے۔ مثلاً

۱۔ كَأَنَّ زَيْدًا أَسَدٌ گویا زید، شیر ہے۔

یہ جملہ اصل میں یوں ہے۔ إِنَّ زَيْدًا كَأَسَدٍ

۲۔ (كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ) (الصف : ۴)

"گویا کہ یہ لوگ، ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں"

كَأَنَّ کی حسبِ ذیل قسمیں ہیں۔

۱۔ كَأَنَّ برائے تشبیہ Assimilation

اگر كَأَنَّ کی خبر جامد ہو، تو كَأَنَّ تشبیہ کا مفہوم دیتا ہے۔ جیسے :

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ | كَاَنَّ | مُحَمَّدًا اَسَدٌ (یعنی) مُحَمَّدٌ كَالْاَسَدِ (اَسَدٌ اسم جامد ہے۔)

۲۔ (قَالَتْ | كَاَنَّهُ | هُوَ) (النمل: ۴۲)

"ملکہ بولی! یہ (تخت) تو گویا وہی ہے۔"

۲۔ كَاَنَّ برائے ظن Assumption

اگر کَاَنَّ کی خبر اسم مشتق ہو، یا جملہ فعلیہ پر مشتمل ہو، تو ظن اور گمان کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔ جیسے:

| كَاَنَّكَ | فَاهِمٌ "گمان ہے کہ تم سمجھ گئے ہو" (فَاهِمٌ، اسم مشتق ہے۔)

۳۔ كَاَنَّ برائے تقریب Near

بعض اوقات کَاَنَّ تقریب کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

| كَاَنَّكَ | بِالشِّتَاءِ "تمہارے پاس سردی، جلد آنے والی ہے۔"

۴۔ كَاَنَّ مُخَفَّفَه Lightened

| كَاَنَّ | بھی بعض اوقات، مُخَفَّف ہو کر كَاَنْ ہو جاتا ہے، اور لَمْ کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ (كَاَنَّ : كَاَنْ لَمْ يَرَهُ اَحَدٌ)

جیسے:

(| كَاَنْ | لَمْ يَغْنَوْا فِيهَا) (هود: ۶۸)

"گویا، وہ لوگ وہاں کبھی بسے ہی نہ تھے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۴۔ کَلَّا Nay, But

کَلَّا کا استعمال چار طرح ہوتا ہے۔

۱۔ کَلَّا برائے رَدْع و زَجر (By no means)

یہ کَلَّا روکنے اور ڈانٹنے (Taunt, Threat) کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
(رک جاؤ، باز آجاؤ، ہرگز نہیں) جیسے:
(قَالَ اَصْحٰبُ مُوسٰی اِنَّا لَمُدْرَكُونَ o
قَالَ **كَلَّا** اِنَّ مَعِیَ رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ o) (الشعراء ۶۱، ۶۲)
"موسیٰؑ کے ساتھیوں نے کہا! ہم لوگ پکڑے جائیں گے۔ حضرت موسیٰؑ نے کہا! کَلَّا (ایسا مت کہو، اپنے قول سے باز آؤ، ایسا ہرگز نہیں ہوسکتا) یقیناً میرے ساتھ میرا رب ہے، جو مجھے ہدایت دے گا"

۲۔ کَلَّا برائے رَدّ و نفی (بلکہ: (But)

بعض اوقات، کَلَّا ایک چیز کی تردید اور دوسرے کا اثبات کرتا ہے۔ جیسے:
قَالَ الْمَرِیْضُ شَرِبْتُ مَاءً قَالَ الطَّبِیْبُ **كَلَّا** شَرِبْتَ لَبَنًا
مریض نے کہا: میں نے پانی پیا ہے۔ ڈاکٹر نے کہا: **كَلَّا** (بلکہ) تم نے دودھ پیا ہے۔ یعنی تم نے پانی نہیں پیا، بلکہ دودھ پیا ہے۔ جب کہ تمہارے لیے دودھ ممنوع تھا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ کَلَّا برائے تنبیہ (بمعنی اَلَا)

یہ کَلَّا تنبیہ کے لیے، ابتدائے کلام میں آتا ہے۔ سامعین کے نظریات وخیالات مزعومات وعقائد کا رد کرتا ہے۔ جیسے:

(یَوۡمَئِذٍ اَیۡنَ الۡمَفَرُّ ٥ کَلَّا لَا وَزَرَ) (القیامۃ : ۱۰، ۱۱)

"اس دن (کہے گا) کہاں بھاگ کر جاؤں؟ ہرگز نہیں وہاں کوئی جائے پناہ نہ ہوگی"

۴۔ کَلَّا برائے جواب (بمعنی حَقًّا)

بعض اوقات کَلَّا جواب میں، تصدیق کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
حَقًّا (یقینًا، بلاشبہ) کا مفہوم دیتا ہے۔ جیسے:

(کَلَّا وَالۡقَمَرِ)

"یعنی چاند کی گواہی ہے، یقینًا واقعتہً یہی بات ہے"

(کَلَّا اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَیَطۡغٰۤی ٥ اَنۡ رَّاٰہُ اسۡتَغۡنٰی)

(العلق : ۶، ۷)

"یقینًا انسان سرکشی کرتا ہے اس بنا پر کہ وہ اپنے آپ کو بے نیاز دیکھتا ہے"

کَیۡفَ ؟

کَیۡفَ اسم استفہام ہے۔ کَیۡفَ کی دو قسمیں ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ کَیۡفَ استفہامیہ

یہ حال دریافت کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:
کَیۡفَ اَنۡتَ کا مطلب ہے فِیۡ اَیِّ حَالٍ تو کس حال میں ہے؟

۲۔ کَیۡفَ تفسیریہ

بعض اوقات، **کَیۡفَ** سوال کے لیے نہیں، بلکہ وضاحت اور تفسیر کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

(وَانۡظُرۡ اِلَی الۡعِظَامِ **كَيۡفَ** نُنۡشِزُهَا ثُمَّ نَكۡسُوۡهَا لَحۡمًا)
(البقرۃ: ۲۵۹)

"پھر دیکھو کہ ہڈیوں کے اس پنجر کو، ہم کس طرح اٹھا کر، گوشت پوست اس پر چڑھاتے ہیں"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۴۶

For — ۴۵۔ لِ

لام کی پچیس (۲۵) سے زیادہ قسمیں ہیں۔ آپ کی خصوصی توجہ درکار ہے۔

۱۔ لام حرفِ جر (ل) Preposition

۱۔ لامِ جر عموماً مکسور ہوتا ہے۔ بالخصوص اسمائے ظاہر کے ساتھ۔ جیسے:

لِلّٰهِ ، لِزَيْدٍ ، لِمُحَمَّدٍ ، لِرَسُوْلٍ

۲۔ بعض اوقات، مفتوح ہوتا ہے۔ بالخصوص اسمائے ضمیر کے ساتھ۔

جیسے: لَهٗ لَهُمْ لَهَا لَهُنَّ اور لَكُمَا وغیرہ۔

۳۔ لامِ جر البتہ، یائے متکلم کے ساتھ مکسور ہوتا ہے۔ جیسے: لِي

۴۔ اسمِ منادیٰ اور اسمِ مستغاث، اگر حرفِ نداء یَا کے ساتھ آئیں، تو حرفِ جر مفتوح لام (لَ) ہوتا ہے۔ جیسے: يَالَلّٰهِ ، يَا لَلْاَمِيْرِ

۲۔ لام (لِ) برائے امر Command

لام امر عموماً مکسور (لِ) ہوتا ہے، لیکن اس سے پہلے فاء، واؤ یا ثُمَّ آجائے تو ساکن (لْ) ہو جاتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ) (الطلاق: ۷)

”خوشحال آدمی کو، اپنی خوشحالی کے مطابق نفقہ دینا چاہیے۔“

۲۔ (وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ) (البقرۃ: ۱۸۶)

”اور ان کو مجھ ہی پر ایمان لانا چاہیے۔“

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ (وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ) (الحشر: ۱۸)

"ہر شخص کو یہ دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل کے لیے کیا سامان کیا ہے۔"

۴۔ (ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ) (الحج: ۲۹)

"پھر ان لوگوں کو اپنا میل کچیل دور کرلینا چاہیے۔"

۳۔ لام (لِ) برائے تعلیل Causality

یہ لام تعلیل، سبب یعنی کسی کام کی علت بیان کرنے کے لیے، اسم سے پہلے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ)

(قریش: ۱، ۲)

"چونکہ قریش مانوس ہوئے، یعنی جاڑے اور گرمی کے سفروں سے مانوس۔"

۲۔ (اِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ) (العادیات: ۸)

"اور وہ مال و دولت کی محبت میں بری طرح مبتلا ہے۔"

(محی الدین الدرویش نے، لِحُبِّ کے لام کو، لامِ تقویت بتایا ہے۔

۴۔ لامِ کَیْ: لامِ تعلیل ناصبہ For Causality

لامِ کَیْ، فعل مضارع سے پہلے استعمال کیا جاتا ہے اور فعل مضارع کو خفیف یا منصوب کرتا ہے۔ جیسے:

۱۔ لِنَعْلَمَ "تاکہ ہم جانیں"

۲۔ (وَاَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ) (النحل: ۴۴)

"اور ہم نے، آپ پر یہ ذکر نازل کیا ہے۔ تاکہ آپ اسے لوگوں کو کھول کھول کر سمجھائیں۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(یہاں لِتُبَیِّنَ دراصل | ل + اَنْ + تُبَیِّنَ | ہے۔اَن محذوف ہے، جس نے فعلِ مضارع کو منصوب کر دیا ہے۔)

۵۔ لامِ مکسور (ل) برائے تاکید Affirmative

لامِ تاکید، مکسور (لِ) ہوتا ہے، اور اَن مُضمرہ سے پہلے، استعمال کیا جاتا ہے۔

یہ لام زائدہ ہوتا ہے۔اس کی دو (۲) قسمیں ہیں۔

۱۔ فعلِ امر کے بعد، لام زائدہ برائے تاکید (ل + اَعدِلَ)

(وَاُمِرْتُ | لِاَعْدِلَ | بَيْنَكُمْ) (الشوریٰ: ۱۵)

"مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں۔"

۲۔ (اُمِرْنَا | لِنُسْلِمَ | لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ) (الانعام: ۷۱)

"ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم رب العالمین کے آگے سر تسلیم خم کر دیں۔"

۳۔ فعل ارادہ کے بعد، لام زائدہ برائے تاکید (ل + یُذْهِبَ)

(اِنَّمَا | يُرِيْدُ | اللّٰهُ | لِيُذْهِبَ | عَنْكُمُ الرِّجْسَ) (الاحزاب: ۳۳)

"اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ تم اہلِ بیتِ نبیؐ سے گندگی کو دور کرے۔"

۴۔ (| يُرِيْدُ | اللّٰهُ | لِيُبَيِّنَ | لَكُمْ) (النساء: ۲۶)

"اللہ چاہتا ہے کہ تم پر ان طریقوں کو واضح کرے۔"

۶۔ لامِ مفتوح برائے تاکید Confirmation

لامِ تاکید (لَ) مفتوح ہوتا ہے۔اسم، فعل اور حرف تینوں پر داخل ہوتا ہے۔جیسے:

۱۔ اسم پر لام تاکید

(اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ | لَكَنُوْدٌ |) (ل + كَنُوْدٌ) (العادیات: ۶)

"یقیناً، انسان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ فعل پر لامِ تاکید

۱۔ ﴿ لَئِنْ شَكَرْتُمْ **لَأَزِيدَنَّكُمْ** ﴾ (لَ + أَزِيدَنَّ)

(ابراھیم: ۷)

"اگر شکر گزار بنو گے تو میں تم کو اور زیادہ نوازوں گا۔"

۲۔ ﴿ وَلَئِنْ نَصَرُوهُمْ **لَيُوَلُّنَّ** الْأَدْبَارَ ﴾ (لَ + يُوَلُّنَّ) (الحشر: ۱۲)

"اور اگر یہ ان کی مدد کریں بھی تو پیٹھ پھیر جائیں گے۔"

۳۔ حرف پر لامِ تاکید

۱۔ ﴿ **وَلَقَدْ** يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ ﴾ (لَ + قَدْ) (القمر: ۱۷)

"ہم نے اس قرآن کو، نصیحت کے لیے آسان ذریعہ بنا دیا ہے۔"

۲۔ ﴿ إِنَّ الْإِنسَانَ **لَفِي** خُسْرٍ ﴾ (لَ + فِي) (العصر: ۲)

"انسان درحقیقت خسارے میں ہے۔"

۷۔ لام (ل) زائدہ برائے تاکیدِ اضافی

یہ لام (ل) إِنَّ کی خبر پر، اضافی تاکید کے لیے، استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

۱۔ اسم سے پہلے: ﴿ إِنَّ رَبِّي **لَسَمِيعُ** الدُّعَاءِ ﴾ (ابراھیم: ۳۹)

"حقیقت یہ ہے کہ میرا رب، ضرور دعا سنتا ہے۔"

۲۔ فعلِ مضارع سے پہلے ﴿ إِنَّ رَبَّكَ **لَيَحْكُمُ** بَيْنَهُمْ ﴾ (النحل: ۱۲۴)

"یقیناً، آپ کا رب ان کے درمیان فیصلہ کرے گا۔"

۳۔ حرف سے پہلے

﴿ وَإِنَّكَ **لَعَلَى** خُلُقٍ عَظِيمٍ ﴾ (القلم: ۴)

"اور بے شک، تم اخلاق کے بڑے مرتبے پر ہو۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ اور اَنَّ ہمیشہ اسم سے پہلے استعمال کیے جاتے ہیں۔ لیکن اِنْ مخففہ اور اَنْ مخففہ فعل سے پہلے بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔ اِنْ مخففہ کو، اِنْ شرطیہ اور اِنْ نافیہ سے ممتاز کرنے کے لیے، اِنْ کی خبر پر لامِ تاکید (لَ) لگایا جاتا ہے۔ ذیل کی مثالوں پر غور کیجیے۔

۴۔ (وَ اِنْ نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ) (الشعراء: ۱۸۶)

"اور یقیناً، ہم تو تجھے بالکل جھوٹا سمجھتے ہیں"

۵۔ (وَ اِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً) (البقرۃ: ۱۴۳)

"اور یقیناً، یہ معاملہ بڑا سخت تھا"

اَنْ مخففہ کے بعد، فعل مضارع پر سین، سَوْفَ اور فعل ماضی پر قَدْ کا اضافہ کیا جاتا ہے، تاکہ اَنْ مخففہ کو اَنْ ناصبہ سے ممتاز کیا جائے ذیل کی مثالوں پر غور کیجیے

۶۔ (عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى) (المزمل: ۲۰)

"اسے معلوم ہے کہ تم میں سے کچھ لوگ مریض ہوں گے۔"

۷۔ (لِيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ)

(الجن: ۲۸)

"تاکہ وہ جان لے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغام پہنچا دیے ہیں"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللَّامُ الْفَارِقَةُ یا الْفَاصِلَةُ

اِنْ مخففہ کو، اِنْ نافیہ سے ممتاز کرنے کے لیے، اِنْ مخففہ کی خبر پر جو لام آتا ہے، اسے **لام فارقہ یا لام** فاصلہ کہتے ہیں۔ جیسے:

اِنْ خَالِدًا **لَمُسَافِرٌ** "یقیناً خالد سفر کرنے والا ہے۔"

اِنْ زَیْدًا **لَشُجَاعٌ** "یقیناً زید بہادر ہے۔"

اِنْ مخففہ — لام فارقہ

اللَّامُ مُزَحْلَقَةُ — Pushed Away Lam

بعض اوقات اِنَّ کا اسم، اِنَّ سے دور کر دیا جاتا ہے۔ ایسی صورت میں یہ لام مُزَحْلَقَة کہلاتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ **لَعِبْرَةً** لِّمَنْ یَّخْشٰی) (النازعات: ۲۶)

لام مزحلقہ + اِنَّ کا منصوب اسم

"درحقیقت اس میں، بڑی عبرت ہے، ہر اس شخص کے لیے جو ڈرے۔"

۲۔ (وَاِنَّ عَلَیْكُمْ **لَحٰفِظِیْنَ**) (الانفطار: ۱۰)

لام مزحلقہ + اِنَّ کا منصوب اسم

"جبکہ درحقیقت، تم پر نگران مقرر ہیں۔"

۸۔ لام (لِ) برائے استحقاق — Deserving, Right, Possess

بعض اوقات لام، استحقاق ظاہر کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ　　اَلْعِزَّةُ لِلّٰهِ　　اَلْمُلْكُ لِلّٰهِ　　اَلْاَمْرُ لِلّٰهِ

" یعنی حمد صرف اور صرف اللہ ہی کا استحقاق ہے۔"

۲۔ (وَ لِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ) (المنافقون: ۸)

" حالانکہ عزت (کا استحقاق) تو اللہ اور اس کے رسول اور مومنین کے لیے ہی ہے۔"

۹۔ لام (ل) برائے اختصاص Specification

بعض اوقات لام، اختصاص کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (اِنَّ لَهٗ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا) (یوسف: ۷۸)

" بلاشبہ، اس کے ابا جان، بڑے بوڑھے ہیں۔"

۲۔ اَلْجَنَّةُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

" جنت تو، ایمان لانے والوں کے لیے (مخصوص) ہے۔"

۱۰۔ لام برائے ملکیت Ownership

یہ لام، ملکیت ثابت کرتا ہے۔ جیسے:

(لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ) (البقرة: ۲۵۵)

" زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے، اُسی کا ہے۔" (یعنی اسی کی ملکیت ہے)

۱۱۔ لام (ل) تعلیل برائے استغاثہ Call for help

فریاد اور استغاثہ کے موقع پر استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

یَا لَزَيْدٍ لِعَمْرٍو

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اے زید! عمرو کی مدد کرو۔"

(نوٹ کیجیے، یہاں پہلا لام مفتوح ہے، اور دوسرا لام مجرور ہے۔)

۱۲۔ لام (ل) برائے عاقبت (انجام کار) To become

لامِ عاقبت کو لامُ المآل اور لامِ صیرورت بھی کہا جاتا ہے۔

لامِ عاقبت، انجامِ کار کے بیان کے لیے مستعمل ہے۔ جیسے:

(فَالْتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرْعَوْنَ **لِيَكُوْنَ** لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا) (القصص: ۸)

"پھر فرعون کے گھر والوں نے اسے (دریا سے) نکال لیا تاکہ بالآخر وہ ان کا دشمن اور ان کے لیے سببِ رنج بنے۔"

(لِیَکُوْنَ کا یہ لام، فرعون کا انجام و عاقبت اور آخری احوال بتانے کے لیے ہے، لامِ تعلیل نہیں ہے۔)

۱۳۔ لام (ل) برائے منفعت Benefit

یہ لام منفعت اور فائدے کا مفہوم دیتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (**لَهَا** مَا كَسَبَتْ وَ **عَلَيْهَا** مَا اكْتَسَبَتْ) (البقرة: ۲۸۶)

"نفس نے جو کمائی کی، اس نیکی کا فائدہ اسی کو ہے، اور جو بدی سمیٹی ہے۔ اس کا وبال اسی پر ہے۔"

اوپر کی مثال سے واضح ہے کہ **لام** کے مقابلے میں **علیٰ** استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ اسی طرح کسی شخص کے محاسن و معائب کے بارے میں محاورہ ہے۔

مَا **لَهٗ** وَمَا **عَلَيْهِ**

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ یَوْمٌ **لَکَ** وَیَوْمٌ عَلَیْکَ

"ایک دن آپ کے حق میں ہوتا ہے۔ ایک دن آپ کے خلاف"

۱۴۔ لام (ل) برائے تاکید نفی Denial

اس لام کو لامِ جحود کہتے ہیں۔ جو کلی انکار کرتا ہے۔

ایسی صورت میں لام سے پہلے، مَا کَانَ، یا لَمْ یَکُنْ استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (وَمَا کَانَ اللّٰہُ **لِیُطْلِعَکُمْ** عَلَى الْغَیْبِ) (آلِ عمران: ۱۷۹)

"مگر اللہ کا یہ طریقہ ہرگز نہیں ہے کہ تم کو غیب پر مطلع کردے"

۲۔ (لَمْ یَکُنِ اللّٰہُ **لِیَغْفِرَ** لَھُمْ) (النساء: ۱۳۷)

"تو اللہ ہرگز ان کو معاف نہیں کرے گا"

www.KitaboSunnat.com

۱۵۔ لام (ل) بمعنی اِلٰی (Towards)

بعض اوقات لام، اِلٰی کا مفہوم دیتا ہے۔ جیسے:

(بِأَنَّ رَبَّكَ **أَوْحَىٰ لَهَا**) (الزلزال: ۵) (یعنی) **أَوْحَىٰ إِلَيْهَا**

"کیونکہ تیرے رب نے، اُسے یعنی زمین کو (ایسا کرنے کا) حکم دیا ہوگا"

۱۶۔ لام (ل) بمعنی عَلٰی (Upon)

بعض اوقات لام، اِستِعلاء (Elevation) کے مفہوم میں استعمال کیا جاتا ہے۔

اس کی دو قسمیں ہیں۔ حقیقی اور مجازی

۱۔ استعلاء حقیقی: **(لِلْاَذْقَانِ : عَلَى الْاَذْقَانِ)** (منہ کے اوپر)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ يَخِرُّوْنَ | لِلْاَذْقَانِ | سُجَّدًا ﴾ (بنی اسرائیل : ۱۰۹)

"اور وہ منہ کے بل، روتے ہوئے سجدے میں گر جاتے ہیں"

۲۔ استعلاء مجازی :

﴿ وَاِنْ اَسَاْتُمْ | فَلَهَا ﴾ | (فَلَهَا = فَعَلَيْهَا) | (بنی اسرائیل : ۷)

یعنی فَالْاِسَاءَةُ عَلَى النَّفْسِ

"اور اگر تم نے برائی کی، تو وہ تمہاری اپنی ذات کے اوپر حجت ہوگی۔ یعنی یہ برائی تمہارے نفس کے اوپر ثابت ہوگی، نفس کے خلاف ہوگی۔

۱۷۔ لام (ل) بمعنی فِیْ (In)

بعض اوقات لام، فی کا مفہوم دیتا ہے۔ | (لِيَوْمِ = فِيْ يَوْمِ) | جیسے :

﴿ وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ | لِيَوْمِ | الْقِيَامَةِ ﴾ (الانبیاء : ۴۷)

"قیامت کے روز، ہم ٹھیک تولنے والے ترازو رکھ دیں گے۔

۱۸۔ لام (ل) بمعنی عَنْ About

بعض اوقات لام، عَنْ کا مفہوم دیتا ہے۔ جیسے :

۱۔ ﴿ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا | لِلَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا

لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ﴾ (الاحقاف : ۱۱)

یعنی وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا | عَنِ الَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا

لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ

"جن لوگوں نے ماننے سے انکار کر دیا ہے، وہ ایمان لانے والوں سے کہتے ہیں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(یعنی ایمان لانے والوں کے متعلق کہتے ہیں) کہ اگر اس کتاب کو مان لینا کوئی اچھا کام ہوتا، تو یہ لوگ اس معاملے میں ہم سے سبقت نہ لے جاسکتے تھے۔" Strength

۲۔ (قَالَ مُوسٰى اَتَقُولُونَ **لِلْحَقِّ** لَمَّا جَآءَكُمْ اَسِحْرٌ هٰذَا)

"موسیٰؑ نے کہا: تم حق کو (لِلْحَقِّ = عَنِ الْحَقِّ) یعنی حق کے بارے میں حق سے متعلق) یہ کہتے ہو جب کہ وہ تمہارے سامنے آگیا؟ کیا یہ جادو ہے"؟

(یونس: ۷۷)

۱۹۔ لام (ل) برائے قسم Oath

لام قسم، یہ لام اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہے۔ جیسے

۱۔ (**لَعَمْرُكَ** اِنَّهُمْ لَفِىْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ) (الحجر: ۷۲)

"تیری جان کی قسم، اے نبیؐ! اس وقت ان پر ایک نشہ سا چڑھا ہوا تھا، جس میں وہ آپے سے باہر ہوئے جاتے تھے۔"

۲۔ **لِلّٰهِ** يَبْقٰى عَلَى الْاَيَّامِ ذُوْحِيَدٍ

"خدا کی قسم! ٹیڑھی نگاہ والے کا برقرار رہنا، (باعث تعجب ہے۔)"

۲۰۔ لام (ل) برائے تعجب To Express Surprise

بعض اوقات لام، تعجب کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے، جیسا کہ اوپر کی مثال سے واضح ہے۔ یہ قسم کے لیے بھی ہے، اور تعجب کے لیے بھی۔ بعض اوقات صرف تعجب کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

لِلّٰهِ دَرُّهٗ مِنْ شَاعِرٍ "خدایا! کتنا عظیم شاعر ہے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱- لام (ل) برائے تقویت

یہ وہ لام ہے، جو کسی لفظ کی تاخیر پر، تقویت کے لیے آتا ہے۔ جیسے:

۱- (هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ **لِرَبِّهِمْ** يَرْهَبُوْنَ) (الاعراف: ۱۵۴)

"ہدایت اور رحمت تھی، ان لوگوں کے لیے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔"

۲- (وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا **لِّمَا** مَعَهُمْ) (البقرۃ: ۹۱)

"اور اس تعلیم کی تصدیق و تائید کر رہا ہے جو ان کے ہاں پہلے سے موجود تھی۔"

۲۲- لام (ل) برائے ابتداء Begining or Inception

لام (ل) برائے ابتداء (Inception)، مبتداء سے پہلے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

۱- (**لَاَنْتُمْ** اَشَدُّ رَهْبَةً مِّنَ اللّٰهِ) (الحشر: ۱۳)

"ان کے دلوں میں، اللہ سے بڑھ کر تمہارا خوف ہے۔"

۲- (وَ **لَاَمَةٌ** مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ)

"ایک مومن لونڈی، مشرک شریف زادی سے بہتر ہے، اگرچہ وہ تمہیں بہت پسند ہو۔"

(البقرۃ: ۲۲۱)

۲۳- لام (ل) برائے جواب لَوْ

لَوْ کے جواب میں بھی، لام کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

(**لَوْ** كَانَ فِيْهِمَا اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ **لَفَسَدَتَا**) (الانبیاء: ۲۲)

"اگر آسمان و زمین میں، ایک اللہ کے سوا، دوسرے خدا بھی ہوتے، تو (زمین اور آسمان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دونوں کا نظام بگڑ جاتا۔

۲۴۔ لام (ل) برائے جواب لَوْلَا

لَوْلَا کے جواب میں بھی، لام استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے

(لَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَفَسَدَتِ الْاَرْضُ)

"اگر اس طرح اللہ، انسانوں کے ایک گروہ کو، دوسرے گروہ کے ذریعے سے، ہٹاتا نہ رہتا، تو زمین کا نظام بگڑ جاتا۔" (البقرۃ: ۲۵۱)

۲۵۔ لام (ل) واقعہ برائے جواب قسم

قسم کے جواب میں بھی، اللام الواقعہ استعمال کیا جاتا ہے۔ ذیل کی مثال میں یہ حرف قَدْ سے پہلے آیا ہے۔

(تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا) (یوسف: ۹۱)

"اللہ کی قسم! یقیناً تم کو، اللہ نے ہم پر فضیلت بخشی۔"

(یہاں کے بعد تَاللّٰهِ، قَدْ سے پہلے لام استعمال ہوا ہے۔)

۲۶۔ لام (ل) مُؤذِنہ یا اللَّامُ الْمُوَطِّئَةُ لِلْقَسَمِ

بعض اوقات، حرف شرط اِنْ سے پہلے، لام استعمال ہوتا ہے۔

اسے لام مُؤذِنہ کہتے ہیں۔ جیسے (لَ + اِنْ = لَئِنْ)

(لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ) (الحشر: ۱۲)

"اگر وہ نکالے گئے، تو یہ ان کے ساتھ ہرگز نہ نکلیں گے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چونکہ یہ قسم کے لیے راہ ہموار کرتا ہے، اس لیے اسے اللام المُوطِّئَۃُ لِلقَسَم کہتے ہیں۔ (المنہاج فی القواعد والاعراب۔ محمد الانطاکی)

۲۷۔ لام (ل) برائے بُعد

بعض اوقات لام، اسم اشارہ پر داخل ہوتا ہے اور بتاتا ہے کہ مشارٌ الیہ بعید ہے۔ یہ اللام للبعد کہلاتا ہے۔ جیسے:

(وَ فِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ) (المطففین: ۲۶)

"جو لوگ دوسروں پر بازی لے جانا چاہتے ہوں، وہ اس چیز کو حاصل کرنے میں بازی لے جانے کی کوشش کریں۔" (یہاں اسم اشارہ ذا، فِ کی وجہ سے مجرور ہے اور فَلْيَتَنَافَسِ میں لام، بُعد کے لیے ہے۔) (المنہاج فی القواعد والاعراب)

۲۸۔ لام (ل) برائے تعدیہ

بعض اوقات لام، تعدیہ کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔

مشق: قرآن مجید سے (۲۰) بیس دیگر آیات تلاش کیجئے جن میں لام استعمال کیا گیا ہو۔ ہر لام کے بارے میں وضاحت کیجئے کہ یہ کون سی قسم کا لام ہے؟

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۴

۴۶ - لَا Not, Do not

لا کی تین قسمیں ہیں۔ نافیہ، ناھیہ، اور زائدہ

۱۔ لَا برائے نفی (Not)

یہ لا، نافیہ (Negation) کہلاتا ہے۔ اس کی چار قسمیں ہیں۔ تفصیل آگے آرہی ہے۔ یہ معطوف پر سے، حکم کے اطلاق کی نفی کے لیے ہوتا ہے۔ جیسے:

۱۔ جَاءَنِیْ زَیْدٌ لَا عَمْرٌو

(میرے پاس زید آیا ہے، عمرو نہیں آیا)

۲۔ (لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَھَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَ لَا الَّیْلُ سَابِقُ النَّھَارِ) (یٰس : ۴۰)

"نہ سورج کے بس میں یہ ہے، کہ وہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات دن پر سبقت لے جا سکتی ہے۔"

۲۔ لَا برائے نہی

اس لا کو ناھیہ (Prohibition) کہتے ہیں۔ کسی کام سے روکتا ہے۔ فعل مضارع کو مجزوم کرتا ہے اور مضارع کو مستقبل کے لیے خاص کرتا ہے۔ جیسے:

۱۔ لَا تَخْرُجْ لَا تَذْهَبْ ، (مت نکلو، مت جاؤ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ (لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ) (یوسف : ۱۰)

"یوسف کو قتل نہ کرو۔"

۳۔ لَا زائدہ Redundant, Augmentative

(اَنْ + لَا زائدہ = اَلَّا) یہ لا زائدہ ہوتا ہے۔

تاکید کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے :

(مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا اَلَّا تَتَّبِعَنِ) (طٰہٰ : ۹۲)

" (اے ہارون !) تم نے جب بنی اسرائیل کو گمراہ ہوتے دیکھا، تو کس چیز نے تمہیں روکا ؟ کہ تم میرے طریقے پر عمل نہ کرو ؟"

(یہاں اَلَّا (اَنْ + لَا) سے مرکب ہے، لا زائدہ اور مؤکدہ ہے)

لا نافیہ کی چار قسمیں ہیں

۱۔ لَا نافیہ برائے نفیِ جنس

اس کا ذکر جلد اول کے سبق نمبر ۴۷ میں ہو چکا ہے۔

نکرہ اسم کو منصوب کرتا ہے اور حکم کی کُلّی نفی کرتا ہے۔ جیسے :

(لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ) (البقرۃ : ۲۵۶)

" دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے "

۲۔ لَا نافیہ برائے عطف Conjunction

جَاءَ زَيْدٌ لَا عَمْرٌو

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"زید آیا ہے، عمرو نہیں"

۳۔ لَا نافیہ، نَعَمْ کے جواب میں

أَجَاءَكَ زَيْدٌ ؟ [لَا] (یعنی لَا لَمْ يَجِئْ)

"کیا آپ کے پاس زید آیا تھا؟ نہیں" (یعنی وہ نہیں آیا۔)

۴۔ لَا نافیہ مُکَرَّر Reiterated (Neither + Nor)

لَا مکرّر، جملۂ اسمیہ سے پہلے، یا فعل ماضی سے پہلے استعمال ہوتا ہے۔

دو اسماء اور دو افعال سے پہلے لا کو مکرر لایا جاتا ہے۔

دونوں اسماء نکرہ، یا دونوں اسماء معرفہ ہوتے ہیں۔ جیسے

۱۔ ([لَا] الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ

وَ [لَا] اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ)

"نہ تو سورج کے بس میں ہے کہ وہ چاند کو جا پکڑے اور نہ رات، دن پر سبقت لے جاسکتی ہے"

(یہاں دونوں اسماء مُعَرَّف ہیں۔)

۲۔ ([لَا] فِيهَا غَوْلٌ وَ [لَا] هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ) (الصافات: ۴۷)

" (جنت کی شراب) نہ تو جسم کو کوئی ضرر ہوگا، اور نہ اس سے عقل خراب ہوگی"

(یہاں پہلے اسم نکرہ ہے۔)

۳۔ ([فَلَا] صَدَّقَ وَ [لَا] صَلَّى) (القیامۃ: ۳۱)

"مگر نہ تو اُس نے اسے سچ مانا، اور نہ نماز پڑھی"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(یہاں دو لَا ہیں اور دو افعالِ ماضی)

لَاتَ No longer

۱۔ لَا پر تاء کا اضافہ کر کے ، لَاتَ بنایا جاتا ہے۔

لَا کی طرح لَاتَ بھی حرفِ نفی ہے۔ جیسے :

(۱) لَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ (ص : ۳)

" یہ وقت، چھٹکارے کا وقت نہیں ہے۔"

(یہاں لَا کی خبر حِيْنَ منصوب ہے اور لَا کا اسم الْحِيْنُ محذوف ہے۔ اس کو کھول دیا جائے تو عبارت ہوگی لَاتَ الْحِيْنُ حِيْنَ مَنَاصٍ)

۲۔ ما اور لا کی طرح، لات بھی اَفعالِ ناقصہ کی طرح خبر کو منصوب کرتا ہے۔

۴۔ لَعَلَّ Perhaps, It is hoped, May be

لَعَلَّ حرفِ مشابہ بالفعل ہے اور حرفِ توقع ہے۔ چار طرح استعمال ہوتا ہے۔

لَعَلَّ اگر اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب ہو، تو قطعیت اور یقین کے معنی میں استعمال ہوتا ہے، اور مخلوق کی طرف منسوب ہو، تو رجاء اور توقع کا مفہوم دیتا ہے۔

۱۔ لَعَلَّ برائے توقع :۔

یہ توقع کا معنی دیتا ہے، جس کے دو پہلو ہیں۔

پسندیدہ چیز کی امید اور ناگوار چیز کا اندیشہ۔ دونوں کی مثالیں ملاحظہ ہوں۔

(۱) لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (البقرة : ۱۸۹)

"امید ہے کہ تم لوگ فلاح پاؤ گے۔" (امر محمود متوقع ہے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ لَعَلَّ برائے اندیشہ :

لَعَلَّ سے ناگوار چیز کا اندیشہ، بیان کیا جاتا ہے۔ جیسے :

(وَاِنْ اَدْرِیْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ) (الانبیاء : ۱۱۱)

"میں تو یہ سمجھتا ہوں اندیشہ ہے کہ یہ تمہارے لیے فتنہ ہے، اور تمہیں ایک وقتِ خاص تک مزے کرنے کا موقع دیا جا رہا ہے۔

۳۔ لَعَلَّ برائے تعلیل (So that he may)

لَعَلَّ تعلیل کا فائدہ بھی دیتا ہے۔ مثلاً

۱۔ (فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى) (طٰہٰ ۴۴)

"تم دونوں اس سے نرم بات کرنا، تاکہ وہ نصیحت پائے یا ڈرے۔

۲۔ (فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ)

(المائدۃ : ۱۰۰)

"اے عقل والو ! اللہ کی نافرمانی سے بچتے رہو، تاکہ تم لوگوں کو فلاح نصیب ہو۔"

(مباحث فی علوم القرآن ۔ مناع القطان)

۴۔ لَعَلَّ برائے استفہام :۔

بعض اوقات لَعَلَّ استفہام کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

(وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا)

(الاحزاب : ۶۳)

"تمہیں کیا خبر، شاید کہ وہ گھڑی قریب ہی آ گئی ہو؟" (یعنی کیا وہ گھڑی قریب آ گئی ہے ؟)

(یہاں اکثر علماء کے نزدیک لَعَلَّ سے مراد هَلْ ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۸۔ لٰکِنْ

۱۔ لٰکِنْ حرفِ عطف ہے اور حرف استدراک (Restriction) بھی ہے۔

۲۔ لٰکِنْ اصل میں لَاکِنْ ہے۔ کتابت میں الف حذف کر دیا جاتا ہے۔

۳۔ لٰکِنْ ایک کلام سے پیدا ہونے والے وہم کو، دور کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس لیے، جملے کے پہلے، یا دوسرے حصے میں، منفی جملے کا آنا ضروری ہوتا ہے۔ جیسے:

مَا رَاَیْتُ زَیْدًا لٰکِنْ بَکْرًا۔

"میں نے زید کو نہیں دیکھا، بلکہ بکر کو دیکھا ہے"

اگر معطوف ایک جملہ ہو، تو لٰکِنْ سے پہلے واؤ لانا ضروری ہوتا ہے۔ اور اس طرح، لٰکِنْ وَلٰکِنْ بن جاتا ہے۔

لٰکِنْ کی تین قسمیں ہیں:

۱۔ لٰکِنْ عَاطِفَہ Conjunctive

اگر لٰکِنْ کے بعد مفرد لفظ ہو، تو لٰکِنْ بطور عطف استعمال ہوتا ہے، لیکن اس کے لیے تین (۳) شرطیں ہیں۔

۱۔ لٰکِنْ سے پہلے، حرف نفی یا حرف نہی موجود ہو اور

۲۔ لٰکِنْ سے پہلے، واؤ موجود نہ ہو۔ اور

۳۔ اس کے بعد، اسم مفرد ہو۔ جیسے:

مَا قَامَ زَیْدٌ لٰکِنْ خَالِدٌ "زید کھڑا نہیں ہوا، بلکہ خالد"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ لٰکِنْ ابتدائیہ Inceptive

مندرجہ ذیل مثال میں، لٰکِنْ حرفِ عطف نہیں ہے، بلکہ ابتدائیہ ہے۔

(مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ **لٰكِنْ** رَّسُوْلَ اللّٰهِ)

(الاحزاب: ۴۰)

"(لوگو) محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، مگر وہ اللہ کے رسول ہیں"۔

یہ لٰکِنْ ابتدائیہ ہے۔ اور یہاں اس سے پہلے واؤ موجود ہے۔

۳۔ لٰکِنْ مُخَفَّفَہ Shortened

یہ **لٰکِنْ** دراصل **لٰکِنَّ کا مخفف** ہوتا ہے، مگر غیر ناصب ہے۔ جملۂ اسمیہ اور فعلیہ دونوں پر داخل ہوتا ہے۔ اگر اس کے بعد جملہ ہو تو استدراک (Rectification) کے لیے آتا ہے۔ حرفِ عطف نہیں رہتا۔ جیسے:

(وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ **لٰكِنْ** كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ) (الزخرف: ۷۶)

"ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا، بلکہ وہ خود (اپنے آپ پر) ظالم تھے"۔

۴۹۔ لٰکِنَّ But

لٰکِنَّ، حرفِ مشبہ بالفعل ہے۔ اپنے اسم کو منصوب کرتا ہے۔ استدراک کا مفہوم دیتا ہے۔ اپنے سے پہلے آنے والی بات کے خلاف، حکم ثابت کرتا ہے۔ جیسے:

مَا هٰذَا شَاعِرًا **لٰكِنَّهٗ** كَاتِبٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"یہ شخص شاعر نہیں ہے، بلکہ ایک کاتب ہے۔"

لٰکِنَّ کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ لٰکِنَّ برائے استدراک Rectification

۱۔ یہ ایک جملہ سے پیدا ہونے والی، غلط فہمی کو دور کرنے والے جملے پر آتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ دونوں جملے، ایک دوسرے کے مخالف ہوں مثلاً

مَا زَیْدٌ شُجَاعًا لٰکِنَّهٗ کَرِیْمٌ

"زید شجاع نہیں، لیکن فیاض ہے۔"

۲۔ منفی جملے کا استدراک مثبت سے اور مثبت جملے کا استدراک منفی سے ہوتا ہے۔ مثلاً

❖ (وَمَا کَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَ لٰکِنَّ الشَّیٰطِیْنَ کَفَرُوْا) (البقرۃ: ۱۰۲)

"سلیمانؑ نے کفر نہیں کیا، بلکہ شیاطین نے کفر کیا تھا۔"

❖ جَاءَنِیْ زَیْدٌ لٰکِنَّ عَمْرًوا لَمْ یَجِئْ۔

"میرے پاس زید آیا تھا، لیکن عمرو نہیں آیا۔"

۲۔ لٰکِنَّ مُخَفَّفَه Lightened

❖ لٰکِنَّ بھی، مخفف ہو کر لٰکِنْ ہو جاتا ہے اور فعل سے پہلے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

(اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَ لٰکِنْ لَّا یَشْعُرُوْنَ) (البقرۃ: ۱۲)

"خبردار! حقیقت میں یہی لوگ مفسد ہیں، مگر انہیں شعور نہیں ہے۔"

❖ لٰکِنْ (لٰکِنَّ کے برعکس) مبتدا کو منصوب نہیں کرتا۔ جیسے:

قَامَ زَیْدٌ وَ لٰکِنْ عَمْرٌو جَالِسٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"زید تو کھڑا ہو گیا، لیکن عمرو بیٹھا ہوا ہی ہے۔"

۳۔ لٰکِنَّ برائے تاکید Affirmative

بعض اوقات لٰکِنَّ تاکید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

لَوْ جَاءَنِیْ لَاَ کْرَمْتُہٗ | لٰکِنَّہٗ | لَمْ یَجِیْٔ

"اگر وہ میرے پاس آتا تو میں اس کا اکرام کرتا، لیکن وہ نہیں آیا۔"

(یہاں دوسرے جملے کے بغیر بھی، بات مکمل تھی، لیکن تاکید مزید کے لیے لٰکِنَّ استعمال ہوا ہے۔)

۵۰۔ لَنْ Will Never

By no means in future

ا۔ حرفِ نفی ہے۔ حرفِ ناصب ہے اور حرفِ مستقبل ہے۔

نفی کو مؤکّد کرتا ہے۔ جیسے :

(| لَنْ | اَبْرَحَ الْاَرْضَ) (یوسف : ۸۰)

"اب تو میں اس جگہ سے ہرگز نہیں جاؤں گا۔"

۲۔ لَنْ بعض اوقات دَال پر داخل ہو کر، دعا کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔

جیسے :

| لَنْ | تَزَالُوْا مَلْجَأَ الْفُقَرَاءِ

"خدا تم کو ہمیشہ غریبوں کا سہارا بنائے رکھے۔" (تمہاری فیاضی زائل نہ ہو۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۱۔ لَوْ If

لَوْ، حرفِ عرض ہے، حرفِ تمنا ہے، حرفِ شرط ہے اور
بعض اوقات تقلیل اور بعض اوقات تعلیل کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

۱۔ لَوْ برائے شرط If

لَوْ شرطیہ کے بعد فعل مضارع ہو، تو ماضی کا معنی دیتا ہے، بشرطیکہ لَوْ کا جواب ماضی میں ہو۔

(اس کے برخلاف، اِنْ شرطیہ، مستقبل کا مفہوم دیتا ہے۔) جیسے:

۱۔ (لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا تَّبَعْنٰكُمْ) (آل عمران : ۱۶۷)

"اگر ہمیں معلوم ہوتا، کہ آج جنگ ہوگی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ چلتے۔ (یہاں لَا تَّبَعْنٰكُمْ کا جواب فعل ماضی ہے اور نَعْلَمُ ماضی کا مفہوم دے رہا ہے۔)"

یا پھر لَوْ سے مربوط سابقہ جملہ، ماضی میں ہو۔ جیسے:

۲۔ (وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً) (النساء : ۱۰۲)

"کفار تو یہ چاہتے ہیں کہ تم اپنے ہتھیاروں اور اپنے سامان کی طرف سے ذرا غافل ہو جاؤ، اور وہ تم پر یکبارگی ٹوٹ پڑیں۔"

(یہاں فعل مضارع تَغْفُلُوْنَ سے پہلے، سابقہ جملہ فعل ماضی وَدَّ پر مشتمل ہے)

۳۔ لَوْ تَقُوْمُ قُمْتُ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اگر آپ کھڑے ہوتے، تو میں بھی کھڑا ہوتا۔"

۴۔ (وَ لَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَّاحِدَةً) (ھود : ۱۱۸)

"اور اگر تیرا رب چاہتا، تو تمام انسانوں کو ایک گروہ بنا سکتا تھا۔"

لَوْ شرطیہ کے ساتھ لام تاکید

لَوْ کے جزائیہ جملہ پر، کبھی تاکید کے لیے لَ استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

(لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا) (الانبیاء: ۲۲)

"اگر زمین و آسمان میں، اللہ کے علاوہ خدا ہوتے، تو ان دونوں کا نظام بگڑ جاتا۔"

لَوْ شرطیہ کے، جزائیہ جملے کا حذف

بعض اوقات لَوْ کا جزائیہ جملہ، حذف کر دیا جاتا ہے۔ قرآن مجید میں اس کی متعدد مثالیں ہیں۔ مثلاً

(لَوْ أَنَّ قُرْآنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ) (الرعد: ۳۱)

"اگر ایسا قرآن نازل کیا جاتا، جس کے زور سے پہاڑ چلنے لگتے (تو یہ اللہ کے لیے مشکل نہ تھا۔)" یہاں قوسین میں درج الفاظ، محذوف ہیں۔

۲۔ لَوْ برائے شرط و سبب Condition & Causality

یہ لَوْ اپنے بعد والے دو جملوں کے درمیان سَبَبِیَّت اور مُسَبَّبِیَّت کا تعلق قائم کرتا ہے۔ جیسے:

لَوْ جَاءَنِي لَأَكْرَمْتُهُ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اگر وہ آتا، تو میں اس کا اکرام کرتا (مگر وہ نہیں آیا، میں نے اکرام نہیں کیا)"۔

۳۔ لَوْ برائے تقلیل۔ وَلَوْ

جب لَوْ سے پہلے، واؤ استعمال کیا جائے، تو (اگرچہ، چاہے (Even if) تقلیل کے معنی پیدا ہوتے ہیں۔ جیسے:

۱۔ تَصَدَّقُوا | وَلَوْ | بِظِلْفٍ مُحْرَقٍ (الحدیث)

"خیرات کیا کرو، چاہے وہ جلا ہوا کھر ہی کیوں نہ ہو"۔

۲۔ فَاتَّقُوا النَّارَ | وَلَوْ | بِشِقِّ تَمْرَةٍ (بخاری و مسلم)

لہٰذا دوزخ کی آگ سے بچو، چاہے کھجور کے ایک ٹکڑے کے ذریعے ہی کیوں نہ ہو"۔

۳۔ اَلسَّخِیُّ حَبِیْبُ اللّٰہِ، | وَلَوْ | کَانَ فَاسِقًا

"فیاض آدمی اللہ کا محبوب ہوتا ہے، اگرچہ فاسق و فاجر ہی کیوں نہ ہو"۔

۴۔ عَاقِبِ الْمُجْرِمَ | وَلَوْ | کَانَ ابْنَکَ

"مجرم کو سزا دو، چاہے وہ تمہارا بیٹا ہی کیوں نہ ہو"۔

| وَلَوْ وَصلیہ | دو بعید باتوں، یا دو متضاد احکام کو ملانے کے لیے وَلَوْ وَصلیہ استعمال ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں، اس کا ترجمہ اگرچہ، خواہ چاہے وغیرہ سے کیا جاتا ہے۔

۴۔ لَوْ برائے تکثیر abundance

بعض اوقات، لَوْ، واؤ کے ساتھ، تکثیر کے اظہار کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(وَ لَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا) (الکہف: ۱۰۹)

"اگر ہم اتنی ہی (یعنی سمندر جتنی روشنائی) مزید فراہم کریں۔"

۵۔ لَوْ برائے عرض — Request (Would you please!)

لَوْ برائے عرض کا جواب، حرف فاء کے ساتھ منصوب ہوتا ہے۔ جیسے:

لَوْ تَنْزِلُ عِنْدَنَا فَتُصِيْبَ خَيْرًا

"اگر آپ ہمارے پاس قیام کریں گے، تو آپ کا فائدہ ہوگا۔"

۶۔ لَوْ برائے تمنی — (I wish if, We wish if)

لَوْ برائے تمنی کا جواب بھی، حرف فاء کے ساتھ، منصوب ہوتا ہے۔ ایسے موقع پر جزائیہ جملے میں مضارع معروف اور مضارع خفیف دونوں استعمال ہو سکتے ہیں۔

جیسے:

۱۔ لَوْ تَأْتِيْنِيْ فَتُحَدِّثَنِيْ

"کاش آپ میرے پاس آتے، اور مجھ سے گفتگو کرتے۔"

۲۔ (وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ) (القلم: ۹)

"وہ چاہتے ہیں کہ کاش کچھ تم مُدَاهَنَت کرو، تو وہ بھی مُدَاهَنَت کریں۔"

۳۔ (لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ) (الشعراء: ۱۰۲)

"کاش ہمیں ایک دفعہ پھر پلٹنے کا موقع مل جائے تو ہم مومن ہو جائیں۔"

۴۔ (رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ) (الحجر: ۲)

"بعید نہیں وہ وقت، جب کافر پچھتا کر اس خواہش کا اظہار کریں گے کہ کاش! ہم مسلمان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو جاتے!"

۷۔ لَوْ مصدریہ

بعض اوقات [لَوْ] مصدریہ ہوتا ہے۔ جیسے:

اُحِبُّ [لَوْ] نَجَحْتَ

"میری خواہش ہے، کاش آپ کامیاب ہو جائیں۔"

اوپر کے جملے کا مطلب ہے [اُحِبُّ نَجَاحَكَ] یہاں یہ مصدری معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۴۸

۵۲۔ لَوْلَا If not

لَوْلَا ، دراصل دو حروف سے مرکّب ہے، لَوْ + لَا، اس کی کئی قسمیں ہیں۔

۱۔ لَوْلَا برائے امتناع Restriction

لَوْلَا حرفِ امتناع ہے، یعنی یہ ایک چیز کے وجود کی بنیاد پر دوسری چیز کے امتناع کو ثابت کرتا ہے۔ جیسے:

لَوْلَا الْعِلَاجُ لَهَلَكَ الْمَرِيضُ

"اگر علاج نہ کیا جاتا، تو مریض ہلاک ہو جاتا۔"

(یعنی علاج کے وجود کی بناء پر، مریض کی ہلاکت ممنوع ہو گئی۔)

۲۔ لَوْلَا برائے شرط Condition

لَوْلَا کا جواب، بعض اوقات مذکور ہوتا ہے، اور بعض اوقات محذوف۔

جب لَوْلَا جملہ اسمیہ پر بطورِ شرط آتا ہے تو اس کا جواب، جملۂ فعلیہ کی صورت میں ہوتا ہے۔ اس صورت میں پہلا جملہ، دوسرے جملے کی نفی کا مضمون پیدا کرتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (لَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ)

(الصافات : ۱۴۳)

"اگر وہ (یونسؑ) تسبیح کرنے والا نہ ہوتا، تو وہ مچھلی کے پیٹ ہی میں رہتا۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ (لَوْلَا اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ) (سبا : ۳۱)

"اگر تم نہ ہوتے، تو ہم مومن ہوتے۔"

۳۔ (وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ) (النور : ۱۰)

"اگر تم لوگوں پر، اللہ کا فضل اور اس کا رحم نہ ہوتا اور یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ بڑا التفات فرمانے والا اور حکیم ہے۔"

(اس مثال میں، لَوْلَا کا جواب لَهَلَكْتُمْ تو تم ہلاک ہو جاتے، محذوف ہے۔

۳۔ لَوْلَا برائے تحضیض Stimulation (Why not?)

یہ لَوْلَا، ابھارنے کے لیے آتا ہے، اس کا جواب فَ سے ہوتا ہے۔ جیسے:

(لَوْلَا اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ فَاَصَّدَّقَ) (المنافقون : ۱۰)

"تو نے کیوں نہ مجھے مہلت دی، تھوڑی مدت کے لیے؟ کہ میں خرچ کرتا۔"

۴۔ لَوْلَا برائے عرض Desire, Request

لَوْلَا تمنی اور عرض کے لیے ہو تو فعل مضارع کے ساتھ آتا ہے۔ جیسے:

(لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ) (النمل : ۴۶)

"تم اللہ سے استغفار کیوں نہیں کرتے؟"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ لَوْلَا برائے زجر و توبیخ

بعض اوقات، لَوْلَا کے اندر، زجر و توبیخ (جھڑکنے (Taunt اور تندیم (Regret) (شرم دلانے) کا مفہوم بھی ہوتا ہے۔

لَوْلَا اگر فعل ماضی سے پہلے آئے تو زجر و توبیخ کا مفہوم دیتا ہے۔ جیسے:

(لَوْلَا جَاءُوْا عَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ) (النور:۴)

"کیوں نہ یہ لوگ پھر، اس الزام پر، چار گواہ لے آئے؟"

۶۔ لَوْلَا کے بعد، عام طور پر ضمیر منفصل مرفوع (جیسے: أَنْتُمْ) استعمال ہوتی ہے۔

لَوْلَا کے بعد، ضمیر متصل (جیسے: لَوْلَاكَ ، لَوْلَایَ) کا استعمال شاذ ہے۔

۵۳۔ لَوْمَا Why not

لَوْمَا بھی حرفِ امتناع اور حرفِ تحضیض (Stimulation) ہے۔ ابھارنے، ترغیب دلانے اور اکسانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

لَوْمَا بھی لَوْمَا کی طرح، جملہ اسمیہ اور جملۂ فعلیہ، دونوں سے پہلے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

(لَوْمَا تَأْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ) (الحجر:۷)

" (اگر تم سچے ہو تو) آخر تم ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں لاتے!"

(یعنی فرشتے لا کر تو دکھاؤ۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۴۔ لَیْتَ

I wish, Would that

۱۔ لَیْتَ حرفِ تمنا ہے، حرفِ مشبہ بالفعل ہے۔ اپنے اسم کو منصوب کرتا ہے۔ عموماً غیر ممکن الحصول کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

۱۔ لَیْتَ الشَّبَابَ یَعُوْدُ

"کاش جوانی لوٹ آتی"

۲۔ لَیْتَ زَیْدًا قَائِمٌ

"کاش زید کھڑا ہوتا"

۲۔ کبھی لَیْتَ کے ساتھ مَا کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ (لَیْتَ + مَا = لَیْتَمَا)

لَیْتَمَا بھی اپنے اسم کو منصوب کرتا ہے۔

۵۵۔ لَمْ

Never, Did not

۱۔ لَمْ، حرف نفی ہے۔ فعلِ مضارع کے مفہوم کو ماضی منفی میں تبدیل کر دیتا ہے۔

۲۔ فعلِ مضارع کو آخف یا مجزوم کر دیتا ہے، حرفِ جازم ہے۔

۳۔ نون اعرابی کو گرا دیتا ہے۔ نونِ نسوۃ کو برقرار رکھتا ہے۔

۴۔ فعلِ مضارع کی ی اور و کو ساقط کر دیتا ہے۔ جیسے:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ لَمْ يَلِدْ — اس نے نہیں جنا۔ (يَلِدُ)

۲۔ لَمْ تَرَ — تم نے نہیں دیکھا۔ (تَرٰى)

۳۔ لَمْ تَفْعَلُوْا — تم لوگوں نے نہیں کیا۔ (تَفْعَلُوْنَ)

۴۔ لَمْ تَفْعَلْنَ — تم عورتوں نے نہیں کیا۔ (تَفْعَلْنَ)

۵۶۔ لَمَّا

Not so far, When

۱۔ لَمَّا، حرفِ نفی ہے۔ حرفِ جازم ہے۔ (Not as yet)

۲۔ لَمَّا، بھی فعلِ مضارع کے مفہوم کو ماضی میں تبدیل کر دیتا ہے۔

۳۔ ابھی تک نہیں (Not so far) کا مفہوم دیتا ہے، یا کبھی کبھار جب کا۔

۴۔ فعلِ مضارع کو مجزوم اور آخف کرتا ہے، نونِ اعرابی کو گراتا ہے، نونِ نسوۃ پر اثر انداز نہیں ہوتا۔ فعلِ مضارع کے آخر میں ی یا و ہو تو ان کو ساقط کر دیتا ہے۔ جیسے:

۱۔ لَمَّا يَأْكُلْ "اس نے، ابھی تک نہیں کھایا" (يَأْكُلُ)

۲۔ لَمَّا يَذُوْقُوْا "ان لوگوں نے، ابھی تک نہیں چکھا" (يَذُوْقُوْنَ)

۳۔ لَمَّا يَذْهَبْنَ "وہ عورتیں، ابھی تک نہیں گئیں" (يَذْهَبْنَ)

۴۔ لَمَّا يَرَ "اس نے، ابھی تک نہیں دیکھا" (يَرٰى)

(وَ لَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ) (هود: ۷۷)

"اور جب ہمارے فرشتے لوط ؑ کے پاس پہنچے، تو ان کی آمد سے، وہ بہت گھبرائے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۴۹

۵۸۔ مَا What ever, Not, If

مَا کی کئی قسمیں ہیں ۔ مَا حرفیہ بھی ہوتا ہے اور اسمیہ بھی۔

۱۔ مَا مصدریہ Infinitive

مَا مصدریہ فعل کے ساتھ آتا ہے، اور مصدر کا مفہوم دیتا ہے۔
ذیل کی مثالوں پر غور کیجیے۔

۱۔ ﴿ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ ﴾ (التوبہ : ۱۲۸)

"تمہارا نقصان میں پڑنا، اس پر شاق ہے۔"

یہاں مَا عَنِتُّمْ کا مطلب ہے عَنَتُكُمْ یعنی

جو نقصان تم نے اٹھایا، کا مطلب ہے، تمہارا نقصان۔

۲۔ ﴿ ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ﴾ (التوبہ : ۲۵)

"زمین اپنی کشادگی کے باوجود، ان پر تنگ ہوگئی۔"

(یہاں بِمَا رَحُبَتْ کا مطلب ہے بِرُحْبِهَا یعنی

جو کچھ زمین پھیلی، کا مطلب ہے، زمین کی کشادگی۔

۳۔ ﴿ وَالسَّمَاءِ وَ مَا بَنٰهَا ۝ وَالْأَرْضِ وَ مَا طَحٰهَا ۝

(الشمس : ۶،۷)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"قسم ہے آسمان کی اور جیسا اسے بنایا، قسم ہے زمین کی اور جیسا اسے بچھایا"

۲۔ مَا مصدریہ ظرفیہ (اسمیہ) (As Long as)

بعض اوقات مَا مصدریہ کے اندر، وقت بھی ملحوظ ہوتا ہے،

ایسے مَا کو ظرفیہ کہتے ہیں۔ جیسے :

۱۔ اَقُوْمُ [مَا] قَامَ الْاُسْتَاذُ

"میں کھڑا رہوں گا، جب تک محترم استاد کھڑے رہیں۔"

(یہاں مَا کے معنی، ظرفِ زمان جب تک کے ہیں۔)

۲۔ (وَ اَوْصَانِیْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّکٰوةِ [مَا] دُمْتُ حَیًّا) (مریم: ۳۱)

"اور اس نے مجھے، جب تک میں زندہ رہوں، نماز اور زکوٰة کی نصیحت کی ہے۔"

ظرفِ زمان (When)

۳۔ (وَلَا عَلَی الَّذِیْنَ اِذَا [مَا] اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ) (توبہ: ۹۲)

"اسی طرح ان لوگوں پر بھی کوئی اعتراض کا موقع نہیں ہے جنہوں نے جب خود تمہارے پاس آکر درخواست کی تھی، ہمارے لیے سواریاں بہم پہنچائی جائیں۔"

۳۔ مَا موصولہ (اسمیہ) Definite Conjunctive Pronoun

۱۔ مَا موصولہ، غیر عاقل کے لیے، موصولہ بن کر اَلَّذِیْ کا مفہوم دیتا ہے۔ جیسے :

(۱) [مَا] عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَ [مَا] عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ) (النحل: ۹۶)

"جو کچھ تمہارے پاس ہے، وہ خرچ ہو جانے والا ہے۔
جو کچھ اللہ کے پاس ہے، وہ باقی رہنے والا ہے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ (اِنْ یَّنْتَهُوْا یُغْفَرْ لَهُمْ | مَا | قَدْ سَلَفَ) (الانفال: ۳۸)

"اب بھی اگر باز آجائیں، تو جو کچھ پہلے ہو چکا ہے، اُس سے درگزر کر لیا جائے گا"

مَا، بعض اوقات، عاقل کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔ اور مَنْ کا مفہوم دیتا ہے۔ جیسے:

۳۔ (وَلَا تَنْكِحُوْا | مَا | نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ) (النساء: ۲۲)

"اور ان عورتوں سے شادی نہ کرو جن سے تمہارے باپ شادی کر چکے ہیں"

۴۔ مَا نافیہ Negation

مَا نافیۃ، حرفِ نفی ہے۔

مَا نافیۃ، جملۂ فعلیہ سے پہلے، اور جملۂ اسمیہ سے پہلے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (وَ | مَا | جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ) (الانبیاء: ۳۴)

"اور (اے نبیؐ) ہمیشگی تو ہم نے تم سے پہلے بھی کسی انسان کے لیے نہیں رکھی"

۲۔ (| مَا | ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَ | مَا | غَوٰى) (النجم: ۲)

"تمہارا رفیق نہ بھٹکا ہے، نہ بہکا ہے"

۳۔ (وَ | مَا | هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ یُّعَمَّرَ) (البقرۃ: ۹۶)

"حالانکہ لمبی عمر، اُس کو عذاب سے دور نہیں کر سکتی"

۵۔ مَا استفہامیہ (اسمیہ) Interrogative

مَا استفہامیہ، سوال کے لیے، فعل سے پہلے بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (| مَا | مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ ؟) (ص: ۷۵)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

" تجھے کیا چیز اس کو سجدہ کرنے سے مانع ہوئی ؟"

مَا استفہامیہ، اسم اشارہ سے پہلے بھی استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ (وَ مَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَا مُوسٰى ؟) (طٰہٰ : ۱۷)

" اور اے موسیٰ ! یہ تیرے ہاتھ میں کیا ہے ؟"

۳۔ (مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي اَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ ؟) (الانبیاء : ۵۲)

" یہ مورتیاں کیسی ہیں، جن کے تم لوگ گرویدہ ہو رہے ہو ؟"

بعض اوقات مَا استفہامیہ کا الف، حرفِ جر سے ساقط کر دیا جاتا ہے۔

بِمَا : بِمَ جیسے :

۴۔ (فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ ؟) (النمل : ۳۵)

" پھر میں دیکھتی ہوں کہ میرے سفیر کیا جواب لے کر پلٹتے ہیں ؟"

مَا بعض اوقات، ذَا کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

۵۔ (مَاذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؟) (البقرۃ : ۲۶)

" ایسی تمثیلوں سے اللہ کو کیا سروکار ؟"

۶۔ لِمَاذَا ؟ کس لیے ؟ کس وجہ سے ؟ www.KitaboSunnat.com

۶۔ مَا شرطیہ Conditional

مَا شرطیہ، کا ذکر فعل مضارع مجزوم کے سبق میں ہو چکا ہے۔ یہاں ایک مثال حاضر ہے۔

مَا شرطیہ، یہ دو افعال مضارع کو مجزوم کرتا ہے۔ جیسے :

(وَ مَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ) (البقرۃ : ۱۹۷)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اور جو نیک کام بھی تم کرو گے، وہ اللہ کے علم میں ہوگا۔"

۷۔ مَاتعجُّبِیَّۃ Expressive of Surprise

مَا تَعَجُّبِیَّۃ کا ذکر، افعالِ تعجب کے سبق نمبر ۲۳۰ میں ملاحظہ فرمایئے، یہاں دو مثالیں دی جا رہی ہیں:

۱۔ (قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ) (عابس: ۱۷)

"لعنت ہے انسان پر، کیسا سخت منکرِ حق ہے!" (حیرت ہے)

۲۔ (فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ) (البقرۃ: ۱۷۵)

"کیسا عجیب ہے ان کا حوصلہ کہ جہنم کا عذاب برداشت کرنے کے لیے تیار ہیں!"

۸۔ مَا برائے اِبہام Ambiguity

بعض اوقات مَا، ابہام کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ مخاطب اپنی بات مُبْھَم (Vague) رکھتا ہے، جس کے مختلف مطلب لیے جا سکتے ہیں۔ جیسے:

۱۔ جِئْتُ لِاَمْرٍ مَا

"میں کسی کام کے لیے آیا ہوں۔"

۲۔ اَعْطِنِی کِتَابًا مَّا "مجھے کوئی کتاب دے دو۔"

۳۔ (اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا) (البقرۃ: ۲۶)

"اللہ تعالیٰ اس بات سے ہرگز نہیں شرماتا، کہ تمثیل دے کوئی۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۔ مَا زائدہ Redundant, Augmentative

بعض اوقات، حرفِ جار اور اسم مجرور کے درمیان، مَا زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے:
مَا زائدہ، جملے کے آہنگ کو درست رکھنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

۱۔ (فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللهِ لِنْتَ لَهُمْ) (بِ + مَا زائدہ : بِمَا)

"یہ اللہ کی بڑی رحمت ہے کہ آپؐ، لوگوں کے لیے بہت نرم مزاج واقع ہوئے ہیں۔" (آل عمران : ۱۵۹)

۲۔ (مِمَّا خَطِيْٓئٰتِهِمْ اُغْرِقُوْا) (مِنْ + مَا زائدہ : مِمَّا)

(نوح : ۲۵)

"اپنی خطاؤں کی وجہ ہی سے، وہ غرق کیے گئے۔"

بعض اوقات، شرطیہ الفاظ سے پہلے، تاکید کے لیے مَا زائدہ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔
جیسے: مَا + مَا = مَهْمَا ، اِنْ + مَا = اِمَّا وغیرہ

۱۰۔ مَا کا استعمال طَالَ، قَلَّ، کَثُرَ کے بعد

بعض اوقات مَا کا استعمال طَالَ وغیرہ کے ساتھ ہوتا ہے۔
ایسی صورت میں، مذکورہ بالا تین افعالِ ماضی کو فاعل کی ضرورت نہیں ہوتی۔ جیسے:

۱۔ طَالَمَا انْتَظَرْتُكَ

"بسا اوقات، میں نے آپ کا انتظار کیا۔"

۲۔ قَلَّمَا فَكَّرْتُ فِيْ هٰذَا الْاَمْرِ

"میں نے اس معاملے میں، بہت کم غور کیا۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ **كَثُرَمَا** زَجَرَنِي

"اس نے مجھے، بہت دفعہ، دھمکایا۔"

۱۱۔ مَا کا استعمال رُبَّ اور رُبَ کے بعد بھی ہوتا ہے۔ رُبَ + مَا : رُبَمَا جیسے :

(**رُبَمَا** يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ كَانُوا مُسْلِمِينَ) (الحجر:۲)

"بعید نہیں! ایک وقت آجائے! جب کافر (کہیں گے) کاش ہم مسلمان ہوتے۔"

۱۲۔ مَا کا استعمال بَيْنَ کے بعد بھی ہوتا ہے۔ جیسے :

بَيْنَ مَا نَحْنُ فِي الصَّلٰوةِ

"ہم لوگ نماز کی حالت میں تھے کہ"

بَيْنَمَا (While) بَيْنَ + مَا = اس دوران

۱۳۔ بعض اوقات مَا، لَيْسَ کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ افعالِ ناقصہ کی طرح اس کی خبر منصوب ہوتی ہے۔ جیسے :

(**مَا** هٰذَا **بَشَرًا**) (یوسف: ۳۱)

"یہ شخص (حضرت یوسفؑ) انسان نہیں ہیں۔"

۱۴۔ مَا، اسمائے ضمیر اور اسمائے اشارہ سے پہلے بھی استعمال ہوتا ہے۔

جیسے : **مَا هُوَ؟** مَا هُنَّ؟

مَا هٰذَا؟ **مَا هٰذِهِ؟**

۵۹۔ مِنْ From

مِنْ حرف جر ہے، اپنے بعد آنے والے اسم کو مجرور کرتا ہے۔

مِنْ کی کئی قسمیں ہیں :

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ مِنْ برائے ابتداء Commencement (From)

بعض اوقات مِنْ، غایتِ زمان و مکان کی ابتداء کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ) (بنی اسرائیل: ۱)

"مسجد حرام سے" (غایتِ مکان کی ابتداء)

۲۔ (مِنْ اَوَّلِ یَوْمٍ) (التوبۃ: ۱۰۸)

"پہلے دن سے" (غایتِ زمان کی ابتداء)

۲۔ مِنْ برائے تبعیض Portion, Division

بعض اوقات مِنْ، تبعیض (Some of, Among) (یعنی کسی چیز کا ایک حصہ بیان کرنے) کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّ مِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ) (التغابن: ۲)

"تم میں سے کچھ لوگ کفر کرنے والے ہیں اور تم میں سے کچھ ایمان لانے والے ہیں۔"

۲۔ (مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ) (الاحزاب: ۲۳)

"ان میں سے کچھ لوگ انتظار کر رہے ہیں۔"

۳۔ مِنْ برائے تبیین Clarity

مِنْ تبیین بیان اور وضاحت کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ (یعنی، کا مفہوم دیتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ) (الکہف: ۳۱)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"وہاں وہ کنگنوں سے آراستہ کیے جائیں گے، (یعنی) سونے کے کنگنوں سے۔"

۲۔ (فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا) (البقرة : ٦١)

"اپنے رب سے دعا کرو کہ ہمارے لیے زمین کی پیداوار (یعنی) ساگ، ترکاری گیہوں، لہسن، پیاز، دال وغیرہ پیدا کرے۔"

۳۔ (فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ) (الحج : ۳۰)

یعنی اَلَّذِیْ هُوَ الْأَوْثَانِ

"پس گندگی سے بچو، جو بتوں پر مشتمل ہے۔"

مِنْ برائے تبیین سے پہلے :

اکثر اوقات مَا اور مَهْمَا استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے :

۴۔ (مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ) (فاطر : ۲)

"اللہ لوگوں کے لیے، جس رحمت کا دروازہ بھی کھول دے۔"

۵۔ (مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ آيَةٍ) (الاعراف : ۱۳۲)

"تم، ہم لوگوں کے پاس، خواہ کوئی نشانی لے آؤ۔"

۴۔ مِن برائے سبب وعلت (Because of)

یہ مِنْ، سبب بیان کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے :

۱۔ (مِمَّا خَطِيْئَتِهِمْ أُغْرِقُوْا) (نوح : ۲۵)

"وہ لوگ اپنی خطاؤں کی وجہ سے، غرق کیے گئے۔"

۲۔ (وَمِنْ رَّحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ) (القصص : ۷۳)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

"یہ اسی کی رحمت (کا سبب) ہے کہ اُس نے تمہارے لیے رات اور دن بنائے"

۵۔ مِنْ برائے تقابل (یا بدل) Substitution

بعض اوقات مِنْ، تقابل (یا بدل) کے معنی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

(آرَضِيتُم بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ) (التوبة: ۳۸)

"کیا تم لوگوں نے آخرت کے بدلے میں، دنیا کی زندگی کو پسند کر لیا ہے"

(مِنَ الْاٰخِرَةِ : عَنِ الْاٰخِرَةِ)

۶۔ مِنْ بمعنی مرتبہ، لحاظ، حالت Standard

(أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنتُم) (الطلاق: ۶)

"ان بیویوں کو (زمانۂ عدت میں) اسی جگہ رکھو، جہاں تم رہتے ہو"

(یہاں مِنْ حَيْثُ کا مطلب، وہ معاشی اور سماجی مقام و منزلت ہے، جس پر شوہر قائم ہو۔)

۷۔ مِنْ زائدہ Redundant , Augmentative

بعض اوقات مِنْ زائدہ ہوتا ہے۔ تاکید کے لیے، یا آہنگ کو درست کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (لِيَغْفِرَ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ) (ابراهيم: ۱۰)

"تاکہ وہ تمہارے گناہ بخش دے"

۲۔ (هَلْ تَرَىٰ مِن فُطُورٍ) (الملك: ۳)

www.KitaboSunnat.com

"کیا تمہیں کوئی خلل نظر آتا ہے؟"

۳۔ (مَا مِنْ شَفِيعٍ) (یونس : ۳)

"کوئی شفاعت کرنے والا نہیں ہے۔"

۴۔ (وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ) (الحج : ۷۱)

"اور ان ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہے۔"

۸۔ مِنْ زائدہ برائے عموم Generality

عمومیت ظاہر کرنے کے لیے بھی، مِنْ زائدہ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے لیے شرط یہ ہے کہ مِنْ سے پہلے، نفی ہو، یا نہی ہو، یا ھل کے ساتھ استفہام ہو اور اس کے بعد اسم نکرہ ہو۔ جیسے:

۱۔ (وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ) (المائدۃ : ۷۳)

"حالانکہ ایک خدا کے سوا، کوئی خدا نہیں ہے۔"

۲۔ (مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ) (التوبہ : ۹۱)

"نیکی کرنے والوں کے خلاف کوئی راہ (تدبیر) نہیں ہے۔"

۹۔ مِنْ زائدہ برائے فصل وتمییز Distinction

یہ مِنْ، دو متضاد چیزوں میں، فصل وامتیاز کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

جیسے:

(وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ) (البقرۃ : ۲۲۰)

"برائی کرنے والے اور بھلائی کرنے والے، دونوں کا حال اللہ پر روشن ہے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۔ مِنْ تاکید برائے اتصال Affirmative Conjunction

(وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ **مِنَ** اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ) (آل عمران: ۲۸)

”جو ایسا کرے گا، اس کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں“

۱۱۔ مِنْ بمعنی باء (ب) With

بعض اوقات مِنْ، بِ، کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (يَنْظُرُوْنَ **مِنْ** طَرْفٍ خَفِيٍّ) (الشوریٰ: ۴۵) (یعنی **يَنْظُرُوْنَ بِطَرْفٍ خَفِيٍّ**)

”وہ لوگ، نظر بچا بچا کر، کن انکھیوں سے دیکھیں گے“

۲۔ (لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ **مِنْ** اَمْرِ اللّٰهِ)

”ہر شخص کے آگے اور پیچھے، اس کے مقرر کیے ہوئے نگران لگے ہوئے ہیں، جو اللہ کے حکم سے، اس کی دیکھ بھال کر رہے ہیں“ (الرعد: ۱۱)

یہاں **يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ** کا مطلب **يَحْفَظُوْنَهٗ بِاَمْرِ اللّٰهِ** ہے۔

۳۔ (**مِنْ** كُلِّ اَمْرٍ o سَلٰمٌ) (القدر: ۴، ۵)

” ہر حکم لے کر (اترتے ہیں) سراسر سلامتی ہے“

یہاں **مِنْ كُلِّ اَمْرٍ o سَلٰمٌ** کا مطلب **بِكُلِّ اَمْرٍ o سَلٰمٌ** ہے۔

۴۔ (يُلْقِى الرُّوْحَ **مِنْ** اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَاۗءُ) (المومن: ۱۵)

”اپنے بندوں میں سے، جس پر چاہتا ہے، اپنے حکم سے روح نازل کر دیتا ہے۔“

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲۔ مِنْ بمعنی فِی (In)

بعض اوقات مِنْ، فِی کے مفہوم میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

(وَ مِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَ اَدْبَارَ السُّجُوْدِ) (ق : ۴۰)

"اور رات میں، پھر اس کی تسبیح کرو اور سجدہ ریزیوں سے فارغ ہونے کے بعد بھی"

۱۳۔ مِنْ بمعنی کوئی (Any)

(وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ) . (آل عمران : ۶۲)

"اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔"

۱۴۔ مِنْ بمعنی عَلٰی Upon

۱۔ (بَلٰى اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ) (آل عمران : ۱۲۵)

"بے شک اگر تم صبر کرو اور خدا سے ڈرتے رہو اور دشمن تم پر چڑھ کر آئیں۔"

یہاں مِنْ فَوْرِهِمْ کا مطلب عَلٰى فَوْرِهِمْ ہے۔

۲۔ (وَ نَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا) (الانبیاء : ۷۷)

"اور ان (نوحؑ) کی قوم کے مقابلے میں، ان کی مدد کی، جس نے ہماری آیات کو جھٹلا دیا تھا۔"

یہاں مِنَ الْقَوْمِ کا مطلب عَلَى الْقَوْمِ ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۵۰

۶۰۔ مُذْ Since

۱۔ مُذْ ، اسم زمان سے پہلے آتا ہے۔ حرفِ جر ہے اور اپنے بعد آنے والے اسم کو مجرور کرتا ہے۔ جیسے: مُذْ أُسْبُوْعٍ = ایک ہفتے سے

۲۔ مُذْ ، زمانہ ماضی میں، مِنْ کا مفہوم دیتا ہے۔ جیسے:

مَا رَأَيْتُهُ مُذْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ۔

"میں نے اسے جمعہ سے اب تک نہیں دیکھا"

۳۔ مُذْ ، زمانہ حال میں، فِي کا مفہوم دیتا ہے۔ جیسے:

مَا رَأَيْتُهُ مُذِ الْيَوْمِ

"میں نے اُسے، آج دن (میں) نہیں دیکھا"

۶۱۔ مُنْذُ Since

۱۔ مُذْ اور مُنْذُ دونوں حروف، ابتدائے مدت کے بیان کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔ دونوں حروفِ جر ہیں۔ اپنے بعد آنے والے اسم کو، مجرور کرتے ہیں۔

مثلاً مَا رَأَيْتُهُ مُنْذُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ۔

"میں نے اسے، جمعے کے دن سے اب تک نہیں دیکھا"

۲۔ بعض اوقات، مُذْ اور مُنْذُ، مرفوع بھی استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے:

مُذْ يَوْمَانِ اور مُنْذُ يَوْمَانِ دو دن سے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ بعض اوقات، ان دونوں کے بعد **جملۂ اسمیہ** استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

مَا زِلْتُ اَبْغِی الْمَالَ **مُذْ** اَنَا یَافِعٌ

"میں جب سے جوان ہوا، مال کی تلاش میں لگا رہتا ہوں"

۴۔ بعض اوقات، ان دونوں کے بعد **جملۂ فعلیہ** استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے:

مَا زَالَ **مُنْذُ** عَقَدَتْ یَدَاهُ اِزَارَهٗ

"جب سے اُسے ازار باندھنا آیا (یعنی ہوش سنبھالا) وہ ایسا ہی ہے۔"

۶۲۔ نون

نون کی درج ذیل قسمیں ہیں۔

۱۔ نونِ اَثقل :۔ فعل مضارع کے ساتھ، تاکید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

لَتَکُوْنَنَّ   لَاَکِیْدَنَّ   **لَیَقُوْلُنَّ**

۲۔ نونِ ثقیل :۔ فعل مضارع کے ساتھ آتا ہے۔ جیسے: لَنَسْفَعَنْ **لَنَکُوْنَنْ**

۳۔ نونِ نِسوۃ یا نون ضمیر جیسے یَفْعَلْنَ، تَفْعَلْنَ۔ جامد ہوتا ہے۔

۴۔ نونِ اعرابی، جو بعض اوقات گر جاتا ہے۔ اس کی (۵) صورتیں ہیں۔ جیسے:

یَفْعَلَانِ، تَفْعَلَانِ، یَفْعَلُوْنَ، تَفْعَلُوْنَ، تَفْعَلِیْنَ

۵۔ نونِ وقایہ :۔ اس کی تفصیل نیچے آرہی ہے۔

۶۲۔ نونِ وقایہ Noon of Prevention

نونِ وقایہ یائے متکلم کو، فعل سے، حروفِ مشابہ بالفعل سے، یا پھر حرف سے جدا کرتا ہے۔ نونِ وقایہ، لفظ کے آخری حصے کو تغیر سے بچا لیتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نونِ وقایہ کی کچھ مثالیں ملاحظہ فرمایئے۔

۱۔ فعلِ ماضی کے بعد نونِ وقایہ :۔

آھْلَکَنِی، تَوَفَّیْتَنِیْ ، لُمْتُنَّنِیْ ، آکْرَمَنِیْ ، عَلَّمَنِیْ بَلَغَنِیْ

۲۔ فعلِ مضارع کے بعد نونِ وقایہ :۔

یُھْلِکُنِیْ ، لَیَحْزُنُنِیْ ، یُعَلِّمُنِیْ

۳۔ فعلِ امر کے بعد نونِ وقایہ :۔

آعْطِنِیْ ، ائْتُوْنِیْ ، فَاتَّقُوْنِ ، عَلِّمْنِیْ

۴۔ حروفِ مشابہ بالفعل کے بعد نونِ وقایہ :۔

۱۔ (اِنَّ + ن + ی) : اِنَّنِیْ (اِنِّیْ

۲۔ (اِنَّ + ن + نَا) : اِنَّنَا (اِنَّا

۳۔ (یَالَیْتَ + ن + یِ) : یَالَیْتَنِیْ

۴۔ لٰکِنَّ + ن + ی) : لٰکِنَّنِیْ

۵۔ حروفِ جر کے بعد نونِ وقایہ :۔

۱۔ مِنْ + ن + ی : مِنِّیْ

۲۔ عَنْ + ن + ی : عَنِّیْ

۳۔ مِنْ + ن + نَا : مِنَّا

۴۔ مِنِّیْ اِلَی الْحَبِیْبِ سَلَامٌ

"میری طرف سے حبیب دوست محمدؐ کو سلام پہنچے"

۵۔ (وَقَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ) (حم السجدۃ : ۳۳)

" اور کہا کہ میں مسلمان ہوں "

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ (رَبَّنَا | اِنَّنَا | سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِي لِلْاِيْمَانِ) (آل عمران: ۱۹۳)

"مالک! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا، جو ایمان کی طرف بلاتا تھا۔"

۶۳۔ نَعَمْ Yes

نَعَمْ حرف ایجاب ہے، نَعَمْ سوال کے مضمون کی تصدیق کے لیے آتا ہے۔ خواہ سوال مثبت ہو یا منفی۔ ذیل کے دو جملوں پر غور کیجیے۔

۱۔ کہا جائے قَامَ زَيْدٌ اَوْلَمْ يَقُمْ۔ (زید کھڑا ہو گیا، یا نہیں کھڑا ہوا؟)

اس کا جواب | نَعَمْ | سے دیا جائے تو مراد ہو گی، زید کھڑا ہوا۔

۲۔ اگر سوال منفی ہو، جیسے:

اَلَمْ يَقُمْ زَيْدٌ؟ (کیا زید کھڑا نہیں ہوا؟)

اور اس کا جواب | بَلٰى | سے دیا جائے تو مراد ہو گی، کھڑا نہیں ہوا۔

۳۔ (ءَ اِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ o اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ o قُلْ | نَعَمْ | وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ)

"کیا ہم! اور ہمارے اباواجداد بھی، اٹھائے جائیں گے؟ کہہ دو! ہاں اور تم خدا کے مقابلے میں بے بس ہو۔" (الصافات: ۱۶۔۱۸)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۵۱

۶۴۔ ہ

ھائے نُدْبَۃ Lamantation

میّت کو غم وافسوس کے ساتھ آواز دینے کو "نُدْبَۃ" کہتے ہیں۔ اسم مندوب سے پہلے، حروف نداء یَا اور وَا کا استعمال ہوتا ہے۔

ھائے نُدْبَۃ اسم مندوب کے آخر میں، ھا (ہ) کا استعمال ہوتا ہے، یہ ھا (ہ) ساکن ہوتی ہے۔ اس پر وقف لازم ہے۔ جیسے:

وَا زَیْدَاہ ، یَا أَبَتَاہ ، وَا بِنْتَاہ ، وَا أُمَّاہ

"ہائے زید! ہائے ابا جان ، ہائے میری بیٹی ، ہائے میری امی

۶۵۔ ھَا

ھا کی تین (۳) قسمیں ہیں۔

۱۔ ھا، اسم الفعل ہے۔ اس کا بیان، اسماء الافعال کے سبق میں ہو چکا ہے۔

۲۔ ھا، ضمیر مونث ہے۔ اس کا بیان، اسمائے ضمیر کے اسباق میں ہو چکا ہے۔

۳۔ ھا، حرفِ تنبیہ ہے اور حرفِ تنبیہ کی حیثیت سے تین طرح استعمال ہوتا ہے۔

ا۔ ھا اسمِ اشارہ کے ساتھ:

ھٰذَا ھٰذَانِ ھٰؤُلَاءِ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کبھی ھا اور اسم اشارہ کے مابین فاصلہ بھی لایا جاتا ہے۔ جیسے:

هَآ أَنْتُمْ أُولَآءِ

(یہاں ھا اور اسم اشارہ أُولَآءِ کے درمیان ضمیر أَنْتُمْ لائی گئی ہے۔)

۲۔ ھا، ضمیر منفصل کے ساتھ:۔

ھا، ضمیر مرفوع منفصل مبتداء سے پہلے استعمال ہوتا ہے، جب خبر اسم اشارہ پر مشتمل ہو۔ جیسے:

(هَآ نْتُمْ أُولَآءِ) (آل عمران: ۱۱۹)

جو اصل میں أَنْتُمْ هٰؤُلَآءِ ہے یا هُوَ ذَا جو اصل میں هُوَ هٰذَا ہے۔

۳۔ ھا، حرف نداء کے ساتھ

ھا، أَيُّ کے بعد استعمال ہوتا ہے، جب اسم منادیٰ معرف باللام ہو۔

۱۔ (يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا) (النساء: ۱۳۶)

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو!" (أَيُّ + ھا = أَيُّهَا)

۲۔ (يَآ أَيُّهَا النَّبِيُّ) (الانفال: ۶۴)

"اے نبی!"

۳۔ (يَآ أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ) (الفجر: ۲۷)

"اے نفس مطمئن!" (أَيَّةُ + ھا = أَيَّتُهَا)

۴۔ ھا کے دیگر استعمالات یہ ہیں:۔

۱۔ هَا أَفْعَلُ كَذَا "دیکھو! میں یہ کروں گا۔"

۲۔ هَا إِنَّ زَيْدًا مُنْطَلِقٌ۔

"دیکھو! یقیناً زید جانے والا ہے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هَاءُ السَّکْتِ یا هَاءُ الوَقْفِ

بعض اوقات، ندبہ اور وقف میں ہائے ساکن کا استعمال ہوتا ہے اور بعض اوقات قافیہ کی رعایت میں اس کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

(وَمَا أَدْرَاكَ | مَا هِيَهْ؟ |) (القارعة : ۱۰)

"اور تمہیں کیا خبر کہ وہ کیا چیز ہے۔؟"

یہاں | مَا هِيَهْ | سے مراد | مَا هِيَ | (یہ کیا ہے؟) ہے۔

۶۶۔ هَلَّا Why don't

۱۔ هَلَّا، (هَلْ + لَا) سے مرکب ہے۔ حرف تحضیض (Stimulation) ہے۔

۲۔ اچھے کام کے لیے، اُبھارنا اور اکسانا ہے۔

| هَلَّا | آمَنْتَ؟ "آخر آپ ایمان کیوں نہیں لے آئے؟"

۳۔ کسی اچھے کام کو چھوڑ دینے پر، بطورِ ملامت بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

| هَلَّا | تَرَكْتَ الْخَيْرَ؟ "آخر آپ نے یہ نیکی کیوں ترک کر دی؟"

۶۷۔ هَيَا

هَيَا بھی حرف ندا ہے، بعید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

بعض علماء کہتے ہیں کہ اس کی اصل آیا ہے۔

| هَيَا | عَلِيُّ "اے علی!"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۸- وَ And

واؤ حرفِ عطف ہے۔ اس کے استعمالات مختلف ہیں۔

۱- واو (و) برائے عطف Conjunctive

واؤ عطف، محض معطوف اور معطوف علیہ کو، جمع کرنے کے لیے آتا ہے، چنانچہ دونوں کا حکم ایک ہی ہوتا ہے۔

درج مثالوں پر غور کیجئے۔

۱- (کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَ مَلٰٓئِکَتِہٖ وَ کُتُبِہٖ وَ رُسُلِہٖ) (البقرۃ:۲۸۵)

"یہ سب اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو مانتے ہیں"

۲- بَکْرٌ قَاعِدٌ وَ اَخُوْہُ قَائِمٌ

"بکر بیٹھا ہوا ہے، اور اس کا بھائی کھڑا ہے"

۳- (اُدْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُوْلُوْا حِطَّۃٌ) (البقرۃ:۵۸)

"دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا اور معافی معافی کہتے جانا"

۲- واو (و) استیناف Renewal, Inception

بعض جملوں میں "و" موجود ہوتا ہے، لیکن وہ دو چیزوں کو جمع کرنے کے بجائے، صرف ایک فقرے سے جوڑنے کا کام دیتا ہے۔ اسے واؤ استیناف کہتے ہیں۔

واؤ استیناف سے نئے مضمون کی ابتداء ہوتی ہے، یہ پچھلے جملے پر عطف نہیں ہوتا۔

جیسے:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ثُمَّ قَضٰى اَجَلًا | وَ | اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ) (الانعام: ۲)

" پھر اس نے مدت کا تعین کیا اور متعین مدت تو اسی کے پاس ہے "

۳۔ واو (و) برائے قسم Oath

یہ واوٴ قسم کے لیے مستعمل ہے، حرفِ جر ہے، اپنے بعد والے اسم کو مجرور کرتا ہے۔

جیسے:

(| وَ | التِّيْنِ) انجیر کی قسم، (| وَ | الشَّمْسِ) " سورج کی گواہی "

۴۔ واو (و) حالیہ Statuary

بعض اوقات، واوٴ جملۂ اسمیہ پر داخل ہو کر، حال کے معنی ظاہر کرتا ہے۔ اسے واوٴ حالیہ کہتے ہیں۔ اس کا ترجمہ حالانکہ، اس حال میں کہ، وغیرہ الفاظ سے کیا جاتا ہے۔ واوٴ حالیہ کے بعد آنے والا جملہ، جملہ حالیہ کہلاتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (تَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا | وَّ | هُمْ رُقُوْدٌ) (الکہف: ۱۸)

" تو انہیں بیدار سمجھتا، حالانکہ وہ سوئے ہوئے تھے "

۲۔ (لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا | وَ | نَحْنُ عُصْبَةٌ) (یوسف: ۸)

" یوسف اور اس کا بھائی باپ کو ہم سے زیادہ محبوب ہیں، حالانکہ ہم ایک جتھا ہیں "

۵۔ واو (و) رُبَّ Often

بعض اوقات، واوٴ کو رُبَّ (بسا اوقات، بہتیرے، بعض) کے معنی میں استعمال

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا جاتا ہے۔ جیسے:

شاعر نے کہا:

۱۔ وَ بَلْدَةٍ لَيْسَ بِهَا أَنِيْسُ إِلَّا الْيَعَافِيْرُ وَإِلَّا الْعِيْسُ

"بے شمار شہر ایسے ہیں، جن میں ہمارا کوئی مونس و غم خوار نہیں، سوائے ہرنوں کے، اور سوائے بھورے اونٹوں کے۔"

۲۔ وَ بَلْدَةٍ سِرْتُ

"میں نے بہتیرے شہروں کی سیر کی۔"

۶۔ واو (و) مَعِيَّة Along With

واؤ مَعِيَّة، مفعول معہٗ سے پہلے استعمال ہوتا ہے۔ اس واؤ کے بعد آنے والا اسم منصوب ہوتا ہے۔ جیسے:

سِرْتُ وَ الشَّارِعَ الْجَدِيْدَ

"میں نئی سڑک کے ساتھ ساتھ، چلتا گیا۔"

۷۔ واو (و) بمعنی فاء (ف)

بعض اوقات واؤ، فاء (ف) کی طرح، تعقیب Sequence & Follow up کے لیے بھی، استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

(فَلَمَّا أَسْلَمَا وَ تَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ٥ وَ نَادَيْنٰهُ أَنْ يّٰإِبْرٰهِيْمُ ٥ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ)

(الصافات: ۱۰۳ - ۱۰۵)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"آخر کو، جب دونوں نے سرِ تسلیم خم کر دیا **اور پھر** حضرت ابراہیمؑ نے، بیٹے کو ماتھے کے بل گرا دیا، **اور پھر** ہم نے آواز دی : اے ابراہیمؑ! تو نے خواب سچ کر دکھایا، ہم نیکی کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔"

۸۔ واو (وَ) ناصبہ

نہی، نفی، امر، استفہام، تمنی، عرض اور ترجی کے جواب میں اگر واؤ آئے، تو یہ واؤ اپنے بعد آنے والے فعلِ مضارع کو خفیف یعنی منصوب کرتا ہے۔ جیسے :

۱۔ لَا تَأْمُرْ	بِالصِّدْقِ	وَ	تَكْذِبَ
فعلِ نہی		واؤ ناصبہ	فعلِ مضارع خفیف

"سچ بولنے کا حکم مت دے، جبکہ تو خود جھوٹ بولے۔"

۹۔ واو (وَ) زائدہ

بعض اوقات اِلَّا کے بعد، زورِ کلام کے لیے واؤ زائدہ کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

مَا مِنْ اَحَدٍ اِلَّا **وَ** فِيْهِ عُيُوْبٌ

۶۹۔ يَا

یَا، حرفِ نداء ہے۔ اے کا مفہوم دیتا ہے۔

یَا، مرکبِ اضافی میں مضاف کو منصوب کرتا ہے۔ جیسے :

۱۔ **يَا** عَبْدَ الْبَاسِطِ! — اے عبدالباسط!

۲۔ **يَا** اَبَا هُرَيْرَةَ! — اے ابوہریرہ!

۳۔ **يَا** رَبَّنَا! — اے ہمارے رب!

یَا کے بارے میں مزید تفصیلات آپ جلد اول کے سبق نمبر ۷ میں ملاحظہ فرمائیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

تُحفَةُ الاِعراب

مولانا حمید الدین فراہیؒ نے، نحو جدید کے اصول پر، اعراب کے مسائل کو نہایت سلیس اور آسان پیرائے میں نظم کیا ہے۔ چونکہ ہم نے اس کتاب میں مولانا فراہیؒ کی کتاب "اسباق النحو" کو بنیاد بنا کر قرآنی مثالوں اور دیگر تشریحات کا اضافہ کیا ہے اس لیے اس کتاب کے طلبہ کے لیے یہ نظم دلچسپی سے خالی نہ ہوگی۔

۱۔ خطبۂ کتاب

بعد تسبیحِ خالقِ اکبر — اور تسلیمِ فخرِ جنّ و بشر
پیش کش ہے یہ تحفۃُ الاِعراب — تا کریں اس کو مُبتَدِی اَزبر
قُدَمَاء کا تھا راستہ دشوار — بیٹھ جاتا تھا راہرو تھک کر
راہ تاریک اور منزل دُور — اور پھر، ہر قدم پہ اک ٹھوکر
اب ہے اعراب کی نئی تعریف — اور ترتیبِ فنّ بطرزِ دِگر
فعل، اعراب سے ہوئے آزاد — اور عوامل ہیں سارے شغلِ بکار
فنّ میں اب کوئی پیچ و خم نہ رہا — راہ مشکل رہی، نہ طولِ سفر

۲۔ تعریفِ اِعراب

گرچہ ابوابِ نحو، اور بھی ہیں — لیک اعراب ہے مُقدَّم تر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے یہ تغییرِ آخرِ اسماء — اسم کا رتبہ، جس سے آئے نظر
کثرتِ مرتبہ ہے، خاصہءِ اسم — فعل وحرف، اس سے ہیں بری یکسر

۳۔ مراتبِ ثلاثہ، اسم

رفع ہے رتبہء مدارِ سخن — جس پہ ہے، گفتگو میں اصل نظر
نصب ہے رتبہ اُن زوائد کا — جو کہ بے واسطہ، ملیں آکر
جر ہے، اُن زائدات کا رتبہ — جو کہ ہوں، حرفِ جرّ کے دست نگر
ہیں یہی تین، اسم کے رتبے — رفع، پھر نصب، پھر ہے رتبہء جر
نام اعراب بھی، یہی ہیں تین — تا علامت ہو، اصل شیء کی خبر

۴۔ صورِ مختلفہ، اعراب

گرچہ ہیں تین قسم پر اعراب — ہیں وہ چودہ، باختلافِ صُوَر
عٌ عً عٍ، پھر عَانِ اور عَیْنِ — عُوْنَ اور عِیْنَ دیکھ لو، گن کر
سات ہیں سب ثقیل، پر یہ خفیف — ہوں گے، آخر کی نون گرا دو گر
آلْ سے ہوتے ہیں تین، پہلے خفیف — اور اضافت سے، سب کے سب یکسر
یا عَلَمٌ مُتَّصِفٌ بِابْنِ مُضَاف — بِعَلَم جیسے عَامِرُ بْنُ عُمَرَ

۵۔ مواقعِ اعراب مختلفہ

واحد اور جمعِ کسر میں اعراب — عٌ، عً، عٍ ہے رفع ونصب وجرّ
ہے مثنّیٰ میں عَان صورتِ رفع — عَیْنِ ہوگی وہ نصب وجرّ میں، مگر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رفع ہے ءُون نصب وجرّ ءِین ‌ ‌ ‌ از برائے سلیم جمع ذکر
ءُ ہے رفع سلیم جمعِ اِناث ‌ ‌ ‌ اور ءٍ اس کا نصب ہے اور جرّ
رفع اور نصب وجرّ ہے ءُو، ءا، ءِی ‌ ‌ ‌ چند اسموں میں ہوں مضاف اگر
یعنی اَب، اَخٌ، وحَمٌ وَھَنٌ، ذُو، فَم ‌ ‌ ‌ میم کو فم کی، حذف کردو اگر
رفع ہے غیرِ منصرف میں ءُ ‌ ‌ ‌ اور ءَ ہے بحالِ نصب و جرّ
مثلِ بُشریٰ و یا مضاف بیا ‌ ‌ ‌ ان پر اعراب کا نہ ہوگا گذر
مثلِ قاضٍ، ھُدًی میں ہیں اِعراب ‌ ‌ ‌ پر وہ تعلیل سے ہوئے مضمر
مُصْطَفَوْن، بَنِیَّ کے بھی مثل ‌ ‌ ‌ یوں ہی، تعلیل کے ہیں زیرِ اثر

٦- اَقسامِ خمسہ، غیرمنصرف

اَوّلاً غیرِ منصرف ہے عَلَم ‌ ‌ ‌ جب ہو بیگانہ، جس طرح سَنْجَر
یاکہ آخر میں ۃ ہو جوں طَلْحَۃ ‌ ‌ ‌ یا مؤنث ہو جس طرح سے سَقَر
یا ہو آخر میں ءان، جوں عثمان ‌ ‌ ‌ یا بوزنِ فُعَل ہو، جیسے عُمَر
یاکہ معدِ یکَرِب سی ہو ترکیب ‌ ‌ ‌ یا ہو دراصل فعل چوں شَمَّر
ثانیًا وَصف جبکہ ہو فَعْلان ‌ ‌ ‌ اور مُؤنّث ہو وَزنِ فَعْلیٰ پر
یا ھو اَفْعَلُ کر اصل میں ہو صفت ‌ ‌ ‌ مثلاً اَحْمد، اَسْوَد و اَحْمَر
ثالثًا عَدْل جوں اُخَر و جُمَع ‌ ‌ ‌ یا کُتَع اور بُتَع۔ بُصَع وسَحَر
اور اُحاد ہے یوں ہی تابہ عُشار ‌ ‌ ‌ اور مَوْحَد ہے یوں ہی تا مَعْشَر
رابعًا منتہی الجموع کے وَزن ‌ ‌ ‌ ان کے آخر میں ۃ نہ آئے اگر
جوں قَوارِیر جمع قارورہ ‌ ‌ ‌ اور عساکر جماعت عَسْکَر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خامساً جب زیادہ آخر میں — الف و ہمزہ دونوں آئیں نظر
منصرف ہوں گے سب، یہ جب ہوں مضاف — یا ہو الْ اِن پہ یا ہو وزن اقصر

۷۔ معربات عشرہ اصلیہ، مرفوعان

اسم مرفوع دو ہیں، بے کم و بیش — مُسْتَنَد ایک، دوسرا ہے خبر
ہے مثال اِن کی حَیْدَرٌ اَسَدٌ — جس کے معنی ہیں شیر ہے حیدر
یا کہ اَلْغُصْنُ یَانِعٌ ثَمَرُہ — یعنی یہ شاخ ہے رسیدہ ثمر
یہ کہ اَلْخَادِمَانِ مُخْتَصِمَانِ — یعنی دونوں جھگڑتے ہیں نوکر
یا کہ زَیْدُوْنَ حَاضِرُوْنَ هُنَا — یعنی حاضر ہیں زید سب، یاں پر

۸۔ منصوبات ستّہ

چھ ہیں منصوبات حال اور مفعول — ظرف و تمیز و علّت و مصدر
جیسے اَلْمَرْءُ سَائِرٌ عَجِلًا — ہے شتاباں یہ مرد، راہ سپر
یا کہ اَلشَّیْخُ قَاطِعٌ شَجَرًا — یعنی بوڑھا یہ کاٹتا ہے شجر
یا کہ زَیْدٌ مُسَبِّحٌ سَحَرًا — زید، تسبیح خواں ہے وقتِ سحر
یا کہ عِشْرُوْنَ خَادِمًا عِنْدِیْ — یعنی ہیں بیس، میرے یاں نوکر
یا کہ اَلطِّفْلُ مُطْرِقٌ خَجَلًا — شرم سے سرفگندہ ہے یہ پسر
یا کہ ذَا اَلْمَرْءُ ذَاهِبٌ سِرًّا — جانے والا وہ مرد ہے، چھپ کر

۹۔ مجروران

دو ہیں مجرور اک مضاف الیہ — دوسرا حرفِ جر، لگے جس پر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِیْ، عَلٰی، مِنْ، اِلٰی، لِ، عَنْ، حَتّٰی — وَ، بِ، تَ، مُنْذُ، کَ ہیں حرفِ جَرّ
جیسے بَیْتُ الرَّشِیْدِ فِیْ جَبَلٍ — یا عَلَیْهِ مِنَ السَّمَاءِ مَطَر
یا کہ مِنِّیْ اِلَی الْحَبِیْبِ سَلَام — یا کہ مَالِیْ عَنِ الرَّقِیْبِ مَفَر
یا کہ حَتَّی الْعِشَاءِ لِیْ وَاللّٰهِ — شُغْلُہٗ بِالْاُمُوْرِ مُنْذُ سَحَر
یا کہ بِاللّٰهِ ثُمَّ تَاللّٰهِ — مَا بِدَا الْمِصْرِ کَالسَّعِیْدِ بَشَر

۱۰۔ تَوابِع خمسہ

ہر تابع ہے رُتبہءِ مَتْبُوع — ایک پیرو ہے، دوسرا رَہبَر
ہے وہ تاکید[1] و وصف[2] و عطف[3] و بدل[4] — اور بیان[5]، جو ہے ذکر بالأَ شہر
جیسے اَلْعِلْمُ نَافِعٌ نَافِع — نیز اَلْقَوْمُ اَجْمَعُوْنَ مُضَر
یا اَخُوْ زَیْدِنِ الصَّغِیْرُ ھُنَا — یا کہ فِی الْبَیْتِ عَامِرٌ وَّ عُمَر
یا کہ صَحْبِی الثِّقَاتُ اَکْثَرُھُم — یا کہ عِنْدِیْ اَبُو الشُّمَیْل زُفَر

۱۱۔ مُعْرَبَات خمسہ مُؤَوَّلہ

مُعْرَبَاتِ مُؤَوَّلَہ دَر اَصل — پانچ ہیں، جن میں نَصب ہے اَکْثَر
مُسْتَنَد[1] بَعدِ مُشَبَّہَاتُ الْفِعْل — فعلِ کون[2] اور مَا و لَا کی خَبَر[3]
پھر مُنادیٰ[4] ہے اور مُسْتَثْنیٰ[5] — نکرہءِ مُسْتَنَد پہ لَا ہو اگر
پھر سماعی ہیں چند مَنْصُوبات — جو حقیقت میں حَذْف کے ہیں صُوَر

۱۲۔ مُسْتَنَد بَعدِ مُشَبَّہَاتُ الْفِعْل

اِنَّ، اَنَّ، کَاَنَّ، لٰکِنَّ — یا کہ لَیْتَ، لَعَلَّ آئیں اگر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُسْتَنَد پر تو ہوگا وہ مَنْصُوب — پر نہ ہوگا خبر پہ اِن کا اَثَر
جیسے اِنَّ الْمَسِیْحَ اِنْسَانٌ — یعنی سچ ہے، کہ یہ مَسِیح بَشَر
یا لَعَلَّ الْاَخَیْنِ صَیَّادَانِ — ہیں شکاری یہ دونوں، بھائی مگر
یا کہ لَیْتَ الْبَنِیْنَ مُصْطَلِحُوْنَ — کاش کر ہوتے، صُلح جُو یہ پسر

۱۳۔ خَبرِ افعالِ کَوْن وما ولا

کَانَ اور صَارَ، اَصْبَحَ، اَضْحٰی — ظَلَّ، اَمْسٰی وَبَاتَ نیز دِگر
مِثْلِ مَا انْفَكَّ، مَابَرِحَ، مَازَالَ — مَافَتِیَ، لَیْسَ، مَا وَلَا کی خَبَر
ہوگی منصوب کیونکہ یہ اَخبار — ہیں مَفَاعِیل، پیشِ اَہلِ نظر
مثلاً کَانَ خَالِدٌ فَہِمًا — یا کہ صَارَ السَّعِیْدُ مِثْلَ عُمَرَ

۱۴۔ مُنادیٰ ومُتعجَّب مِنْہُ ومُستغاث ومَندوب

ہو مُنادیٰ مُضَاف یا نَکِرَہ — نَصْب دو، جیسے یَا اَبَا جَعْفَر
ورنہ مَبنی ہے بَر علامتِ رفع — جیسے یَا زَیْدُ، اَیُّھَا الْعَسْکَر
پر عَلَم مُتَّصِف بِابْنِ مُضَاف — بِعَلَمٍ یا مضاف بعد الکَرّ
یعنی یَا سَعْدُ سَعْدَ الْاَوْسِ کے مِثْل — اور یونہی یَا مُسَاوِرُ بْنُ حَجَر
مثل یَا زَیْدُ گرچہ ہیں مَبنی — لیک اِن میں روا ہے نیز زَبَر
لَ عَجَب یا کہ اِسْتِغَاثَہ کی — ہو منادیٰ پہ تو ضرور ہے جَرّ
جیسے یَا لَلرَّشِیْدِ یَا لَلْمَاءِ — یَا لَاَصْحَابِنَا وَیَا لَلْبَشَر
یَا غُلَامِیْ کے مثل میں سے روا — یَا غُلَامَا وَ یَا غُلَامُ دِگَر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاسَعِیْدُ و وَا سَعِیْدَاا نیز
وَا سَعِیْدَاا ہ نُدبہ کے ہیں صُوَر

ھائے نُدبہ کو لاؤ آخر میں
کیونکہ ہے وَقف، نا گزیر اِس پر

جیسے وَا مُطْعِمَ الْمَسَاکِیْنَاہْ
نہ کہ وَا عَمَّتَاہ اُمَّ زُفَر

۱۵۔ تَوابِعِ مُنادیٰ

جب مُنادیٰ ہو مُوردِ اِعراب
ہوگا تابِع بھی، اس کی صُورت پر

پر مُنادیٰ ہو جب کہ خود مَبنی
اس کے تابِع کے مختلف ہیں صُوَر

عطف بے ال بَدَل ہو یا ہو مُضاف
یہ اِضافت ہو مَعنَوِیَّہ مگر

مستقل کا سا، ان سے ہوگا سُلُوک
جیسے یَا زَیْدُ بِشْرُ وَابْنَ عُمَر

مَا سِوا میں ہے نصب و رفع رَوا
جیسے یَا خَالِدُ الشَّدِیدُ الْکَرّ

۱۶۔ مُسْتَثْنیٰ

اَز قَبِیلِ بَدَل ہے مُسْتَثْنیٰ
چند شکلیں ہیں، خارج اس سے مگر

قَولِ مُثْبَت سے گر ہو مُسْتَثْنیٰ
یا مُقَدَّمْ یا ہو غیر اگر

نصب واجب ہے لیک مُسْتَثْنیٰ
مِنْهُ کا ذکر آئے اور اُس پر

قولِ مَنْفی ہو تو، رَوا ہے نَصب
بَدَلِیَّت اگرچہ ہے بہتر

جیسے مَا فِي جِوَارِنَا إِلَّا
حَامِدٌ وَالسَّعِيدُ وَابْنُ عُمَر

یا کہ اَلْجُنْدُ ذَاهِبٌ إِلَّا
خَالِدًا وَ أَمْرَئَيْنِ مِنْ عَسْكَر

یا کہ مَا فِي رِجَالِكُمْ إِلَّا
جُنْدَلٌ ذُو شُجَاعَةٍ وَغَيَر

یا کہ لَا عَيْبَ فِي أَخِي إِلَّا
طَلَبًا لِلْعُلٰى وَطُولَ سَهَر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یا کہ لا عیب فیہم اِلّا | نومھم فی الشّتاءِ بعد سحر
غیر ہو گا بحالِ مستثنیٰ | جیسے ھم ذاھبون غیرَ عُمَر

۱۷۔ مُسْتَنَد بعدِ لاءِ نفیِ عموم

مُسْتَنَد بعدِ لاءِ نفیِ عموم | نکرہء مُتّصِل ہو مُفْرَد گر
ہوگا مَبْنی وہ بر علامت نصب | بر مثالِ ثمانیۃ عشر
مثلاً لا غلامَ لِلھادِی | یا کہ لا جاریاتِ لِابْنِ عُمَر
یا کہ لا شاھِدِیْنِ لِلدّعوٰی | یا کہ لا ناصِرِیْنَ لِلمُضْطَر
غیرِ مُفْرَد کو نصب دو لیکن | مُنْفَصِل یا کہ مَعرِفہ ھو اگر
رَفع دو اور رَفع ہیں ہے ضرور | دوسرا مُسْتَنَد بلائے دِگر
جیسے لا ناصِرًا لَہٗ عِنْدِی | یا کہ لا طالبًا ھُدًی مُعْتَر
یا کہ لا لِی اَبٌ وَّلا اُمٌّ | یا کہ لا ھاشِمٌ وَّلا جعفر

۱۸۔ توابع مُسْتَنَد مبنی بعدِ لا

عطف مَبْنِی پہ ہو یہ لا تو رَوا | ہے بنا اور رَفع دونوں پر
جیسے لا ناصِرٌ وَّلا اَاَلِیْ | یا کہ لا تُرْسَ لِیْ وَلا مِغْفَر
ہے بناء، رَفع ونصب سب جائز | مُتّصِل وصف، مُنْفَرِد ہو اگر
جیسے لا ماءَ عذْبَ فِی بَحْرٍ | یا کہ لا ماءَ بارِدًا فِی الْبَرِّ
مُنْفَصِل وصف وعاطِف لا کے بغیر | نصب یا رفع آئے گا اِن پر
جیسے لا مرءَ فیھم ھَرِمًا | یا کہ لا زوجَ وَّابْنَۃً لِزُفَر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹- نصب بر حذف

نَصب بر حَذف دس ہیں آمر[1] و دُعا[2]   وَصف[3] وتنبیہ[4] وَحصر بِالمَصدَر
عطفِ[6] صُحبَہ، اِجابَہ اِستِنکار[8]   شَرط[9] و توضیحِ[10] جُملہائے خبر
مثل صَبرًا عَلیٰ الاذیٰ صَبرا   یا کہ سَقیًا لِہٰذا الملکِ المُعتَشَر
یا کہ ھُم رُفَقَتِی اُولِی الأَبصَارِ   وَالطَّرقَ الطَّرِیقَ یَا أَعوَر
اِنَّمَا ھٰؤُلَاءِ سَیرًا سیر   یا کہ مَا اَنتَ وَ اَبَا مَعمَر
یا کہ لَبَّیکَ رَبِّ وَ سَعدَیکَ   یا آلھوءُ او انت فذو کِبَر
یَا لِکُلٍّ عَلَی السَّوَاءِ نصیب   فیہ، اِن ذَا غِنًی وَاِن مُعتَر
یا کہ اَللّٰہُ رَبُّنَا الرَّحمٰن   دعوۃَ الحَقِّ مِن لِسَانِ فِطَر
اور بھی چند ہیں مَصَادِر خاص   مِثلُ سُبحَانَ رَبِّیَ الاَکبَر

یَا اِلٰھی یہ تُحفَہ ہو مَقبُول

ہے دُعائے نَرَاھِیِ مُضطَر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انگریزی مترادفات

کسی بھی زبان کو سیکھنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ خود اس زبان کے مزاج سے کلی واقفیت حاصل کی جائے۔ مترادفات کے استعمال سے اس بات کا اندیشہ لگا رہتا ہے کہ کہیں آدمی انگریزی میں سوچ کر عربی بولنے اور لکھنے کی کوشش نہ کرے۔ اس لیے اس ناچیز کی یہ رائے ہے کہ انگریزی مترادفات کا (جو بہت کم صورتوں میں سو فیصد مترادف ہوتے ہیں) کم سے کم استعمال کیا جائے اور وہ بھی جہاں انگریزی داں طالب علم کے لیے ابتدائی مراحل میں ناگزیر ہو۔

متفرق

The Conjugation	الصرف
The Syntax	النّحو
The Inflection or The Conjugation	تصریف
The Derivation	الاشتقاق
The Science of Derivation	علم الاشتقاق
The Derivations, The Derived	مُشْتقّات
The Gender	تذکیر و تانیث (جنس)
Masculine	مذکر
Feminine	مونث
Form	صیغہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Word	کلمہ
Word	مفرد
The Noun	اسم
The Verb	فعل
The Letter, The Particle	حرف
Compound	مرکب
The Subject, The Primate	مبتدأ
The Predicate	خَبَر
Active	معروف
Passive	مجہول
Positive	مثبت
Negative	منفی
Empirical	سماعی
Methodical	قیاسی
The Feminine by usage	المؤنث السماعیُّ
The Declensions of Noun, The Signs of Noun at the end	اعراب
The Supposed Declensions	اعراب تقدیری
The Position of Noun in a sentence	اعرابی حالت
The Sign of Noun showing its position	التشکیلُ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

The Nominative Case, Regularity	حالتِ رفعی
The Accusative Case, Openness	حالت نصبی
The Genitive Case	حالت جری
The vowel	حَرَکت
The vowels	حَرَکات
The short vowel U	ضَمَّةٌ (پیش)
The short vowel I	کَسْرَةٌ (زیر)
The short vowel A	فَتْحَةٌ (زبر)
The Long Vowel A	اَلِفٌ
The Long Vowel I	یاءٌ
The Long Vowel U	واءٌ
The Vowel less	ساکِنٌ
The Doubling Sign	تَشْدِیْدٌ
The Lengthening Sign	مَدَّةٌ
The Nunation, The Modulation	تنوین
The Measure	وزن
The Measured	موزون
Measures of Words	اوزان کلمات
The Citerion	میزان
Exercise	مشق، تمرین

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Root	مادّہ
Singular	واحد، مفرد
The Duel	تثنیہ ، مثنیٰ
Number	واحد جمع
Trilateral	ثلاثی
Quadrilateral	رُباعی
Primate, Denuded, Abstract	مجرد
Interdiction	نہیٌ
Emphatic	مؤکّد

جملے

The Nominal Sentence	جملۂ اسمیہ
The Verbal Sentence	جملۂ فعلیہ
The Creative Sentence	جملۂ انشائیہ
The Circumstantial Sentence	جملۂ ظرفیہ (شبہ جملہ)
The Introductive Sentence	جملۂ ابتدائیہ
The Sentence of Renewal	جملۂ مستأنفہ
The Inserted Sentence	جملۂ معترضہ
The Sentence of Causality	جملۂ معللہ
The Statutory Sentence	جملۂ حالیہ
The Conditional Sentence	جملۂ شرطیہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسم

The Noun	اسم
The Definite Noun	اسمِ معرفہ
The Indefinite Noun , or Common Noun	اسمِ نکرہ
The Proper Noun	اسمِ علم
The Subject	فاعل
The Object	مفعول
The Agent Noun, The Subject	اسمِ فاعل
The Patient Noun , The Object	اسمِ مفعول
The pro- Agent	اسمِ نائب الفاعل
The Infinitive, The Noun of Origin	اسمِ مصدر
The Prescribed The Qualified Noun	اسمِ موصوف اسمِ منعوت
The Adjective, The Qualificative Noun	اسمِ صفت یا اسمِ نعت
The Noun of Preference	اسمِ تفضیل
The Adjective of Superiority	اسمِ افعلُ الصِفّہ
The Superiority Noun	اسمِ مُبالَغَۃ
The Noun of Instrument	اسمِ آلۃ
The Adverb of Time, Circumstantial of Time	اسمِ ظرفِ زمان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

The Adverb of Place, Circumstantial of place	اسمِ ظرفِ مکان
The Demonstrated Noun	اسمِ مشارٌ الیہ
The Demonstrative Noun	اسمِ اشارہ
The Near Demonstrative Noun	اسمِ اشارہ قریب
The Distant or Remote Demonstrative Noun	اسمِ اشارہ بعید
The Conjunctive Noun	اسمِ موصول
The Interrogative Noun	اسمِ استفہام
Personal Pronouns	اسمِ ضمائر
The Pronouns	اسمِ ضمیر
The Prominent Pronouns	اسمِ ضمیر بارز
The Apparent Pronoun	اسمِ ضمیر ظاھر
Latent Pronoun	اسمِ ضمیر مستتر
The Connected Pronoun	اسمِ ضمیر متصل
The Detached Pronoun	اسمِ ضمیر غیر متصل
The Inert noun	اسمِ جامد
The derived noun	اسمِ مشتق
The Singular	اسمِ واحد
The duel noun	اسمِ مثنیٰ
The Plural noun	اسمِ جمع
Noun with Shortened Ending	اسمِ مقصور (لیلیٰ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

Noun with Extended Ending	اسمِ ممدودٌ (اسماَء)
Noun with Curtailed Ending	اسمِ منقوصٌ (قاضٍ)
The Miniature Alif	الف مقصورہ (لیلیٰ)
Noun of Genus	اسمِ جنس
Noun of One Act	اسمِ مرّۃ
Noun of Exclusion	اسمِ استثناء
The Excluded Noun	اسمِ مُستثنیٰ
The Plural Noun from which Exclusion	اسمِ مُستثنیٰ منہ
The Person being called	اسمِ منادیٰ
The Called Euphonic Noun	اسمِ منادی مُرَخَّم
The Augmented Noun	اسمِ مزید
The Intact Plural Noun	اسمِ جمع سالم
The Intact Feminine Plural Noun	اسمِ جمع مؤنث سالم
The Broken Plural Noun	اسمِ جمع مُکسَّر
The Declinable Noun	اسمِ مُعْرَب
The Indeclinable Noun, The Structured Noun	اسمِ مَبْنِی
Fully Declinable Noun	اسمِ منصرف
Partially Declinable Noun, The Diptote	اسمِ غیرمُنصرف
The Proper Noun	اسمِ عَلَم

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

The Modified Noun (Arranged Noun)	اسمِ معدول
The Ultimate plural	منتھی الجموع
The Abbrevated Nouns	مخففات
The Adverbs of Time	ظروفِ زمان
The Adverbs of Space	ظروفِ مکان
The Followers	توابع
The Substitute	اسمِ بدل
The Explication	عطفِ بیان
The Confirmation	تاکید
The Co-ordination	عطفِ نسق
The Exhortation	اغراء
The Warning	تحذیر
The Specification	اختصاص
The Diminutive nouns	مفعول معه
The Onomatopoeia	مشغول عنهُ
The Allusive Noun	تصغیر
The Verbal Nouns	اسمِ مصغر
The Non-Certified Exclusion	اسماء الاصوات
The Certified Exclusion	اسماء الافعال
The Emptied Exclusion	اسماء الکنایه

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Affiliation	نسبت
The Noun of Affiliation, The related Adjective	اسمِ منسوب

مرکبات

Useful compound, Complete Sentence	مرکبِ مفید، کلام
Incomplete Sentence	مرکبِ غیر مفید
First Annexing Noun, Construct Noun	اسمِ مضاف
Second Annexed Noun, Genitive Noun	اسمِ مضاف الیہ
The Annexed Como site, The Relative Compound, The Construct State	مرکبِ اضافی
The Adjective Compound or The Adjective Phrase	مرکبِ توصیفی
The Numerical Compound	مرکبِ عددی، بنائی
The Mixed Compound	مرکبِ مزجی، امتزاجی
The Vocal Compound	مرکبِ صوتی
The Referential Compound	مرکبِ اسنادی

فعل

Verb	فعل

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Perfect or Past Tense Verb	فعل ماضی
Present Tense Verb	فعل حال
Imperfect Tense Verb	فعل مضارع
The Imperative	امرونہی
The Imperative Affirmative Verb	فعلِ أمر
The Negative Command	فعل نہی
The Active Verb	فعل معروف
The Passive verb, The Ignored Verb	فعل مجہول
The Intransitive Verb	فعل لازم
The Transitive Verb, The Stem	فعل متعدی
The Trilateral Verb	فعل ثلاثی
The Quadri-lateral Verb	فعل رباعی
The Abstract Verb	فعل مجرد
Augmented Verb, Intensive Verb	فعل مزید فیہ
The Primate Tri-lateral Verb The Abstract Tri-lateral Verb	فعل ثلاثی مجرد
The Excessive Trilateral Verb	فعل ثلاثی مزید فیہ
The Defective Verb	فعل ناقص (معنوی)
	فعل تام
	فعل معتل

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

The Complete Verb	فعل تام
The Defective Verb	فعل معتل
The Model Verb	فعل مثال
The Hollow Verb	فعل اجوف
The Deficient Verb	فعل ناقص (لفظی)
The Doubled Verb	فعل مضاعف
A Verb with a Hamzah	فعل مهموز
Compound Deficient Verb	فعل لفیف
Deficient Verb with Detached Vowels	فعل لفیف مفروق
Deficient Verb with Attached Vowels	فعل لفیف مقرون
Past Continuous Tense Verb	فعل ماضی استمراری
Present Perfect Tense Verb	فعل ماضی قریب
Verb with Regular Ending	فعل مضارع معروف
Verb with Light Ending	فعل مضارع خفیف (منصوب)
Verb with Lighter Ending	فعل مضارع اخف (مجزوم)
Verb with Heavy Ending	فعل مضارع ثقیل
Verb with Heavier Ending	فعل مضارع اثقل
Confirmation, Stress	توکید
Stress of Verbs	توکید الافعال

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Confirmed Verb	فعل مؤکّد
Defective Verb (in meaning)	فعل ناقص معنوی
Physically Deficient Verb, Verb Ending with a Vowel	فعل ناقص لفظی
Verbs of Praise & Blame	افعالِ مدح وذم
Verb of Affectivity	افعالِ قلوب
Verb of Astonishment	افعالِ تعجب
Verbs of Approximation	افعالِ مقاربہ
Verbs of Initiative	افعالِ شروع
Verbs of Hope	افعالِ رجاء
Inert Verbs (Invariable Verbs)	افعالِ جامدہ

حُرُوف

Letter, Particle	حرف
The Alphabet	حروفِ تہجی
The Sound Letters	حروفِ صحیح
The Defective Letters	حروفِ علّت
The Lunar Letters	حروفِ قمریہ
The Solar Letters	حروف شمسیہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

The Definite Article	ال (لام تعریف)
The Letter of Negation, Particle of Negation	حرف نفی
The Letter of Negative Command, The Letter of interdiction	حرف نہی
The Letter of Reduction, The Preposition	حرفُ جرّ
The Conjunction, Letter of Attraction	حرفُ عطف
Letter of Condition	حرفُ شرط
Letter of Similitude	حرفُ تشبیہ
Letter of Confirmation	حرفُ توکید
Letter of Authenticity	حرفُ تحقیق
Letter of Exclusion	حرفُ استثناء
Letter of Wish	حرفُ تمنّی
Letter of Premonition	حرفُ تنبیہ
Letter of Rejection	حرفُ رَدْع
The Redical Letter, The Root Letter	حروفِ اَصْلِیّہ
Letter of Augmentation, Additional Letters	حروف زائدہ
The Vocative Particle, The Vocative Letter The Letter of Call	حرفُ نِدَاء
The Letter of Lamentation	حرفُ نُدْبَۃ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

The Letter of Solicitation	حرف ترجّی
Letter of Astonishment	حرف تَعَجُّب
Letter of Causality	حرفُ تعلیل
Letter of Paucity	حرفُ تقلیل
Letter of Abundance or Profusion	حرفُ تکثیر
Letter of Denial	حروفِ استثنا
Letter of Exclusion	حرفِ جَحُد
Letter of Interrogation	حروفِ استفهام
Letters of Future	حروفِ مستقبل
Letters of Affirmation	حروفِ ایجاب وتصدیق
Letters of Stimulation	حروفِ تحضیض
Letters of Explanation	حروفِ تفسیر
Letters of Restriction	حروفِ استدراک
Letters of Rectification	حروفِ اضراب
Letters of Command	حرفِ امر
Letters of Option	حروفِ تخییر
Letters of Separation	حروفِ تفصیل
Letters of Regret	حروفِ تندیم
Letters of Answer	حروفِ جواب

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Letters of Finality	حروفِ غایة
Letters of Oath	حروفِ قسم
Sound Letters	حرفُ صحیح
Extended Letters	حرف مدّ
Letter Similar to the Verb	حرفِ مشبہ بفعل
Letter of Annulment	حرفِ ناسخ
Letters of Elision	حروفِ جازمہ
Letters of Opening	حروفِ ناصبہ
Letters of Confirmation	حروفِ توکید
Humzah of Liaison	همزة الوصل
Humzah of Rupture	همزة القطع

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظروف

Where	حَيْثُ	Remember when	إِذْ	Before	قَبْلُ
Under	تَحْتُ	When if	إِذَا	After	بَعْدُ
Upon	فَوْقَ	When?	مَتٰى	On top	عَلْوُ
Where?	اَيْنَ	How?	كَيْفَ	Yesterday	اَمْسِ
Where from	اَنّٰى	When?	اَيَّانَ	Only	حَسْبُ
Near	عِنْدَ	Since	مُنْذُ،مُذْ	No more	لَاغَيْرُ
At, Near	لَدٰى	Never in Past	قَطُّ	Between	بَيْنَ
At, Near	لَدُنْ	Never in Future	عَوْضُ	While	بَيْنَمَا
At the same place	ثَمَّ	Where ever	اَيْنَمَا	Now	اَلْآنَ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَسْمَاءُ الْأَفْعَال

Woe	وَيْ	Take	إِلَيْكَ	Hold fast	عَلَيْكَ
Stay where you are	مَكَانَكُمْ	Away	هَيْهَاتَ	Take	دُوْنَكَ
Come on	هَيْتَ	Separated	شَتَّانَ	Amen	آمِيْنَ
Bring	هَلُمَّ	Hasted	سَرْعَانَ	Leave it	رُوَيْدَ
Come	تَعَالَ	oh	أُفٍّ	Hold	هَا
Enough	فَقَطْ	Come on	حَيَّ	Produce	هَاتِ

حروف

After words	ثُمَّ	Whether	أَمْ	Yes	أَجَلْ
Even	حَتّٰى	Isn't it	أَمَا	It is not	أَلَا
Or	أَمْ		أَمَّا	Except	إِلَّا
Or	أَوْ	Either	إِمَّا	If not	إِنْ + لَا
Rather	بَلْ	And	وَ		إِلَّا
But	لٰكِنْ	Then	فَ	That not	أَنْ + لَا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حروف

Very soon	سَ	Now	آنَ	Indeed	إِنَّ، أَنَّ
Shortly	سَوْفَ	with	بِ	That	أَنْ
Except	عَدَا	Except	حَاشَا	Verily	إِنَّمَا
Upon	عَلٰى	Except	خَلَا	That	أَنَّمَا
From	عَنْ	Often	رُبَّ	ie	أَيْ
In	فِي	Again & Again	رُبَّمَا	yes	إِيْ

حروف

If not	لَوْلَا	No longer	لَاتَ	Like	كَ
Way not	لَوْمَا	Perhaps	لَعَلَّ	As if	كَأَنَّ
I wish	لَيْتَ	But	لٰكِنْ	Nay, But	كَلَّا
Never in past	لَمْ	Never in future	لَنْ	For	لَ
Not so far	لَمَّا	If	لَوْ	For	لِ
why	لِمَا	Even if	وَلَوْ	Not, Don't	لَا

حروف

And	وَ	Lo	هَا	What ever	مَا
O'	يَاءِ	why don't	هَلَّا	from	مِنْ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حروف کے استعمال کے مختلف مقاصد

Permanency	لزوم	Transitivity	تعدیہ	Touch	الصاق
Escape	تجاوز	Oath	قسم	Help	استعانت
Quotation	نقل	Option	تخییر	Cause	سبب
Immunity	براءت	Elevation	فوقیت	Cause	تعلیل
Sequence	ترتیب	Condition	شرط	Company	مصاحبت
Time or Space	ظرف	Replacement	بدل	Confirm ation	تاکید
Follow up	تعقیب	Restriction	استدراک	Lamentation	نُدبہ
Time gap	تراخی	Regret	تندیم	Renewal	استیناف
Similitude	تشبیہ	Entry	دخول	Comparison	تقابل
Rejection	ردع	Closeness	تقریب	Assumption	ظن
Specification	اختصاص	Right	استحقاق	Warning	تنبیہ
End result	عاقبت	Help	استغاثہ	Ownership	ملکیت
Harm	ضرر	Benefit	منفعت	Extra	زائدہ
Paucity	تقلیل	Origin	ابتداء	Strength	تقویت
Restriction	امتناع	Wish	تمنی	Request	عرض
Threat	زجر	Rectification	اضراب	Stimulation	تحضیض
Ambiguity	ابہام	Clarity	تبیین	Selection	تبعیض

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتابیات BIBLIOGRAPHY

۱۔ اسباق النحو............... مولانا حمید الدین فراہیؒ

۲۔ اسباق النحو.................. مولانا خالد مسعود مد ظلہ العالی

۳۔ تعلیم النحو............... مولانا محمد ایوب اصلاحی مد ظلہ العالی

۴۔ معلم الانشا.......... مولانا عبد الماجد ندویؒ، مولانا محمد رابع حسنی ندویؒ

۵۔ النحو الواضح............... علی الجازم و علامہ مصطفیٰ امین

۶۔ تمرین الصرف .... مولانا معین الدین ندویؒ

۷۔ تمرین النحو........... محمد مصطفیٰ ندویؒ

۸۔ المعجم المفہرس لألفاظ القرآن الکریم.... علامہ محمد فواد عبد الباقیؒ

۹۔ ھدایہ صغیر شرح نحو میر........ مولانا اصغر علیؒ

۱۰۔ مُذکّراتٌ فی النحو والصرف .... الجامعۃ الاسلامیہ بالمدینۃ المنورۃ

۱۱۔ عزیز المبتدی .... خواجہ محمد عزیز اللہ فوری

۱۲۔ قواعد اللغۃ العربیۃ للمبتدئین .... منی السباعی

۱۳۔ عربی کا معلم............ مولانا عبد الستار خانؒ

۱۴۔ منہاج العربیہ............ مولانا سید نبی حیدر آبادیؒ

۱۵۔ علم النحو .... مولانا مشتاق احمد چرتھاولیؒ

۱۶۔ فروغ قرآن .... علامہ فروغ احمدؒ

۱۷۔ معجم تصریف الافعال العربیہ .... انطوان الدحداح

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۔ آسان عربی .... مولانا محمد بشیر ایم۔اے

۱۹۔ قلمی مسودات .... مولانا عبدالقدیر اصلاحی مدظلہ

۲۰۔ الفوزالکبیر .... حضرت شاہ ولی اللہ محدث دھلوی

۲۱۔ الاتقان فی علوم القرآن .... علامہ جلال الدین سیوطیؒ

۲۲۔ مائۃ عامل .... علامہ عبدالقاھرالجرجانی

۲۳۔ نظریہ الحروف العاملۃ .... ڈاکٹر ھادی عطیۃ مطرالھلالی

۲۴۔ مغنی اللبیب .... علامہ ابن ھشام الانصاری

۲۵۔ معجم اعراب الفاظ القرآن الکریم .... ڈاکٹر محمد سید طنطاوی

۲۶۔ جامع الصرف .... مولانا حافظ محمد امیر نواز گلیالوی

۲۷۔ المنہاج فی القواعد والاعراب .... علامہ محمد الأنطاکی

۲۸۔ مفردات القرآن .... امام راغب اصفہانی

۲۹۔ التبیان فی اعراب القرآن .... علامہ عبداللہ بن حسین العبکریؒ

۳۰۔ مباحث فی علوم القرآن .... الشیخ مناع القطان

۳۱۔ تدبر قرآن .... مولانا امین احسن اصلاحیؒ

۳۲۔ تفسیر جلالین اور دیگر کتب مشہورۃ

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشہور علمائے نحو

نام	تاریخ وفات	تفصیلات
حضرت ابوالاسود الدؤلی تابعیؒ	۶۹ھ	
حضرت یحییٰ بن یعمر تابعیؒ	۱۲۹ھ	
عیسیٰ بن عمر ثقفی بصریؒ	۱۴۹ھ	خلیل اور سیبویہ کے استاد
خلیل بن احمد بصری	۱۷۰ھ	موجد علم عروض کتاب العین ، الجمل
عمر بن عثمان سیبویہؒ ۔ بصرہ	۱۹۶ھ	کتاب سیبویہ ۔ خلیل کے شاگرد
علی بن حمزہ کسائیؒ ۔ کوفہ	۱۸۲ھ	خلیل کے شاگرد
علامہ قُطرُبؒ	۲۰۶ھ	شاگرد سیبویہ
یحییٰ فراءؒ ۔ کوفہ	۲۰۷ھ	شاگرد کسائی ۔
ابو عبیدہؒ	۲۱۰ھ	مجاز القرآن
صالح بن اسحٰق جرمیؒ ۔ بصری	۲۲۵ھ	مبرد کے استاد
ابن الاعرابیؒ	۲۳۰ھ	کسائی کے شاگرد
اصمعیؒ	۲۳۷ھ	خلیل کے شاگرد
ابو عثمان جاحظ معتزلی	۲۵۵ھ	
محمد بن یزید مبردؒ ۔ بصرہ	۲۸۵ھ	نفطویہ اور زجاج کے استاد
علامہ ثعلبؒ	۲۹۱ھ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علامہ نضرؒ	۳۰۳ھ	
ابراہیم بن محمد زجاجؒ	۳۱۱ھ	معانی القرآن واعرابہ مبرد اور ثعلب کے شاگرد
علامہ اخفشؒ۔ بصرہ	۳۱۵ھ	مبرد اور ثعلب کے شاگرد
علامہ سراجؒ	۳۱۶ھ	مبرد کے شاگرد
علامہ نفطویہؒ	۳۲۸ھ	ثعلب اور مبردؒ کے شاگرد
ابن انباریؒ۔ نزیل کوفہ	۳۲۸ھ	ثعلب کے شاگرد اسرار العربیۃ
محمد بن الحسن ابن دریدؒ۔ بصری	۳۳۱ھ	
علامہ نحاسؒ	۳۳۸ھ	اعراب القرآن
محمود بن عمر زمخشریؒ۔ معتزلی	۵۳۸ھ	المفصل فی النحو۔کشاف
علامہ خطیب بغدادی	۴۶۲ھ	
علامہ ابن حزم الاندلسی	۴۵۷ھ	
علامہ عبدالقاہر جرجانی	۴۷۴ھ	مائۃ عامل، دلائل الاعجاز اسرار البلاغہ
عبداللہ بن الحسین عکبریؒ	۶۱۶ھ	التبیان فی اعراب القرآن
یوسف بن ابی بکر سکاکیؒ	۶۲۶ھ	
عثمان ابن حاجب مالکی	۶۴۶ھ	کافیہ، شافیہ ایضاح شرح مفصل

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اثیرالدین الابہریؒ	۶۶۱ھ	امام رازی کے شاگرد مصنف ایساغوجی
جمال الدین ابن مالک الاندلسی	۶۷۲ھ	الفیہ منظوم ۔ نزیل دمشق
علامہ رضی شیعی	۶۸۴ھ	کافیہ کی شرح رضی
علامہ ابوحیان الاندلسیؒ	۷۴۵ھ	ھدایۃ النحو ابن عقیل اور ابن ہشام کے استاد
عبداللہ یوسف بن احمد ابن ہشام	۷۶۱ھ	مغنی اللبیب ۔ کتاب فی الاعراب
علامہ ابن عقیلؒ	۷۶۹ھ	شرح الفیہ ابن مالک
ابراہیم بن موسیٰ الشاطبیؒ	۷۹۰ھ	الموافقات
سید شریف جرجانیؒ	۸۱۶ھ	صرف میر، نحو میر صغریٰ کبریٰ، وافیہ شرح کافیہ
مولانا عبدالرحمٰن جامیؒ	۸۹۸ھ	شرح جامی الکافیہ
علامہ جلال الدین سیوطیؒ	۹۱۱ھ	الاتقان وغیرہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہدایات برائے طلبہ

۱۔ اَفعال کی گردانوں کو، رٹنے کی کوشش نہ کریں۔ بلکہ اَفعال کی شکلوں میں تبدیلی سے معانی میں رونما ہونے والی تبدیلیوں پر غور کر کے، انہیں ذہن نشین کریں۔

۲۔ کتاب میں دیے گئے قواعد، اور اُن کے تحت دی گئی مثالوں، کو بار بار پڑھیں، غور کریں، تاکہ قاعدہ اور مثال دونوں، دماغ میں محفوظ ہو جائیں۔ روزانہ تلاوتِ قرآن کے موقع پر، غور کرتے رہیں کہ یہ کس قاعدے کے تحت ہے اور اس سے، معانی پر کیا اثر پڑتا ہے۔

۳۔ حصہ اول کی تکمیل کے بعد، حصۂ دوم کا مطالعہ ضروری ہے جس میں فعل ثلاثی مزید کا، تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے اور حروف سے بحث کی گئی ہے۔

۴۔ طالب علم کے پاس ’مفردات القرآن، از امام راغب اصفہانی (وفات ۵۰۰ھ) کا ہونا ضروری ہے۔ اس کا اردو ترجمہ شیخ الحدیث مولانا محمد عبدہؒ نے کیا ہے۔ اس کتاب کے مطالعے سے، ایک ہی لفظ کے، مختلف استعمالات کا پتہ چلتا ہے۔ عربی زبان میں نیز خود قرآن میں، ایک لفظ، ایک جگہ، ایک معنیٰ میں اور دوسری جگہ، دوسرے معنیٰ میں اور تیسری جگہ، تیسرے معنیٰ میں استعمال ہوا ہے۔ مبتدی کے لیے مذکورہ یہ کتاب ایک نعمت ہے۔ اس کی طرف، بار بار رجوع کرنے سے، قرآن فہمی کی منزلیں ان شاء اللہ آسان ہو جائیں گی۔

۵۔ طالب علم کے پاس، عربی اُردو ڈکشنری، مِصْبَاحُ اللُّغات از مولانا عبد الحفیظ بلیاویؒ یا ’المنجد، کا ہونا ضروری ہے۔ ان کتابوں سے بھی، بار بار رجوع کرنے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے، طالب علم کی دشواریاں دور ہوسکتی ہیں۔

مولانا وحید الزمان قاسمی کیرانوی ؒ کی 'القاموس الوحید' بھی نہایت مفید کتاب ہے۔ اس کتاب کا آپ کے پاس ہونا ضروری ہے۔

مولانا عبدالرحمن کیلانی ؒ کی 'مترادفات القرآن' بھی ایک عجیب وغریب کتاب ہے۔ قرآن فہمی میں اضافے کے لیے یہ کتاب بھی نہایت مفید ہے۔

۶۔ جو طالب علم، مزید محنت کرنا چاہتے ہوں اور عربی زبان میں مزید مہارت حاصل کرنا چاہتے ہوں اُن کے لیے مندرجہ ذیل کتب، ان شاء اللہ فائدہ مند رہیں گی:

۱۔ مُعَلِّمُ الْاِنْشَاء (حصہ اول ودوم وسوم)

از مولانا عبدالماجد ندوی ومولانا محمد رابع حسنی ندوی

مجلس نشریاتِ اسلام، کراچی نے اسے شائع کیا ہے۔

۲۔ اَلنَّحْوُ الْوَاضِح (حصہ اول ودوم وسوم)

از استاذ علی الجارم واستاذ مصطفیٰ امین

یہ کتاب دارالمعارف، قاہرہ، مصر سے شائع ہوئی ہے۔ اور پاکستان میں دستیاب ہے۔

۳۔ مولانا ابوالحسن علی الندوی ؒ کی 'قصص النبیین' کا مکمل سیٹ اور 'اَلْقِرَاءَۃُ الرَّاشِدَۃ' کا مکمل سیٹ خرید لیجیے اور تیزی کے ساتھ ان سے گزر جائیے۔ یہ آپ کے لیے ان شاء اللہ نافع ہوں گی۔

۷۔ عربی زبان سیکھنا، بذاتِ خود مقصود نہیں ہے۔ بلکہ اصل مقصد تو یہ ہے کہ ہم اللہ کی کتاب، اور رسولؐ کی سنت پر مبنی خالص اسلامی تعلیمات کو، اس کی اساسی زبان میں سیکھیں اور اسلام کی خالص دعوت کو خدا کے دیگر بندوں تک پہنچائیں۔ مطالعہ سب سے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بڑا مُعلِّم ہے۔ قرآن مجید کی تدبر و تفکر کے ساتھ، روزانہ باقاعدہ تلاوت، اور صحیح احادیث پر مشتمل کسی مستند کتاب کا مطالعہ، جس میں عربی متن بھی موجود ہو، ایک داعی اور مبلغ کی منزلوں کو آسان کرنے کا سب سے بہتر ذریعہ ہے۔

آخری بات

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ آپ نے قواعد زبانِ قرآن کے دونوں حصے پڑھ لیے، اور اس کی تمام مشقیں بھی کر لیں۔ اب آپ سے گزارش یہ ہے کہ ایک مرتبہ اور، دونوں حصوں کا غائرانہ جائزہ لیجیے۔ تاکہ پڑھے ہوئے اسباق کا اعادہ ہو جائے اور بنیادی باتیں ذہن نشین ہو جائیں۔

قرآن مجید کے سلسلے میں، ہمارے استاد مولانا عبدالقدیر صاحب اصلاحی کا طرزِ تعلیم یہ رہا ہے کہ وہ ایک سورت لیتے اور طلبہ سے ترجمہ کرواتے۔ جو طلبہ ترجمہ رٹ کر آتے، انہیں پکڑ لیتے۔ غلط ترجمے کی اصلاح کرتے، اور ساتھ ساتھ صرف و نحو اور بلاغت کے قواعد کا اجراء کرتے جاتے۔ طلبہ سے پوچھتے، بتاؤ یہ لفظ کس وزن پر ہے۔ کس باب سے ہے؟ اس اسم کی اعرابی حالت کیا ہے؟ اور کیوں ہے؟ تقدیم و تاخیر کیوں ہوئی ہے؟ جملے میں کیا محذوف ہے؟ پورے پیراگراف کا مرکزی مضمون کیا ہے؟ اس طرزِ تعلیم کا فائدہ یہ ہے کہ قواعد کو محض قواعد سمجھ کر استفادہ نہیں ہوتا بلکہ فہم میں بتدریج اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ صرف، نحو، بیان، بدیع اور معانی بیک وقت ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔

اب آپ سے گزارش یہ ہے کہ آپ قرآن مجید کی ایک سورت لے لیجیے اور پوری سورت کی نحوی تحلیل کیجیے۔ اس میں آنے والے، تمام الفاظ کا وزن لکھیے۔ تمام مشکل

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ کے معانی، ڈکشنری سے دیکھ کر لکھتے جائیے۔ اور اس کا رواں ترجمہ کیجئے۔ پھر اپنے ترجمے کو کسی دوسرے مستند ترجمے سے ملا کر دیکھتے جائیے اور غور کیجئے کہ آپ نے کہاں غلطی کی ہے؟ اور کیوں کی ہے؟ اسی طرح احادیث کے کسی مجموعے سے، ترجمہ کرتے جائیے اور اپنے ترجمے کو مستند ترجمے سے ملا کر دیکھتے جائیے۔ مطالعہ جاری رکھیے۔ لغات اور امام راغبؒ کی مفردات القرآن کو ہمیشہ اپنے ساتھ رکھیے۔ آپ کی استطاعت بتدریج ان شاء اللہ بڑھتی جائے گی۔

اپنی خاص دعاؤں میں، اس ناچیز خلیل الرحمٰن چشتی اور اس کے والدین، اہل خانہ اور اساتذہ کو بھی یاد فرمائیے۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلیل الرحمٰن چشتی صاحب کی کتابوں کا مختصر تعارف

1۔ قواعدِ زبانِ قرآن (حصہ اوّل):

خلیل الرحمٰن چشتی صاحب کی قواعدِ زبانِ قرآن (اول و دوم) کو بڑی مقبولیت حاصل ہوئی، نہایت ہی کم وقت میں اس کے کئی ایڈیشن شائع ہوئے، جبکہ کتاب دو ضخیم جلدوں پر یعنی ہر جلد تقریباً آٹھ سو (800) صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کتاب میں عربی کے قواعد بیان کرنے کے بعد، کثرت سے قرآنی مثالیں پیش کی گئی ہیں۔

یہ اللہ کے کلام کی برکت ہے اور اللہ کے کلام کو سمجھنے کے لیے تعلیم یافتہ افراد میں پایا جانے والا شوقِ بے پایاں ہے۔ نئی زبان کو سیکھنا آسان کام نہیں ہے۔ گرامر یعنی قواعد ایک خشک موضوع ہے۔ اس کتاب کی ترتیب میں مرتب نے قواعد کی تمام پرانی کتابوں کو پیشِ نظر رکھا ہے اور ان سب سے استفادہ کیا ہے۔ مولانا امین احسن اصلاحیؒ کے شاگرد مولانا خالد مسعودؒ نے اس کتاب پر تبصرہ کرتے ہوئے اس کی یہ خصوصیت بتائی ہے کہ مرتب نے طالب علم کی توجہ صرف اسی نکتے پر مرکوز رکھی ہے، جو وہ اسے پڑھانا چاہتا ہے۔ مرتب کی خواہش یہ ہوتی ہے کہ وہ نکتہ، وہ قاعدہ اور وہ کلیہ پوری طرح گرفت میں آجائے۔ مثالوں کی کثرت سے اس میں بڑی مدد ملتی ہے۔ حافظِ قرآن کے لیے تو یہ کتاب اکسیر ہے۔ تھوڑی سی محنت کر لے تو وہ تمام قواعد پر دسترس حاصل کر سکتا ہے۔ مرتب کے پیشِ نظر جدید تعلیم یافتہ افراد اور بالغ مبتدی ہیں۔ یہ کتاب بنیادی طور پر انہی کے لیے مفید ہے، لیکن دینی مدارس کے طلبہ بھی اس سے بھرپور استفادہ کر سکتے ہیں۔

2۔ قواعدِ زبانِ قرآن (حصہ دوم)

قواعدِ زبانِ قرآن حصہ دوم میں، ثلاثی مزید کے بارہ (12) ابواب میں ہر باب کی سات سات قسمیں، کئی کئی قرآنی مثالوں کے ساتھ کھول دی گئی ہیں اور حروف پر بحث کی گئی ہے۔ اردو زبان میں ہماری معلومات کی حد تک یہ پہلی مفصل کوشش ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3۔ قرآنی سورتوں کا نظمِ جلی:

اس کتاب میں قرآن کی تمام ایک سو چودہ (114) سورتوں کا نظمِ جلی (Macro-Structure) بیان کیا گیا ہے۔ ہر سورۃ کے مضامین کو مختلف پیراگرافوں میں تقسیم کر کے مرکزی مضمون کی وضاحت کی گئی ہے۔ سب سے پہلے سورت کے زمانہ نزول کا تعین صحیح احادیث اور خود قرآن کی داخلی شہادتوں کی روشنی میں کیا گیا ہے۔ صحیح احادیث کی روشنی میں بعض سورتوں کے فضائل بیان کیے گئے ہیں۔ پچھلی سورت اور اگلی سورت سے کتابی ربط کی وضاحت کی گئی ہے۔ ہر سورت کے اہم اور کلیدی الفاظ اور مضامین کو کھولا گیا ہے۔ ہر پیراگراف کا مختصر خلاصہ پیش کر کے آخر میں سورت کے مرکزی مضمون پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

4۔ آسان اُصول تفسیر:

قرآن فہمی کے سلسلے میں بعض اساتذہ شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ کا مقدمہ پڑھاتے ہیں، دوسری طرف ﴿الفوز الکبیر﴾ میں بیان کردہ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلویؒ کے اُصول کا خلاصہ پیش کرتے ہیں، تیسری طرف بعض اساتذہ نظمِ قرآن کے حوالے سے مولانا حمید الدین فراہیؒ کے اسلوب کو پیش نظر رکھتے ہیں اور چوتھے مولانا سید ابوالاعلی مودودیؒ نے چار بنیادی اصطلاحوں اور تفہیم القرآن میں تفسیر کا جو نیا منہج اختیار کیا ہے، وہ بھی پیش نظر رکھتے ہیں، جس سے صحیح عقیدے اور اتباع سنت رسول اللہ ﷺ کے علاوہ، قرآن کا سماجی، سیاسی اور معاشی شعور بھی حاصل ہوتا ہے۔

مندرجہ بالا چار بزرگوں کے اُصولوں کو جمع کر کے یہ رسالہ ﴿آسان اُصولِ تفسیر﴾ مرتب کیا گیا ہے اور مثالیں دی گئی ہیں تاکہ قرآن کا طالبِ علم بڑی بڑی غلطیوں سے بچ سکے۔

5۔ درسِ قرآن کی تیاری کیسے؟

قرآن فہمی کے حوالے سے، ﴿قواعدِ زبانِ قرآن﴾ کے علاوہ، خلیل الرحمٰن چشتی صاحب کی دوسری اہم کتاب ﴿درسِ قرآن کی تیاری کیسے؟﴾ ہے۔ الحمدللہ اس کتاب کو بھی عوامی مقبولیت حاصل ہوئی اور اس کے کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ کسی مخصوص سورت کا درس دینا ہو، یا کسی موضوع پر قرآنی درس دینا ہو، دونوں صورتوں میں مدرس قرآن کے لیے یہ کتاب مفید ہے۔ چند مشہور اردو تفاسیر کا تعارف کرایا گیا ہے اور مدرس کے لیے معاون کتابوں کی رہنمائی بھی کی گئی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6۔ سورۃ یٰس:

قرآنی سورتوں کے نظمِ جلی (Macro-Structure) اور نظمِ خفیف (Micro-Structure) کے تعارف کے لیے بطورِ مثال ﴿سورۃ یٰس﴾ کی تفسیر شائع کی گئی ہے، جو کورسز کے دوران میں پڑھائی جاتی ہے۔ چونسٹھ (64) صفحات پر مشتمل یہ کتابچہ، سورت کے مرکزی مضمون، سورت کی صوتیات، سورت کی جلالی فضا، سورت کے مضامین اور سورت کی بلاغت پر بحث کرتا ہے۔ عربی متن کے ساتھ ترجمہ بین السطور ہے، درمیان میں عنوانات دے دیے گئے ہیں، تا کہ طالبِ علم مضامین کو بھی ساتھ ساتھ ذہن نشین کرتا جائے۔

7۔ قیادت اور ہلاکتِ اقوام:

فہم قرآن کے حوالے سے خلیل الرحمٰن چشتی صاحب کی ایک اور اہم کتاب ﴿قیادت اور ہلاکتِ اقوام﴾ ہے۔ جو لوگ توجہ سے اس کتاب کو پڑھیں گے، وہ قرآنِ مجید سے جدید دور کے مسائل کے سلسلے میں رہنمائی حاصل کرنے کے فن سے ان شاء اللہ آشنا ہو جائیں گے۔

دوسو (200) صفحات پر مشتمل یہ کتاب سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی صفاتِ عدل پر روشنی ڈالتی ہے، پھر مختلف قوموں کی ہلاکت کی تاریخ بیان کرتی ہے، پھر ہلاکت کے بیس (20) سے زیادہ اسباب پر روشنی ڈالتی ہے۔ ہلاکت کے اصول، ہلاکت کے مقاصد اور ہلاکت کا طریقہ کار بیان کرنے کے بعد مسلم قیادت کو غور و فکر کی دعوت دیتی ہے کہ قرآن مجید کی تعلیمات کی روشنی میں قیادت کا لائحہ عمل کیا ہونا چاہیے۔

8۔ حدیث کی اہمیت اور ضرورت:

اُصول حدیث اور اصطلاحاتِ حدیث بھی ایک ادق مضمون ہے۔ صحیح حدیث کی تعریف کیا ہے؟ حسن کسے کہتے ہیں؟ ضعیف کی کتنی قسمیں ہیں۔ موضوع (Fabricated) احادیث کیا ہوتی ہے؟ یہ کتاب ان سب کی وضاحت کرتی ہے۔ روایتِ احادیث کے سلاسل کو سمجھنا بھی ایک مبتدی کے لیے دشوار مرحلہ ہوتا ہے۔ اس فن کو بھی آسان کرنے کے لیے یہ کتاب ﴿حدیث کی اہمیت اور ضرورت﴾ مرتب کی گئی ہے۔

الحمد للہ اس کتاب کے بھی کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں اور کئی مدارس کے نصاب میں بھی یہ کتاب شامل کر لی گئی ہے۔ انگریزی اور سندھی میں اس کا ترجمہ ہو چکا ہے۔ سلاسلِ احادیث کو سمجھنے کے لیے آسان چارٹ بنا دیے گئے ہیں، تا کہ کتبِ مشہورہ کے راویوں سے لے کر رسول اللہ ﷺ تک سند کے اتصال کو

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واضح کیا جائے۔صحابہؓ تابعینؒ ،تبع تابعینؒ اور تبع تبع تابعینؒ اور دیگر مشہور محدثین کا اختصار سے تذکرہ کیا گیا ہے۔منکرینِ حدیث کے چند مشہور اور بنیادی اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔تین سو چوراسی (384) صفحات پر مشتمل دسواں ایڈیشن جدید اضافوں سے مزین ہے۔مہران اکیڈمی شکار پور، سندھ نے اس کتاب کا سندھی ترجمہ بھی شائع کردیا ہے۔انگریزی ترجمہ امریکہ اور کینیڈا میں مقبول ہے۔

9۔ معارف نبوی ﷺ:

حفظ کے مقصد کے تحت پانچ سو (500) سے زائد مختصر احادیث کا مجموعہ ﴿معارف نبوی ﷺ﴾ کے نام سے شائع کیا گیا ہے۔کوشش کی گئی ہے کہ احادیث مختصر ہوں اور متنوع ہوں، تاکہ دین کا مجموعی نظام سامنے آجائے۔ اسلام، ایمان، وحی، علم، دعوت وتبلیغ، ارکانِ اسلام، احسان، اذکار واوراد، معاشرت، اخلاقیات، معاملات، اجتماعیت، سمع وطاعت، امیر اور مأمور کے فرائض، شورائیت اور جہاد کے موضوعات پر مبنی یہ کتاب تقریباً چار سو (400) صفحات پر مشتمل ہے۔عربی متن کی کتابت کرائی گئی ہے۔اردو کے علاوہ انگریزی ترجمہ بھی کتاب کی زینت ہے۔عام مسلمانوں کے علاوہ اردو میڈیم اور انگریزی میڈیم کے طلباء دونوں اس سے استفادہ کرسکتے ہیں۔احادیث کی تخریج کرکے مکمل حوالے دیے گئے ہیں۔
نوجوانوں کے لیے یہ کتاب نہایت مفید ہے، وہ ان چھوٹی چھوٹی حدیثوں کو زبانی یاد کرکے رسول ﷺ اور آپ کی سنتوں سے محبت قائم کرسکتے ہیں۔

10۔ توحید اور شرک کی مختلف قسمیں:

عقیدۂ توحید پر بے شمار کتابیں لکھی گئیں ہیں اور لکھی جاتی رہیں گی۔اسلام کے نزدیک یہ وہ بنیادی عقیدہ ہے، جس کے بغیر کوئی انسان جنت میں داخل ہی نہیں ہوسکتا ہے۔اس موضوع پر حضرت شاہ اسماعیل شہیدؒ اور شیخ محمد بن عبدالوہابؒ کی کتابیں دنیا میں بہت مشہور ہوئیں۔دو سو (200) صفحات پر مشتمل یہ کتاب ﴿توحید اور شرک کی مختلف قسمیں﴾ اس لحاظ سے بہت ہی منفرد ہے کہ اس میں بنیادی طور پر قرآن مجید کی محکم آیات کی روشنی میں، توحیدِ ذات، توحیدِ اسماء وصفات، توحیدِ تنزیہہ، توحیدِ صفتِ علم، توحیدِ صفتِ اختیار، توحیدِ اُلوہیت، توحیدِ ربوبیت، توحیدِ دعاء، توحیدِ استغفار اور توحیدِ تشریع یعنی توحیدِ حاکمیت پر مفصل بحث کرکے اس کے مقابل شرک کی مختلف قسموں کی وضاحت کی گئی ہے۔جدید ایڈیشن میں مزید اضافے کیے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گئے ہیں۔

11۔ رسالت اور منصب رسالت:

دین اسلام کو سمجھنے کے لیے عقیدۂ توحید، عقیدۂ رسالت اور عقیدۂ آخرت کو سمجھنا نہایت ضروری ہے۔ یہ مختصر رسالہ، سب سے پہلے یہ بتاتا ہے کہ شاعر، عابد، جوگی، فلسفی اور نبی و رسول میں بنیادی فرق کیا ہوتا ہے۔ پھر رسولوں کے بارے میں قرآنی آیات کی روشنی میں وضاحت کرتا ہے کہ یہ کون ہوتے ہیں؟ یہ دنیا میں کس لیے آتے ہیں؟ رسولوں کی ذمہ داریاں کیا ہوتی ہیں؟ آخر میں نبی اخرالزمان حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذمہ داریوں اور اُن کی رسالت کی خصوصیات پر بحث کی گئی ہے۔

12۔ آخرت اور فکر آخرت:

اس رسالے کے اب تک کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ یہ رسالہ دنیا اور آخرت کی حقیقت بیان کرنے کے بعد آخرت کے مختلف مراحل سے بحث کرتا ہے۔ قبر کی زندگی، روز قیامت کی عدالت، جنت کی مادی اور روحانی نعمتیں، دوزخ کی مادی اور روحانی سزائیں اس کتاب کے اہم ترین موضوعات ہیں۔ قرآن مجید کی محکم آیات کی روشنی میں، اُن بڑے بڑے گناہوں کی وضاحت کی گئی ہے جو دوزخ کے عذاب کا سبب بن سکتے ہیں۔

13۔ اسلام میں نجات کا تصور اور عقیدۂ شفاعت:

اسلام میں نجات (Salvation) کی تین (3) بنیادیں ہیں۔ اولاً ایمان اور صحیح عقیدۂ توحید، ثانیاً آخری رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی سنت کے مطابق اعمال، جنہیں قرآن ﴿الاعمال الصالحات﴾ کہتا ہے اور ثالثاً اللہ تعالیٰ کی رحمت۔ یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ پھر رسول اللہ ﷺ کی شفاعتِ عظمیٰ اور علماء، شہداء، صالحین وغیرہ کی شفاعت کیا مرتبہ اور مقام رکھتی ہے؟ یہ کتاب اس طرح کے سوالوں کا جواب دیتی ہے۔ قرآن مجید اور صحیح اور مستند احادیث کی روشنی میں شفاعت کی مختلف نوعیتوں کی وضاحت کی گئی ہے اور اُن اعمال پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے، جو قیامت کے دن ایک مسلمان کی سفارش اور شفاعت کریں گے۔

14۔ تزکیۂ نفس:

اصلاحِ ذات، فروغِ ذات اور تحسینِ ذات کے حوالے سے چشتی صاحب کی اہم ترین

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب ﴿تزکیۂ نفس﴾ ہے۔ یہ کتاب تین مباحث پر مبنی ہے۔

(1) تزکیۂ نفس کا مفہوم اور ماہیت۔ (2) تزکیے کے اصول وقواعد

(3) تزکیۂ نفس کے حصول کی بارہ (12) عملی تدبیریں

تصوف اور تزکیۂ نفس کے سلسلے میں افراط وتفریط عام ہے۔ دوسوتیں (230) صفحات پر مشتمل اس کتاب میں، قرآن مجید کے محکم دلائل اور مستند اور صحیح احادیث کی روشنی میں فروغ ذات اور تحسین ذات کے خالص مسنون طریقوں کو اجاگر کیا گیا ہے۔

15۔ نماز کی ظاہری ہیئت اور معنویت:

نماز کے موضوع پر دنیا میں کئی ہزار کتابیں لکھی گئیں ہیں اور قیامت تک لکھی جاتی رہیں گی، لیکن ایک سو اٹھارہ (118) صفحات پر مشتمل یہ کتاب، ایک منفرد چیز ہے۔ نہایت اختصار کے ساتھ نماز کے تمام ارکان کی ظاہری ہیئت کو صحیح اور مستند احادیث کی روشنی میں واضح کیا گیا ہے۔ ہر رکن کی معنویت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ اس کتاب کی تصنیف کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ اس کتاب کو پڑھنے والا اپنی نماز کے معیار (Quality) کو بہتر بنا سکے۔ جو شخص اس کتاب کی ساری مسنون دعاؤں کو یاد کرلے گا، ان کا ترجمہ ذہن نشین کرلے گا اور پھر خشوع اور خضوع کے ساتھ اپنی نماز کو ادا کرنے کی کوشش کرے گا، وہ یقیناً دن بہ دن اپنی نماز کو بہتر بناتا جائے گا۔

16۔ انفاق فی سبیل اللہ:

توحید اور نماز کے بعد، انسان سے خالق کائنات کا تیسرا مطالبہ ﴿انفاق﴾ کا ہے۔ زکوۃ اسلام کا تیسرا رکن ہے۔ ایک سو بیالیس (142) صفحات پر مشتمل یہ کتاب اِمساک، بخل، شحِ نفس وغیرہ کی تعریف کرکے عام انفاق اور انفاق فی سبیل اللہ کے فرق کو نمایاں کرتی ہے۔ انفاق کے بنیادی اصول بیان کرنے کے بعد، فضائل انفاق، فلسفۂ انفاق، آدابِ انفاق، ترتیب انفاق، مقاصدِ انفاق، اوقاتِ انفاق اور مقدار انفاق جیسے موضوعات پر تفصیلی بحث کے بعد عدم انفاق کے عواقب ونتائج پر روشنی ڈالتی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

17- نمازِ تہجد:

ساٹھ (60) صفحات پر مشتمل یہ مختصر رسالہ، نمازِ تہجد کی اہمیت، فضیلت اور احکام و مسائل پر مشتمل ہے۔ نمازِ تہجد ایک مسنون عبادت ہے، ایک وسیلۂ تقرب ہے۔ یہ سامان فروغ ذات اور ذریعۂ تحسین ذات ہے۔ ایک اعلیٰ جذبۂ تشکر اور احساسِ عبودیت ہے۔ اپنی بے بضاعتی پر ایک احساسِ ندامت ہے۔ اللہ کی بے عیبی کا اظہار واعتراف ہے۔ ایک وظیفۂ خواص وصالحین ہے۔ ایک نصابِ قیادت ہے۔ ایک مجلسِ تفقہ ہے۔ ایک محفلِ تدبر ہے۔ ایک علمی نشست ہے۔ ایک روحانی تربیت گاہ ہے۔

اسلامی قیادت کے لیے ضروری ہے کہ وہ تزکیۂ نفس اور فہم قرآن میں اضافہ کے لیے اس اہم ترین نفل، لیکن ضروری عبادت کی اہمیت کو سمجھ کر اس پر عمل پیرا ہونے کی بھرپور کوشش کرے۔

18- اعتکاف:

اعتکاف ایک ایسی عبادت ہے، جس کے بے شمار فوائد ہیں۔ آخری عشرے کے اعتکاف کا کم سے کم فائدہ یہ ہے کہ لیلۃ القدر مل جاتی ہے۔ چھتیس (36) صفحات پر مشتمل یہ مختصر رسالہ اعتکاف کی اہمیت اور اس کے فضائل واحکام پر بحث کرتا ہے۔ اُس کے فوائد کی روشنی میں اس اہم ترین نفل عبادت کی ترغیب دیتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلیل الرحمٰن چشتی

کی مرتب کردہ تمام کتابیں

تحریکِ محنت پاکستان کے مندرجہ ذیل مکتبات سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

واہ کینٹ	مرکزی مکتبہ تحریکِ محنت بالمقابل نیوسٹی، جی ٹی روڈ، واہ کینٹ	051-453-5334
لاہور	5 عمر ٹاور، فرسٹ فلور، 31 حق اسٹریٹ، اردو بازار، لاہور	0321-492-0998
کراچی	کمرہ نمبر 1، دوسری منزل، آمنہ پلازہ، ایم اے جناح روڈ، کراچی	0321-295-3721
پشاور	معرفت مکتبہ جماعت اسلامی، نشتر آباد چوک، محلہ اسلام آباد، پشاور	0301-981-5104
ملتان	اندرون پرانی بکر منڈی، حضوری باغ روڈ، ملتان	061-458-6245
راولپنڈی	الاکرام بلڈنگ، مریڑ حسن چوک، راولپنڈی	0333-576-1766
فیصل آباد	کمرہ نمبر 23، تیسری منزل، جاوید سنٹر، کچہری بازار، فیصل آباد	0333-655-7598
اسلام آباد	مکان نمبر 1، گلی نمبر 38، سیکٹر G-6/2 اسلام آباد	051-227-3300
سوات	کمرہ نمبر 12، خان مارکیٹ، گلشن چوک، سوات	0300-574-6539

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہم قرآن میں اضافے کے لیے ایک فنی کتاب

مولانا حمید الدین فراہیؒ کی کتاب اسباق النحو کی بنیاد پر
عربی کے قواعد کو ذہن نشین کرانے کی ایک جدید کوشش

اس کتاب کی خصوصیات

- عربی زبان کے قواعد ، آسان اور سلیس زبان میں
- مثالوں کی تحلیل اور تجزیہ Solved Problems & Solutions
- مشقیں (یہ کتاب ایک Work Book بھی ہے۔)
- قرآنی مثالیں اور قرآنی مشقیں
- اسباق کے اختتام پر خلاصہ
- لوحات وجداول Tables & Charts

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ